58

یوایس اوپن سے قبل فارم پر سوالات

عالمی نمبرایک آرینا سبالینکا کی یوایس اوپن کی تیاریوں کو ایک اور دھچکا لگا ہے۔
(تفصیلات اندر)

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

شبھمن گل کی سری لنکا کے خلاف واپسی

بھارتی کپتان شبھمن گل نے اتوار کو سری لنکا کرکٹ الیون کے خلاف کولمبو میں جاری وارم اپ میچ کی آخری اننگز میں 207 رنز کے ہدف کے تعاقب کے دوران دوبارہ میدان میں اتر کر بیٹنگ شروع کر دی۔

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 218 | صفحات : 08 | ۱۰ اگست ۲۰۲۶ء بروز سوموار بمطابق ۲۶ صفر ۱۴۴۸ھ | Monday 10th August 2026 | جلد نمبر 58

بھدرواہ میں رتن گڑھ قلعہ کو پرکشش بنانے کا منصوبہ/ وزیر اعلیٰ

مرمت اور تزئین و آرائش کیلئے 10 کروڑ روپے کی منظوری

سرینگر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے ادوہ کے بھدرواہ میں واقع تاریخی رتن گڑھ قلعہ کی مرمت اور تزئین و آرائش کیلئے 10 کروڑ روپے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ اعلان وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا۔ حکومت کے مطابق منصوبے کا مقصد تاریخی قلعے کے قدیم ورثے کو محفوظ بنانا اور اسے بہتر سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینا ہے۔ مجوزہ کام سے قلعے کی موجودہ حالت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ اس کے تاریخی تشخص کو برقرار رکھنے پر توجہ دی جائے گی۔ یو این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ تاریخی مقامات کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور رتن گڑھ قلعے کی تزئین و مرمت سے بھدرواہ اور اس کے ملحقہ علاقوں/1

شہریوں کی حفاظت کیلئے بھارت کسی بھی حد تک جانے کیلئے تیار/ راج ناتھ

آپریشن سندور نے بھارتی افواج کی جرات اور عزم کو دنیا کے سامنے پیش کیا

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ آپریشن سندور نے بھارتی مسلح افواج کی غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیا کو یہ واضح پیغام دیا کہ اپنے شہریوں کی حفاظت کے لیے بھارت کسی بھی حد تک جانے کے لیے تیار ہے۔ وہ اتوار کو دہلی چھاؤنی کے بیس اسپتال میں منعقدہ ایک خون عطیہ مہم سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے دفاعی افواج کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مسلح افواج نے پاکستان میں موجود دہشت گردوں اور ان کے معاونین کے خلاف کارروائی کرکے یہ پیغام دیا کہ بھارت پر بری نظر ڈالنے والوں کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ مئی 2025 میں پہلگام دہشت گرد حملے/2

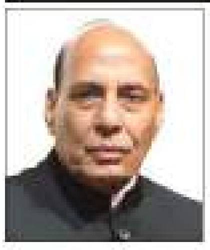

”بھارت چھوڑو تحریک“ ہندوستان کی آزادی کا اہم باب/ مودی

”کوئٹ انڈیا موومنٹ“ کی 84 ویں سالگرہ پر وزیر اعظم کی مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت

سرینگر/ یو این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو تاریخی تحریک چھوڑو بھارت میں حصہ لینے والے تمام مجاہدین آزادی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جرات اور عزم ہر ہندوستانی کے لیے ہمیشہ تحریک کا باعث رہے گا۔ یو این ایس کے مطابق وزیر اعظم نے ایکس پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ وہ ان تمام افراد کو یاد کرتے ہیں جنہوں نے تاریخی تحریک چھوڑو بھارت میں حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کی بہادری ہمیشہ ہر ہندوستانی کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ مودی نے کہا کہ مہاتما گاندھی کی قیادت میں 9 اگست 1942 کو شروع کی گئی تحریک چھوڑو بھارت نے ملک کی آزادی کی جدوجہد کو فیصلہ کن رفتار فراہم کی۔ اس تحریک نے برطانوی نوآبادیاتی اقتدار سے آزادی حاصل کرنے کے ہندوستانیوں کے عزم کو مزید مضبوط کیا۔ انہوں نے کہا کہ تحریک چھوڑو بھارت کا نعرہ آزادی کی جدوجہد میں نئی توانائی کا سبب بنا اور اس نے برطانوی حکمرانی سے آزادی حاصل کرنے کے عوام کے غیر متزلزل عزم کا اظہار کیا۔ 9 اگست 2026 کو تحریک چھوڑو بھارت کی 84 ویں سالگرہ منائی جا رہی ہے، جسے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کے اہم ترین مراحل میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت چھوڑو تحریک نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کو ایک نئی سمت اور غیر معمولی عوامی قوت فراہم کی۔ مہاتما گاندھی کی قیادت میں شروع ہونے والی اس تحریک نے برطانوی اقتدار کے خلاف عوامی مزاحمت کو وسیع پیمانے پر منظم کیا اور ملک کے مختلف حصوں سے لوگوں نے آزادی کے مقصد کے لیے اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ تحریک میں شامل ہونے والے افراد نے مشکل حالات، گرفتاریوں اور دیگر مشکلات کے باوجود آزادی کے نصب العین سے وابستگی برقرار رکھی، ان کی قربانیاں اور ثابت قدمی آج بھی ملک کے عوام کو اپنے قومی فرائض اور ذمہ داریوں کی یاد دلاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحریک چھوڑو بھارت ہندوستان کی آزادی کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے اور اس سے وابستہ بہادری، اتحاد اور عزم آنے والی نسلوں کے لیے بھی تحریک کا ذریعہ رہے گا۔

خراب موسم کے باعث امرناتھ یاترا معطل

بالتال سے 588 یاتری جموں روانہ

سرینگر/ یو پی آئی/ خراب موسمی حالات اور یاترا کے راستوں کو پہنچنے والے نقصان کے پیش نظر شری امرناتھ یاترا کو اتوار سے جموں سے کشمیر کے بالائی بیس کیمپوں کی جانب معطل کر دیا گیا ہے، جبکہ مقدس غار کے درشن کر چکے یاتریوں کو واپس جموں جانے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق حالیہ بارشوں/3

بارہمولہ اور سوپور کے 26 مختلف مقامات پر چھاپے اور تلاشیاں

جماعت اسلامی سے وابستہ نیٹ ورک کے خلاف کارروائیاں/ پولیس

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے سوپور اور ملحقہ علاقوں میں پولیس اور دیگر تفتیشی اداروں نے کالعدم جماعت اسلامی سے مبینہ طور پر وابستہ نیٹ ورک کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کرتے ہوئے 26 مقامات پر تلاشی مہم چلائی۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت درج ایک مقدمے کی تحقیقات کے سلسلے میں کی جا رہی ہے۔ پولیس اور تفتیشی اداروں کی مشترکہ ٹیموں نے اتوار کو متعدد علاقوں میں رہائشی مکانات اور دیگر مقامات کی تلاشی لی۔ ذرائع کے مطابق کارروائی کا مقصد ممنوعہ تنظیم سے مبینہ روابط رکھنے والے افراد کے بارے میں مزید شواہد اکٹھے/5

ترال کے علاقہ بوچھو میں

زمین دھنس جانے سے لوگ خوفزدہ

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے ترال علاقے میں بوچھو گاؤں کے نزدیک ایک بورویل کو بند کرنے کی کوششوں کے دوران زمین دھنسنے کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث مقامی آبادی میں خوف و تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ صورتحال کے پیش نظر زد کی بستی کے کئی خاندان اپنے گھروں کو چھوڑ کر محفوظ مقامات کی جانب منتقل ہونے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق گراؤنڈ واٹر ڈویژن کی جانب سے تقریباً تین سال قبل علاقے میں/4

نئے فوجداری قوانین ٹیکنالوجی، مقررہ مدت اور اعتماد کے 3 ستونوں پر مبنی/ شاہ

پولیس فورسز کی خدمات اور داخلی سلامتی کے عزم کو خراجِ تحسین پیش کیا

سرینگر/ یو این ایس/ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اتوار کو پڈوچیری پولیس کو صدر جمہوریہ کا پرچم پیش کیا اور ملک کی داخلی سلامتی اور امن و قانون برقرار رکھنے میں فورس کی خدمات، عزم اور فرض شناسی کو سراہا۔ یو این ایس کے مطابق پڈوچیری آرمڈ پولیس گراؤنڈ، گوری میڈو میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ صدر جمہوریہ کا پرچم کسی بھی پولیس فورس کیلئے انتہائی اعزاز کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 5 ہزار اہلکاروں پر مشتمل پڈوچیری پولیس نے مختلف جغرافیائی علاقوں میں پھیلے ہوئے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سلامتی اور داخلی امن کو برقرار رکھنے کیلئے قابل قدر خدمات انجام دی ہیں/6

آرمی چیف جنرل دھیرج سیٹھ

11 اگست کو جموں کا دورہ کریں گے

سرینگر/ یو این ایس کے مطابق 30 جون کو جنرل اپیندر دویدی کی جگہ چیف آف آرمی اسٹاف کا عہدہ سنبھالنے کے بعد جنرل سیٹھ کا جموں و کشمیر اور لداخ کا یہ تقریباً ایک ماہ کے دوران تیسرا دورہ ہوگا۔ اس سے قبل 7 سے 9 جولائی کے دوران انہوں نے جموں و کشمیر کا تین/7

موسم سرما میں CRPF اہلکاروں کی تندرستی کیلئے اقدام

ملبوسات اور ساز و سامان کی خریداری کی خاطر ایک خصوصی فنڈ کی منظوری

سرینگر/ کے این ایس/ مرکزی وزارت داخلہ نے جموں و کشمیر کے اونچے اور پہاڑی علاقوں میں ملی ٹینسی کے خلاف کارروائی کے لیے قائم کردہ عارضی آپریشنل بیس سے کام کرنے والے سی آر پی ایف اہلکاروں کے لیے موسم سرما کے ملبوسات اور ساز و سامان کی خریداری کی خاطر ایک خصوصی فنڈ کی منظوری دی ہے۔ یہ اقدام 2025 میں ہونے والے پہلگام حملے کے بعد عمل میں لایا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ چند ہفتے قبل نیم فوجی دستے (سی آر پی ایف) کو 4.54 کروڑ روپے سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس رقم سے تقریباً 6000 اہلکاروں کے لیے کیمز (ٹانگوں کے حفاظتی غلاف)، سلیپنگ بیگز، اسنو بوٹس (برف پر چلنے والے جوتے) اور چشمے (گوگلز)، شدید سردی/8

یوم آزادی کی تقریبات کے پر امن ماحول میں انعقاد کیلئے جامع منصوبہ

حساس علاقوں اور اہم شاہراہوں پر سیکورٹی فورسز کی اضافی نفری تعینات

سرینگر/ یو پی آئی/ پندرہ اگست یوم آزادی کی تقریبات کے پیش نظر وادی کشمیر میں سیکورٹی کے انتظامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں، جبکہ اہم سرکاری تنصیبات، تقریبات کے مقامات، حساس علاقوں اور اہم شاہراہوں پر سیکورٹی فورسز کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ پولیس اور دیگر سیکورٹی اداروں کی جانب سے ممکنہ خطرات کے پیش نظر نگرانی اور تلاشی کارروائیوں کا سلسلہ بھی تیز کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وادی کے مختلف اضلاع میں یوم آزادی کی تقریبات کو پرامن ماحول میں منعقد کرنے کے لیے سیکورٹی کا جامع منصوبہ مرتب کیا گیا ہے۔ اہم سرکاری عمارتوں، حساس تنصیبات، بازاروں، مذہبی مقامات، بس اڈوں، ریلوے اسٹیشنوں اور دیگر اہم/9

سابق DGP سبھروال کا انتقال

ڈی جی نلن پربھات کا اظہار رنج

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل پولیس نلن پربھات نے سابق ڈائریکٹر جنرل پولیس ایم این سبھروال کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں ڈی جی پی نلن پربھات نے مرحوم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایم این سبھروال، جموں و کشمیر پولیس/10

ملک میں ہر گھر ترنگا مہم کا جوش و جذبے کے ساتھ باضابطہ طور آغاز

جموں و کشمیر تک بھی اضلاع میں مہم کے تحت پروگرام منعقد، ترال میں ریلی برآمد

سرینگر/ کے این ایس/ ملک میں آج ہر گھر ترنگا مہم کا باضابطہ طور آغاز کیا گیا ہے جبکہ جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں اس حوالے سے الگ الگ پروگرام منعقد ہوئے اور مہم کی شروعات کی گئی جہاں لوگوں کی بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی ہے۔ اس دوران ضلع انتظامیہ پلوامہ کی جانب سے ترال میں ایک میگا ترنگا ریلی برآمد ہوئی ہے، جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی ہے۔ یہ مہم 9 اگست سے شروع ہونے کے بعد 17 اگست تک جاری رہے گی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق شہریوں میں حب الوطنی کا جذبہ بیدار کرنے، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور بھارت کے ثقافتی ورثے کو فروغ دینے کے لیے ملک بھر میں 'ہر گھر ترنگا' مہم منائی جا رہی ہے۔ یہ مہم 'ہر گھر ترنگا' کا پانچواں سال ہے، اس کا آغاز 2022 میں ہوا تھا اور اب یہ ملک کی عوامی شرکت والی سب سے بڑی تحریکوں میں سے ایک بن/12

جب ائر انڈیا کا طیارہ 4 اگست کو اچانک 300 فٹ نیچے گر گیا تھا

مرکزی پائلٹ نشہ آور اشیاء کے استعمال کیلئے کیے گئے اسکریننگ ٹیسٹ میں پازیٹو پایا گیا

نئی دہلی/ یو این آئی/ ایئر انڈیا کا جو طیارہ گزشتہ 4 اگست کو ہوا میں اچانک 300 فٹ نیچے گر گیا تھا، اس کا مرکزی پائلٹ نشہ آور اشیاء کے استعمال کے لیے کیے گئے اسکریننگ ٹیسٹ میں پازیٹو پایا گیا ہے۔ شہری ہوابازی کی وزارت نے اتوار کو بتایا کہ واقعے کے بعد لینڈنگ کے فوراً بعد دونوں پائلٹوں کی اسکریننگ کی گئی تھی تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کہیں وہ اعصابی نظام کو متاثر کرنے والے کسی نشے یا دوا کے اثر میں تو نہیں تھے۔ مرکزی پائلٹ کے جانچ میں پازیٹو پائے جانے کے بعد اس کا سیمپل لیبارٹری ٹیسٹ کے لیے بھیج دیا گیا ہے، جس سے اس کی حتمی تصدیق ہو سکے گی۔ لیبارٹری ٹیسٹ کی رپورٹ ابھی نہیں آئی ہے۔ ایئر انڈیا کی پرواز نمبر اے آئی 2379 تھائی لینڈ کے فوکیٹ سے دہلی آ رہی تھی۔ دہلی پہنچنے سے کچھ دیر پہلے ہوا میں طیارہ اچانک 300 فٹ نیچے گر گیا تھا۔ اس واقعے میں 13 مسافر اور عملے کے چار ارکان زخمی ہو گئے تھے، جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ یہ ایئر بس کمپنی کا اے 320 طیارہ (رجسٹریشن نمبر وی ٹی-ای ایکس او) تھا۔ پرواز میں تین شیر خوار/11

شوپیان میں راہ گیر کی تلاشی، 44 گرام چرس کی ڈالیاں برآمد

پلوامہ میں ایک موٹر سائیکل سے کوڈین ضبط، چلانے والا گرفتار

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت شوپیاں اور پلوامہ اضلاع میں کارروائی کرتے ہوئے دو مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے چرس اور ممنوعہ نشہ آور ادویات برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق شوپیاں کے امام صاحب علاقے میں میتھال کراسنگ پر معمول کی ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس تھانہ امام صاحب کی ایک ٹیم نے ایک مشتبہ شخص کو روک کر اس کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 44 گرام چرس کی ڈالیاں برآمد ہوئیں۔ پولیس نے گرفتار شخص کی شناخت مشتاق احمد ڈار ولد جلال الدین ڈار ساکن تلگان، بجباڑہ کے طور پر کی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس تھانے منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح پلوامہ ضلع میں بھی پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک موٹر سائیکل سوار کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق نیوہ پولیس چوکی کی ٹیم چک پورہ پائی پاس پل کے نزدیک ناکہ چیکنگ/13

پانپور کے علاقے میں بیج افزائش کی نرسریاں قائم کرنے کا عمل شروع

زعفرانی کارم کو وادی سے باہر لے جانے اور فروخت کرنے پر پابندی

سرینگر/ یو پی آئی/ کشمیر کی عالمی شہرت یافتہ زعفران صنعت کے تحفظ اور اسے مزید فروغ دینے کے لیے محکمہ زراعت نے اقدامات تیز کر دیے ہیں۔ محکمہ نے معیاری زعفرانی کارم کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے پانپور کے علاقے میں بیج افزائش کی نرسریاں قائم کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے، جبکہ زعفرانی کارم کو وادی سے باہر لے جانے اور فروخت کرنے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ محکمہ زراعت کے حکام کے مطابق زعفرانی کارم کی وادی سے باہر منتقلی پر پابندی کا بنیادی مقصد کشمیر کی روایتی زعفران صنعت کو تحفظ فراہم کرنا، معیاری پودے اگانے والے مواد کی دستیابی برقرار رکھنا اور زعفرانی کاشت کے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف زعفران قانون 2007 اور بیج قانون 1966 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ محکمہ کے مطابق زعفرانی کارم نکالنے اور دوبارہ کاشت کرنے کا عمل 15 اگست سے شروع ہونے والا ہے، جس کے پیش نظر زعفرانی کارم کی غیر قانونی طور پر وادی سے باہر منتقلی روکنے کے لیے نگرانی، معائنہ اور جانچ کا عمل مزید سخت کر دیا گیا ہے۔

”بورڈ آف پیس“ کے غزہ سے متعلق 15 نکاتی ٹرمپ کا منصوبہ

اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے مسترد کرنے کا اعلان کیا

تل ابیب/ یو این آئی/ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیل نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 'بورڈ آف پیس' کے غزہ سے متعلق 15 نکاتی منصوبے کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک حماس کو غیر مسلح نہیں کیا جاتا، اسرائیلی فوج غزہ سے واپس نہیں بلائی جائے گی۔ نتن یاہو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ "اسرائیل اس 15 نکاتی دستاویز کو تسلیم کرنے سے انکار کرتا ہے۔ جب تک حماس کو واقعی غیر مسلح نہیں کر دیا جاتا، اسرائیلی فوج کسی بھی قسم کا انخلا نہیں کرے گی۔" انہوں نے کہا کہ اسرائیل اس گروپ کی جنگی برطرفی اور خاتمہ چاہتا ہے کوئی عارضی یا ادھورا خاتمہ نہیں، اور اس معاملے پر واشنگٹن سے بات چیت جاری ہے۔ نتن یاہو نے مزید کہا کہ "ہم اس معاملے پر امریکی حکام سے بات کر رہے ہیں۔ ان کے پاس کچھ تجاویز ہیں، جن میں سے کچھ ہمارے لیے قابل قبول ہیں اور کچھ ناقابل قبول ہیں۔"

روس کا ہندوستان تک براہِ راست ریل راہداری کے قیام پر غور

ہندوستان تک رسائی کا کوئی بھی ممکنہ راستہ روس کیلئے قابلِ قبول

ماسکو/ یو این آئی/ عالمی کشیدگی اور سمندری تجارتی راستوں پر بڑھتے ہوئے خطرات کے درمیان روس نے بحر ہند تک ایک نیا ریل راستہ تیار کرنے کے امکانات پر کام شروع کر دیا ہے۔ روسی نائب وزیر اعظم مارات خسنولن نے کہا ہے کہ آبنائے باسفورس اور آبنائے ہرمز سے وابستہ خطرات کو کم کرنے کے لیے یہ متبادل راستہ انتہائی ضروری ہے۔ مسٹر خسنولن کے مطابق ترکمانستان، ایران، افغانستان اور پاکستان کے راستے بحر ہند تک پہنچنے والے متبادل راستوں پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہندوستان تک رسائی فراہم کرنے والا کوئی بھی ممکنہ راستہ روس کے لیے قابل قبول اور اسٹریٹجک لحاظ سے اہم ہے۔ روسی نائب وزیر اعظم نے ملک کے تعمیری شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے طویل المدتی مالی امداد کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ روس کی تعمیری صنعت فی الوقت ہر سال اضافی ایک ٹریلین روبل کی سرمایہ کاری کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اگر اگلے پانچ سال تک اس سطح کی رقم فراہم کی جاتی ہے تو ملک اپنی تعمیری صلاحیتوں کو مزید وسعت دے سکتا ہے۔ روس کا یہ بیان/14

ترال میں شاندار حب الوطنی ریلی کے ساتھ پلوامہ میں 'ہر گھر ترنگا' مہم کا آغاز

ڈپٹی کمشنر کی عوام سے ضلع بھر کی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کی اپیل، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے پر زور

پلوامہ، 9 اگست ///// 'ہر گھر ترنگا مہم 2026' کی افتتاحی تقریب آج ترال میں ایک بڑی ترنگا ریلی کے انعقاد کے ساتھ ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی 9 سے 17 اگست تک جاری رہنے والی مہم کا آغاز ہو گیا، جو قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کی یاد میں جاری تیسرے مرحلے کی تقریبات کے ساتھ مشترک ہے۔ ریلی میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے ترنگے تھامے اتحاد، حب الوطنی اور قومی فخر کا شاندار مظاہرہ پیش کیا۔ ریلی کی قیادت ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم نے کی۔ اس موقع پر حلقہ ترال کے رکن اسمبلی رفیق احمد نائیک، ایس ایس پی اونتی پورہ سجاد احمد شاہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ترال ساجد یحییٰ نقاش، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر ایس ایم اشرف، کمانڈنٹ سی آر پی ایف 180 بٹالین سمیت ضلعی و متعلقہ محکموں کے افسران و اہلکار، ضلعی انتظامیہ، پولیس اور نیم فوجی دستوں کے نمائندے موجود تھے۔ ریلی میں منتخب نمائندوں، بزرگ شہریوں، شہداء کے اہل خانہ، طلبہ، نوجوانوں، سماجی کارکنوں، غیر سرکاری تنظیموں، سول سوسائٹی کے ارکان، تجارتی یونینوں اور اوقاف کمیٹیوں کے نمائندوں سمیت بڑی تعداد میں شہریوں نے پرجوش شرکت کی۔ تقریب کا آغاز گورنمنٹ ڈگری کالج ترال میں قومی گیت اور قومی ترانے کی پیشکش سے ہوا، جس سے ماحول میں حب الوطنی کا جذبہ مزید نمایاں ہوگیا۔ اس کے بعد ریلی ترال کی خوبصورت سڑکوں سے گزرتی ہوئی ترال بس اسٹینڈ پہنچی، جہاں ملک کی خدمت میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ شہداء کی بہادری اور قربانیوں... 101/

کلگام میں 'وندے ماترم' مہم کے تیسرے مرحلے مہم کا آغاز

ضلع انتظامیہ نے 9 روزہ حب الوطنی مہم شروع کردی

کلگام، 9 اگست ///// ضلع انتظامیہ کلگام نے آج منی سیکرٹریٹ کلگام میں منعقدہ ضلعی سطح کی تقریب کے دوران 'وندے ماترم' مہم کے تیسرے مرحلے اور 'ہر گھر ترنگا' مہم کا باقاعدہ آغاز کیا۔ تقریب کی صدارت ڈپٹی کمشنر کلگام نے کی۔ یہ مہم 9 سے 17 اگست 2026 تک ضلع بھر میں جاری رہے گی، جس کا مقصد شہریوں کو اپنے گھروں، دفاتر اور سرکاری و دیگر اداروں پر قومی پرچم لہرانے کی ترغیب دینا ہے۔ یہ مہم 'ہر گھر ترنگا' تحریک کے تحت قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کی مناسبت سے منعقد کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد پر زور دیا کہ وہ اس مہم میں بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ شرکت کریں اور اسے ایک عوامی تحریک بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں قومی اتحاد کے رشتے کو مضبوط کرتی ہیں، آزادی کے مجاہدین کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہیں اور نوجوانوں میں ترنگے کے تئیں فخر کا جذبہ پیدا کرتی ہیں۔ انہوں نے 'وندے ماترم' کی اہمیت اور... 102/

شوپیاں میں 'نشہ مکت یوا فار وکست بھارت' پروگرام کا انعقاد

شوپیاں، 9 اگست ///// ضلع شوپیاں میں نشہ مکت یوا فار وکست بھارت پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں نوجوانوں اور طلبہ نے پرجوش شرکت کرتے ہوئے ضلع کو منشیات سے پاک اور مستقبل کے لیے مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور صحت مند، مثبت اور مفید طرز زندگی اپنانے کی ضرورت سے آگاہ کرنا تھا۔ شرکاء پر زور دیا گیا کہ وہ اپنی توانائی تعلیم، کھیلوں، تخلیقی سرگرمیوں، جدت طرازی اور ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے صرف کریں۔ مقررین نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات مخالف تحریک کے سفیر بنیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک صحت مند اور مضبوط معاشرے کی تشکیل میں نوجوانوں کی فعال شرکت انتہائی اہم ہے۔ اس موقع پر خاندانوں، تعلیمی اداروں اور معاشرے کے دیگر افراد سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ... 103/

ترنگا ہندوستان کے فخر، قربانی اور اتحاد کی علامت ہے / ست شرما

جموں میں جموں و کشمیر بی جے پی کی جانب سے شاندار ترنگا بائیک ریلی

جموں، 9 اگست // ملک گیر 'ہر گھر ترنگا' مہم کے تحت بھارتیہ جنتا پارٹی جموں و کشمیر نے یووا مورچہ اور مہیلا مورچہ کی قیادت میں جموں کے بالیدان استھمبھ سے ایک شاندار ترنگا بائیک ریلی کا انعقاد کیا۔ ریلی میں پارٹی رہنماؤں، کارکنوں، نوجوانوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے قومی پرچم اٹھا رکھے تھے اور حب الوطنی پر مبنی نعرے بلند کیے، جس سے پورا شہر قومی جذبے سے سرشار نظر آیا۔ ریلی کی قیادت بی جے پی جموں و کشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما، جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول، لوک سبھا رکن پارلیمنٹ جگل کشور شرما، راجیہ سبھا رکن انجینئر غلام علی کھٹانہ، جنرل سیکریٹریز سنیل ڈوگرا اور گوپال مہاجن، ارکان اسمبلی چودھری وکرم رندھاوا اور یدھویر سیٹھی، بی جے وائی ایم صدر ارون پربھات اور مہیلا مورچہ صدر ایڈووکیٹ تیا مہاجن نے کی۔ ریلی جموں کے مختلف علاقوں سے گزری، جہاں شہریوں نے بھی پرجوش انداز میں شرکت کی۔ لوگوں نے ترنگے لہرائے اور حب الوطنی پر مبنی نعرے بلند کیے، جس سے قومی فخر اور اتحاد کا ماحول پیدا ہوا۔ ترنگا بائیک ریلی کے آغاز سے قبل بی جے پی رہنماؤں اور سیکڑوں پرجوش کارکنوں نے بالیدان استھمبھ پر جمع ہو کر ملک کے لیے... 106/

اپنی پارٹی رہنماؤں کی حضرت نانگا باجی کی درگاہ پر حاضری

جموں و کشمیر میں دیرپا امن، خوشحالی اور ہم آہنگی کے لیے دعا کی

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے پارٹی کے متعدد سینئر رہنماؤں کے ہمراہ آج شمالی ضلع باندی پورہ کے ملنگام علاقے میں واقع معروف صوفی بزرگ حضرت سید غلام رسول شاہ رحمۃ اللہ علیہ عرف حضرت نانگا باجی کی درگاہ پر حاضری دی۔ اس موقع پر اپنی پارٹی کے رہنماؤں نے جموں و کشمیر میں دیرپا امن، خوشحالی اور ہم آہنگی کے لیے دعا کی۔ درگاہ کی انتظامیہ اور مقامی باشندوں نے اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری اور ان کے ساتھیوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ان دنوں حضرت نانگا باجی صاحب کی درگاہ پر سالانہ عرس کی تقریبات جاری ہیں اور یہاں عقیدت مند بڑی تعداد میں حاضری دینے آ رہے ہیں۔ سید محمد الطاف بخاری کے ہمراہ پارٹی کے جو سرکردہ لیڈران تھے، ان میں پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر، جنرل سیکریٹری رفیع احمد میر، چیف کوآرڈینیٹر و ضلع صدر کولگام عبدالمجید پڈر، ترجمان اعلیٰ و ریاستی سیکریٹری... 105/

ریاستی درجہ کی فوری بحالی غلطیوں کی اصلاح کی طرف مرکز کا پہلا قدم ہوگا

آئینی و جمہوری حقوق کی بحالی تک نیشنل کانفرنس کی جدوجہد جاری رہے گی / ساگر

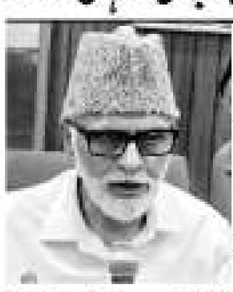

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ان تمام آئینی، جمہوری اور عوامی حقوق کی بحالی اور حصول کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے جو جموں و کشمیر کے عوام سے وقتاً فوقتاً سلب کئے گئے۔ ایسا کوئی دن نہیں گزرتا جب نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق کی بحالی اور ان کے سیاسی، آئینی و جمہوری مفادات کے تحفظ کی بات نہ کرتی ہو۔ پارٹی پارلیمنٹ سے لے کر جموں و کشمیر اسمبلی تک ہر دستیاب جمہوری فورم پر عوام کے حقوق کی بحالی کا مطالبہ کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی پوری قوت کے ساتھ یہ آواز بلند کرتی رہے گی۔ نیشنل کانفرنس اس اصولی جدوجہد سے نہ کبھی دستبردار ہوئی ہے اور نہ آئندہ ہوگی۔ ان باتوں کا اظہار پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں 9 اگست کی مناسبت سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ حاجی علی محمد ساگر نے کہا کہ جموں و کشمیر کے تمام بحرانوں کی جڑیں 9 اگست 1953 کے اس غیر جمہوری اور غیر آئینی اقدام تک جاتی ہیں جس نے جموں و کشمیر کے عوام اور نئی دلی کے درمیان اعتماد کے رشتے کو شدید نقصان پہنچایا۔ انہوں... 104/

اننت ناگ میں 'ہر گھر ترنگا' مہم 2026 کا آغاز، تقریبات کا انعقاد

ڈپٹی کمشنر نے دیا جوش و جذبے اور حب الوطنی کے ساتھ بھرپور سرگرمیوں کے انعقاد پر زور

اننت ناگ، 9 اگست ///// ٹاؤن ہال، میونسپل کونسل اننت ناگ میں آج ایک شاندار اور پرجوش تقریب کے دوران ضلعی انتظامیہ نے 'ہر گھر ترنگا مہم 2026' اور 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کی یادگاری تقریبات کے 'تیسرے مرحلے' کا باضابطہ آغاز کیا۔ یہ تقریبات 9 اگست سے 17 اگست تک جاری رہیں گی، جن کا مقصد قومی یکجہتی کے جذبے کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ تحریک آزادی اور قومی علامات کے بارے میں عوام میں قیمتی معلومات اور شعور پیدا کرنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے تقریب کی صدارت بطور مہمان خصوصی کی۔ انہوں نے ضلعی سطح پر مہم اور آئندہ یوم آزادی کی تقریبات کے لیے حب الوطنی کے جذبے کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران، ضلعی و شعبہ جاتی سربراہان، انجینئرنگ ونگز کے افسران، مختلف محکموں کے اہلکار، سول سوسائٹی کے نمائندگان، نوجوان رضاکار، میڈیا نمائندگان اور بڑی تعداد میں عام شہری موجود تھے۔ اپنے خطاب میں ڈپٹی کمشنر نے شہریوں، بالخصوص سرکاری افسران اور نوجوانوں میں حب الوطنی اور عوامی خدمت کے جذبے کو فروغ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے ان بے شمار مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا جن کی عظیم قربانیوں اور مسلسل جدوجہد نے ہندوستان کی آزادی کی راہ ہموار کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم قومی ہیروز کی خدمات اور ان کی جدوجہد و عزم کو خراج تحسین پیش کرنے کا ایک موثر پلیٹ فارم... 109/

سکاسٹ۔ کشمیر کے سائنس دانوں نے ہمالیائی

اسنو ٹراؤٹ کی مصنوعی افزائش میں اہم کامیابی حاصل کرلی

سری نگر، 9 اگست ///// جموں و کشمیر میں میٹھے پانی کی مچھلیوں کے تحفظ کے لیے ایک اہم پیش رفت میں شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (SKUAST-K) کے سائنس دانوں نے کمزور ہوتی ہمالیائی اسنو ٹراؤٹ (Schizothorax plagiostomus)، جسے مقامی طور پر 'کھونٹ' کہا جاتا ہے، کی مصنوعی افزائش اور لاروا پرورش کا معیاری طریقہ کامیابی سے وضع کرلیا ہے۔ یہ اہم کامیابی فیکلٹی آف فشریز کے فشریز ریسورس مینجمنٹ اور فش جینیٹکس اینڈ بایوٹیکنالوجی ڈویژن کے سائنس دانوں نے حاصل کی ہے۔ اس سے مقامی سرد پانی کی مچھلی کے مصنوعی بیج کی پیداوار، دریاؤں میں دوبارہ مچھلی چھوڑنے اور جنگلی آبادی میں کمی کے رجحان کو روکنے کے لیے بحالی کی کوششوں کو فروغ ملنے کی توقع ہے۔ تحقیقی ٹیم کی قیادت سکوسٹ کشمیر کی فیکلٹی آف فشریز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر فاروق احمد بٹ نے کی۔ ٹیم نے بہتر ہارمونی طریقہ ؟ کا استعمال کرتے ہوئے بالغ اسنو ٹراؤٹ کو کنٹرول شدہ ماحول میں کامیابی کے ساتھ انڈے دینے پر آمادہ کیا۔ سائنس دانوں نے انڈوں کی بارآوری، انڈوں سے بچے نکلنے اور لاروا کی بقا کی بلند شرح ریکارڈ کی، جس سے مصنوعی ماحول میں اس مچھلی کے معیاری بیج کی پیداوار کے امکانات ثابت ہوئے۔ یہ کامیابی اس لیے بھی اہم ہے کہ گزشتہ کئی برسوں کے دوران اسنو ٹراؤٹ کی قدرتی آبادی میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کی بڑی وجوہات میں قدرتی مسکن کی تباہی، آبی آلودگی، دریاؤں سے ریت اور بجری کا غیر ضروری اخراج، تعمیراتی سرگرمیاں، حد سے زیادہ شکار، موسمیاتی تبدیلی اور قدرتی افزائش گاہوں میں خلل شامل ہیں۔ اس... 108/

کپواڑہ میں 'ہر گھر ترنگا' مہم کے آغاز پر شاندار ریلیاں

کپواڑہ، 9 اگست ///// ضلع کپواڑہ میں 'ہر گھر ترنگا' مہم کا آج باقاعدہ آغاز ہو گیا، جو 17 اگست تک ضلع بھر میں جاری رہے گی۔ اس موقع پر ضلع کے مختلف مقامات پر شاندار ریلیاں نکالی گئیں، جن میں اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ، محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، آئی سی ڈی ایس اور سماجی بہبود کے محکموں کے افسران و اہلکار، سیکیورٹی فورسز کے جوان، رضاکاروں اور عام شہریوں نے پرجوش شرکت کی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں ترنگا اٹھا کر سڑکوں پر مارچ کیا اور حب الوطنی پر مبنی نعرے بلند کیے۔ اس دوران آزادی، قومی اتحاد اور وکست بھارت @ 2047 کے وژن کے تئیں ملک کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے مرتب کیے گئے شیڈول کے مطابق 'ہر گھر ترنگا' مہم کے تحت مختلف سرگرمیوں کا سلسلہ 17 اگست تک جاری رہے گا، جو یوم آزادی کی تقریبات کے... 107/

حکومت نے بھدرواہ میں تاریخی رتن گڈھ قلعہ کی بحالی کیلئے

10 کروڑ روپے کی منظوری دی، اقدام تاریخی ورثے کو محفوظ رکھے گا

سری نگر// 09 اگست // حکومت نے جموں و کشمیر کے تاریخی ورثے کے تحفظ اور مقامی سیاحت کے فروغ دینے کی ایک بڑی پہل میں بھدرواہ ڈوڈہ میں واقع تاریخی رتن گڈھ قلعے کی مرمت اور تزئین و آرائش کے لئے 10 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد تاریخی عمارت کا تحفظ، اس کی مجموعی حالت کو بہتر بنانا اور اسے وادی چناب میں ایک اہم ورثہ اور سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینا ہے۔ بحالی کے کام سے قلعے کی تعمیراتی اور تاریخی خصوصیات کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ سیاحوں کے لئے بہتر سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ یہ اقدام جموں و کشمیر کے بھرپور ثقافتی اور تعمیراتی ورثے کے تحفظ اور تاریخی مقامات کو سیاحتی مراکز کے طور پر ترقی دینے کے حکومت کے وسیع تر منصوبے کا حصہ ہے۔ رتن گڈھ قلعہ بھدرواہ کے ان تاریخی مقامات میں شامل ہے جو اپنی مخصوص ثقافتی روایات، تاریخی فن تعمیر اور قدرتی مناظر کے لئے جانا جاتا ہے۔ قلعے کی بحالی سے بھدرواہ کے سیاحتی سرکٹ میں ایک اہم تاریخی پہلو شامل ہونے کی توقع ہے اور سیاحوں کی تعداد میں اضافہ اور مقامی اقتصادی سرگرمیوں میں مدد ملے گی۔ حکومت نے حالیہ مہینوں کے دوران جموں و کشمیر بھر میں تاریخی و ثقافتی اثاثوں کے تحفظ اور ترقی کے لیے متعدد اقدامات شروع اور منظور کیے ہیں۔ ان اقدامات میں تاریخی اہمیت کی... 110/

جموں میونسپل کارپوریشن نے سوریہ پتری

توی ریور فرنٹ پر خصوصی یوگا سیشن کا انعقاد کیا

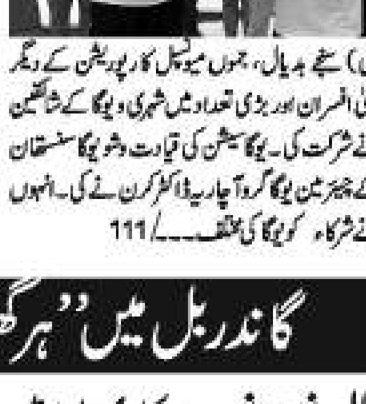

جموں، 9 اگست ///// جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) نے وشو یوگا سنستھان کے اشتراک سے آج خوبصورت سوریہ پتری توی ریور فرنٹ پر خصوصی یوگا سیشن کا انعقاد کیا۔ اس کا مقصد جسمانی فٹنس، ذہنی و جسمانی صحت، صحت مند طرز زندگی اور عوامی شرکت کو فروغ دینا تھا۔ ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ جے ایم سی کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو اور ایس ایس پی جموں جوگندر سنگھ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ان کے علاوہ جوائنٹ کمشنر (ریونیو و انفورسمنٹ) کلبھوشن کھجوریہ، جوائنٹ کمشنر (انتظامیہ) راجیو کھجوریہ، ڈپٹی کمشنر (نارتھ، جے ایم سی) سنیہے بدیال، جموں میونسپل کارپوریشن کے دیگر اعلیٰ افسران اور بڑی تعداد میں شہری و یوگا کے شائقین نے شرکت کی۔ یوگا سیشن کی قیادت وشو یوگا سنستھان کے چیئرمین یوگا گرو آچاریہ ڈاکٹر کرن نے کی۔ انہوں نے شرکاء کو یوگا کی مختلف... 111/

شوپیاں میں 'ہر گھر ترنگا' مہم کا پُرجوش آغاز

قومی پرچم کے احترام اور حب الوطنی کے جذبے کو اجاگر کیا گیا

شوپیاں، 9 اگست ///// ضلع شوپیاں میں 'ہر گھر ترنگا' مہم کا پُرجوش انداز میں آغاز کیا گیا، جس میں شہریوں، طلبہ اور مقامی انتظامیہ نے بھرپور شرکت کی۔ اس اقدام کا مقصد قومی پرچم کو خراج احترام پیش کرنا اور حب الوطنی و قومی فخر کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ اس سلسلے میں گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول شوپیاں میں ایک بڑی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ مہم کے دوران مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے ترنگے کے تئیں اپنے احترام کا اظہار کیا اور ملک کے لیے اپنی وابستگی اور ذمہ داری کے عزم کا اعادہ کیا۔ اسکولوں اور مقامی اداروں نے بھی مہم کی اہمیت کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شوپیاں ڈاکٹر ذاکر حسین قاضی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے 'ہر گھر ترنگا' مہم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام شہریوں... 112/

ڈی آئی ای ٹی شوپیاں میں تین روزہ تربیتی پروگرام اختتام پذیر

شوپیاں، 9 اگست ///// ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (ڈی آئی ای ٹی) شوپیاں نے ہفتہ 8 اگست 2026 کو ریاضی میں تجرباتی تعلیم کے موضوع پر تین روزہ صلاحیت سازی پروگرام کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ 6 اگست 2026 کو شروع ہونے والے اس تربیتی پروگرام میں شوپیاں کے مختلف اسکولوں سے تعلق رکھنے والے ریاضی اساتذہ نے پرجوش شرکت کی۔ پروگرام کا مقصد ریاضی اساتذہ کی تدریسی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا اور انہیں ریاضی کی تدریس کے لیے تجرباتی، طلبہ مرکوز اور سرگرمی پر مبنی طریقہ کار سے آراستہ کرنا تھا۔ تربیتی پروگرام میں روایتی ریاضی کی جماعتوں کو ایسے تعلیمی ماحول میں تبدیل کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی جہاں طلبہ کی فعال شرکت، سوال و جستجو... 115/

گاندربل میں ''ہر گھر ترنگا'' مہم کا آغاز

طلبہ، نوجوانوں، سرکاری ملازمین اور عام شہریوں کی بھرپور شرکت

گاندربل، 9 اگست ///// ضلع گاندربل میں آج ''ہر گھر ترنگا'' مہم کا جوش و خروش کے ساتھ آغاز ہوا۔ مہم میں طلبہ، نوجوانوں، سرکاری ملازمین اور عام شہریوں نے پرجوش شرکت کی۔ اس مہم کا مقصد ایک بار پھر حب الوطنی، قومی یکجہتی اور قومی پرچم کے تئیں فخر کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔ افتتاحی سرگرمیوں کے تحت ضلع بھر میں مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا گیا، جن میں طلبہ اور بچوں نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ طلبہ نے حب الوطنی پر مبنی گیت پیش کیے، جبکہ مختلف مقامات پر قومی ترانہ اور ''وندے ماترم'' بھی پیش کیا گیا، جس سے قومی فخر اور اجتماعی شرکت کا جذبہ مزید اجاگر ہوا۔ ضلع کے مختلف مقامات پر ترنگا ریلیوں کا بھی انعقاد کیا گیا، جن میں طلبہ، نوجوانوں، افسران اور عام شہریوں نے پرجوش شرکت کی۔ قومی پرچم ہاتھوں میں تھامے شرکاء نے حب الوطنی پر مبنی نعرے بلند کیے اور قومی یکجہتی اور ترنگے کے احترام کا پیغام عام کیا۔ یہ مہم 9 اگست سے 17 اگست 2026 تک جاری رہے گی۔ اس دوران ضلع بھر میں ہر گھر ترنگا مہم، میگا ترنگا ریلیاں، سائیکلوتھون، ''سوچھتا پکھواڑہ'' کے تحت صفائی مہمات، حب الوطنی پر مبنی مقابلے، ترنگا نمائشیں، ثقافتی پروگرام اور عوامی بیداری کی مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ ضلع بھر کے تعلیمی ادارے بھی اس مہم میں فعال طور پر حصہ لے رہے ہیں۔ ان اداروں میں حب الوطنی پر مبنی پروگراموں، مضمون نویسی اور مصوری کے مقابلوں، ثقافتی سرگرمیوں اور بیداری پروگراموں... 114/

وشیش مہاجن نے ڈوڈہ میں ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کا جائزہ لیا

ریکارڈ کی درستگی، شفافیت اور مقررہ مدت میں کام مکمل کرنے پر زور

ڈوڈہ، 9 اگست ///// ٹرانسپورٹ کمشنر جموں و کشمیر اور ضلع ڈوڈہ کے سینئر وشیش مہاجن نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس کے کانفرنس ہال میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ ہرشن لال نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں جمعبندی، ریکارڈ آف رائٹس (آر او آر) اور دیگر ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کے ساتھ اسکیننگ، ڈیٹا انٹری، اپ لوڈنگ، تصدیق اور معیار کی جانچ کے مراحل کا جائزہ لیا گیا۔ کمشنر نے ضلع کے مختلف علاقوں کے ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے زور دیا کہ ڈیجیٹل ریکارڈ اصل دستی ریکارڈ کے عین مطابق ہونا چاہیے تاکہ ان کی صداقت اور قابل اعتماد حیثیت برقرار رہے۔ اے سی آر ڈوڈہ اشرف پرویز نے ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ کمشنر نے تحصیلداروں، نائب تحصیلداروں اور دیگر ریونیو افسران سے بھی بات چیت کی... 113/

خبر و نظر

جھولوں سے جڑی بچپن کی خوشیاں

..........خاور فیاض..........

بچپن زندگی کا وہ دور ہے جس میں کھیل، ہنسی، دوڑ اور نئی چیزیں دریافت کرنے کی خواہش فطری طور پر موجود ہوتی ہے۔ بچے صرف کتابوں اور کلاس روم سے نہیں سیکھتے بلکہ کھیل کے میدان، پارک، باغات اور کھلی فضا بھی ان کی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آج کے دور میں جب بچوں کا بڑا وقت موبائل فون، ٹیلی ویژن، ویڈیو گیمز اور اسکرین کے سامنے گزرنے لگا ہے، انہیں باقاعدگی سے پارک لے جانا پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گیا ہے۔ سلائیڈز، جھولے، پھسل پٹیاں اور دیگر تفریحی سہولیات سے آراستہ پارک بچوں کو خوشی فراہم کرنے کے ساتھ ان کی جسمانی، ذہنی اور سماجی نشوونما میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بچے کے لیے پارک محض کھیلنے کی جگہ نہیں بلکہ ایک دلکش کھلی درس گاہ ہے جہاں وہ اپنے اردگرد کی دنیا کو محسوس کرتا ہے۔ گھاس پر چلنا، درختوں کو دیکھنا، پرندوں کی آواز سننا، کھلی ہوا میں سانس لینا اور دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنا اس کے تجربات میں وسعت پیدا کرتا ہے۔ گھر کی محدود چار دیواری سے باہر نکل کر قدرتی ماحول میں وقت گزارنے سے بچے میں تجسس پیدا ہوتا ہے اور وہ اپنے ماحول کو زیادہ قریب سے سمجھنے لگتا ہے۔

پارک میں موجود "جھولے اور سلائیڈز" بچوں کے لیے خاص کشش رکھتے ہیں۔ جھولا جھولتے ہوئے بچے کو خوشی اور جوش محسوس ہوتا ہے، جبکہ سلائیڈ سے پھسلنے کا تجربہ اسے حرکت، توازن اور جسمانی ردعمل کا احساس دلاتا ہے۔ چڑھنے والی سیڑھیاں، رسیوں کے کھیل اور دیگر محفوظ تفریحی آلات بھی بچوں کو جسمانی سرگرمی کا موقع دیتے ہیں۔ اس طرح کھیل محض تفریح نہیں رہتا بلکہ ورزش کی ایک قدرتی شکل بن جاتا ہے۔

پارک میں کھیلنے سے بچوں کی "جسمانی صحت" پر بھی مثبت اثر پڑ سکتا ہے۔ دوڑنا، کودنا، چڑھنا اور جھولنا جسم کے مختلف عضلات کو حرکت دیتا ہے۔ باقاعدہ جسمانی سرگرمی بچوں کو فعال رکھنے میں مدد دیتی ہے اور انہیں مسلسل بیٹھے رہنے کی عادت سے دور رکھتی ہے۔ آج بہت سے بچے اپنا فارغ وقت موبائل یا کمپیوٹر پر گزارتے ہیں، جس کی وجہ سے جسمانی سرگرمی کم ہو گئی ہے۔ ایسے ماحول میں پارک کا دورہ انہیں قدرتی انداز میں حرکت کرنے اور کھیلنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

پارک بچوں کی "ذہنی تازگی" کے لیے بھی اہم ہے۔ مسلسل پڑھائی، ہوم ورک اور اسکرین استعمال کے بعد کھلی فضا میں کھیلنا ذہنی دباؤ کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ بچے جب اپنی مرضی سے کھیلتے ہیں تو ان کے ذہن کو آرام ملتا ہے اور وہ زیادہ خوش و مطمئن محسوس کرتے ہیں۔ کھیل کے دوران وہ نئے طریقے سوچتے، مسائل حل کرتے اور اپنے لیے سرگرمیاں تخلیق کرتے ہیں۔ اس طرح کھیل تخلیقی سوچ کو بھی فروغ دے سکتا ہے۔

بچوں کو پارک لے جانے کا ایک بڑا فائدہ "سماجی تربیت" ہے۔ پارک میں بچے مختلف عمر اور مزاج کے دوسرے بچوں سے ملتے ہیں۔ انہیں اپنی باری کا انتظار کرنا، دوسروں کے ساتھ کھیلنا، کھلونے بانٹنا اور بعض اوقات اختلافات کو حل کرنا سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کئی بچے ایک ہی جھولے پر بیٹھنا چاہیں تو انہیں باری کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا تجربہ ہے لیکن اس سے بچے صبر، نظم و ضبط اور دوسروں کے حقوق کا احترام سیکھتے ہیں۔

پارک میں کھیلتے ہوئے بچوں میں "اعتماد" بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ کوئی بچہ پہلی مرتبہ کسی اونچی سلائیڈ پر جانے سے گھبرا سکتا ہے، لیکن والدین کی حوصلہ افزائی سے وہ آہستہ آہستہ اس خوف پر قابو پا سکتا ہے۔ اسی طرح چڑھنے والے کھیل میں کوئی نئی سطح عبور کرنا یا دوسرے بچوں کے ساتھ کسی کھیل میں حصہ لینا اس کے اندر کامیابی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی کامیابیاں بچے کے اعتماد کو مضبوط بنانے میں مدد دیتی ہیں۔

والدین کے لیے بھی بچوں کو پارک لے جانا ایک قیمتی موقع ہے۔ مصروف زندگی میں والدین اور بچوں کے درمیان معیاری وقت کم ہوتا جا رہا ہے۔ پارک میں والدین کچھ دیر موبائل فون اور روزمرہ مصروفیات سے دور رہ کر بچوں کے ساتھ کھیل سکتے ہیں، ان سے بات کر سکتے ہیں اور ان کی دلچسپیوں کو سمجھ سکتے ہیں۔ بچے کے لیے یہ احساس بہت اہم ہوتا ہے کہ والدین اس کے کھیل اور خوشی میں شریک ہیں۔

پارک کا دورہ "خاندانی تعلقات" کو بھی مضبوط کر سکتا ہے۔ اگر والدین، بچے اور بعض اوقات دادا دادی یا نانا نانی بھی ساتھ ہوں تو ایک سادہ سی پارک کی سیر خاندان کے لیے یادگار بن سکتی ہے۔ بچوں کو اپنے بزرگوں کے ساتھ وقت گزارنے اور مختلف نسلوں کے درمیان تعلق مضبوط کرنے کا موقع ملتا ہے۔ ایسی سرگرمیاں مہنگی تفریح کے مقابلے میں کم خرچ بھی ہو سکتی ہیں اور زیادہ دیرپا یادیں بھی پیدا کر سکتی ہیں۔

تاہم بچوں کو پارک لے جاتے وقت "حفاظت" کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ کھیل کے آلات مضبوط اور مناسب حالت میں ہونے چاہئیں۔ جھولوں، سلائیڈز اور چڑھنے والے آلات کا استعمال بچے کی عمر اور جسمانی صلاحیت کے مطابق ہونا چاہیے۔ والدین یا سرپرستوں کو چھوٹے بچوں پر نظر رکھنی چاہیے اور انہیں ایسے آلات سے دور رکھنا چاہیے جو ان کے لیے خطرناک ہو سکتے ہیں۔ گیلی یا ٹوٹی ہوئی سلائیڈ، زنگ آلود جھولا یا خراب کھیل کا سامان حادثے کا سبب بن سکتا ہے، اس لیے ایسے آلات کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

بچوں کو پارک کی "صفائی اور ماحول کی حفاظت" کا سبق بھی دیا جا سکتا ہے۔ انہیں سمجھایا جا سکتا ہے کہ کچرا زمین پر نہیں پھینکنا چاہیے، درختوں اور پھولوں کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے اور کھیل کے سامان کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔ اگر ہر خاندان اپنے بچوں کو یہ بنیادی اصول سکھائے تو پارک زیادہ صاف، خوب صورت اور محفوظ رہ سکتے ہیں۔

یہ بھی ضروری ہے کہ پارک کی سیر کو صرف جھولوں تک محدود نہ کیا جائے۔ بچے درختوں، پھولوں، پرندوں اور موسم کی تبدیلیوں کے بارے میں بھی سیکھ سکتے ہیں۔ والدین ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ کون سا درخت انہیں پسند آیا، کس پرندے کی آواز سنائی دی یا آسمان پر بادل کس طرح کے ہیں۔ اس طرح تفریح کے ساتھ غیر رسمی تعلیم بھی جاری رہتی ہے۔

آخر کار بچوں کو باقاعدگی سے پارک لے جانا ایک سادہ مگر نہایت مفید عادت ہے۔ سلائیڈز، جھولے اور دیگر تفریحی آلات بچوں کو خوشی اور سرگرمی فراہم کرتے ہیں، جبکہ کھلی فضا انہیں جسمانی حرکت، سماجی میل جول اور ذہنی تازگی کا موقع دیتی ہے۔ سب سے بڑھ کر پارک بچوں کو اسکرین کی مصنوعی دنیا سے نکال کر حقیقی دنیا کے تجربات سے جوڑتا ہے۔ والدین اگر ہفتے میں چند بار یا اپنی سہولت کے مطابق بچوں کے ساتھ پارک جانے کا معمول بنائیں تو یہ ان کی صحت اور شخصیت کے لیے ایک مثبت سرمایہ کاری ثابت ہو سکتی ہے۔ خوشگوار بچپن صرف مہنگے کھلونوں یا جدید آلات سے نہیں بنتا، کبھی ایک کھلا میدان، ایک جھولا، ایک سلائیڈ اور والدین کے ساتھ گزارے ہوئے چند گھنٹے بھی بچے کی یادوں میں زندگی بھر کے لیے خوشی کا ایک خوب صورت باب بن جاتے ہیں۔

چٹنی کا نام سنتے ہی منہ میں پانی آنے لگتا ہے

قیصر احمد

چٹنی برصغیر کے کھانوں کا ایک نہایت اہم اور لذیذ حصہ ہے۔ یہ ایسی غذائی چیز ہے جو معمولی کھانے کو بھی ذائقے دار اور خوشبودار بنا دیتی ہے۔ چٹنی کا نام سنتے ہی منہ میں پانی آنے لگتا ہے اور مختلف ذائقوں کا خیال ذہن میں ابھرنے لگتا ہے۔ کبھی یہ کھٹی ہوتی ہے، کبھی میٹھی، کبھی تیز مرچوں والی اور کبھی پودینے اور دھنیا کی خوشبو سے بھرپور۔ چٹنی صرف ذائقے کے لیے استعمال نہیں ہوتی بلکہ کھانے کی خوبصورتی اور کشش میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں چٹنی صدیوں سے کھانوں کا حصہ چلی آرہی ہے اور آج بھی گھروں، ہوٹلوں اور ڈھابوں میں اسے خاص اہمیت حاصل ہے۔

چٹنی کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے مختلف سبزیوں، پھلوں، جڑی بوٹیوں، مصالحوں اور دیگر اجزا سے تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس کی تیاری کا طریقہ بھی بہت آسان ہوتا ہے۔ عام طور پر چٹنی بنانے کے لیے اجزا کو پیس کر یا کوٹ کر ان میں نمک، مرچ، مصالحے اور ضرورت کے مطابق دیگر چیزیں شامل کی جاتی ہیں۔ بعض چٹنیاں تازہ اجزا سے فوراً تیار کی جاتی ہیں جبکہ کچھ چٹنیاں پکا کر یا محفوظ کرکے لمبے عرصے تک استعمال کی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چٹنی کی بہت سی اقسام دنیا کے مختلف علاقوں میں پائی جاتی ہیں اور ہر علاقے کی چٹنی کا ذائقہ وہاں کی ثقافت اور دستیاب غذائی اجزا کے مطابق مختلف ہوتا ہے۔

پودینے اور دھنیا کی چٹنی ہمارے ہاں سب سے زیادہ پسند کی جانے والی چٹنیوں میں شمار ہوتی ہے۔ اسے عام طور پر تازہ پودینہ، دھنیا، ہری مرچ، لہسن، نمک اور لیموں کے رس سے تیار کیا جاتا ہے۔ بعض لوگ اس میں دہی یا پیاز بھی شامل کرتے ہیں۔ اس چٹنی کی خوشبو نہایت دلکش ہوتی ہے اور اس کا تازہ اور تیز ذائقہ کھانے کو مزید لذیذ بنا دیتا ہے۔ سموسے، پکوڑے، کباب، رول اور مختلف قسم کے اسنیکس کے ساتھ یہ چٹنی خاص طور پر پسند کی جاتی ہے۔ گرمیوں کے موسم میں اس کا استعمال مزید خوشگوار محسوس ہوتا ہے کیونکہ پودینے کی ٹھنڈی اور تازہ خوشبو طبیعت کو بھلی لگتی ہے۔

املی کی چٹنی بھی برصغیر کے مشہور ذائقوں میں سے ایک ہے۔ اس کا ذائقہ کھٹا میٹھا ہوتا ہے۔ اسے عام طور پر املی، گڑ یا چینی، سونٹھ اور مختلف مصالحوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ املی کی چٹنی خصوصاً چاٹ، دہی بھلے، سموسے اور پکوڑوں کے ساتھ بہت اچھی لگتی ہے۔ اس کا منفرد ذائقہ کھانے میں ایک خاص کشش پیدا کرتا ہے۔ جب کھٹے، میٹھے اور مصالحے دار ذائقے ایک ساتھ ملتے ہیں تو کھانے کا لطف کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ بہت سے لوگ املی کی چٹنی کو اپنے دسترخوان کا لازمی حصہ سمجھتے ہیں اور اسے مختلف کھانوں کے ساتھ باقاعدگی سے استعمال کرتے ہیں۔

لہسن کی چٹنی بھی اپنی تیزی اور خوشبو کی وجہ سے مشہور ہے۔ لہسن کے ساتھ سرخ یا ہری مرچ، نمک اور مختلف مصالحے شامل کرکے اسے تیار کیا جاتا ہے۔ بعض علاقوں میں لہسن کی چٹنی کو تیل میں بھون کر بھی بنایا جاتا ہے جس سے اس کا ذائقہ مزید منفرد ہوجاتا ہے۔ یہ چٹنی روٹی، پراٹھے، چاول اور مختلف گوشت کے پکوانوں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ لہسن کا ذائقہ کھانے کو منفرد بنا دیتا ہے اور اس کی خوشبو بھوک کو بڑھاتی ہے۔

ٹماٹر کی چٹنی بھی گھروں میں عام طور پر تیار کی جاتی ہے۔ اس میں ٹماٹر کے علاوہ پیاز، لہسن، مرچ، نمک اور مختلف مصالحے شامل کیے جاسکتے ہیں۔ بعض لوگ اسے ہلکا سا پکا کر گاڑھا بنا لیتے ہیں۔ ٹماٹر کی چٹنی کا استعمال ناشتے اور دیگر کھانوں کے ساتھ عام ہے۔ آلو کے کٹلس، سموسے، پکوڑے، سینڈوچ اور دیگر کھانوں کے ساتھ ٹماٹر کی چٹنی بہت پسند کی جاتی ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ اسے ہر عمر کے افراد پسند کرتے ہیں۔

چٹنیوں میں صرف ذائقہ ہی اہم نہیں بلکہ ان کے اجزا بھی غذائی خصوصیات رکھتے ہیں۔ پودینہ، دھنیا، لیموں، ادرک اور لہسن جیسے اجزا میں مفید اجزا پائے جاتے ہیں۔ تاہم چٹنی کے فائدے اس کے اجزا اور استعمال کی مقدار پر منحصر ہوتے ہیں۔ اگر چٹنی میں نمک، چینی یا تیل بہت زیادہ شامل کردیا جائے تو اس کے غذائی فوائد کم ہوسکتے ہیں۔ اس لیے چٹنی تیار کرتے وقت تازہ اور صاف اجزا استعمال کرنا اور مصالحوں کی مقدار مناسب رکھنا بہتر ہے۔

چٹنی ہماری ثقافت اور روایتی کھانوں کا ایک اہم حصہ ہے۔ مختلف علاقوں میں چٹنی بنانے کے الگ الگ طریقے رائج ہیں۔ کہیں اسے پتھر کی سل پر پیس کر تیار کیا جاتا ہے، کہیں لکڑی یا دھات کے اوزار استعمال کیے جاتے ہیں اور آج کل زیادہ تر گھروں میں بلینڈر کے ذریعے چٹنی تیار کی جاتی ہے۔ پرانے زمانے میں گھروں میں چٹنی بنانا ایک اجتماعی سرگرمی کی طرح ہوتا تھا۔ گھر کی خواتین تازہ دھنیا، پودینہ، مرچ اور دیگر اجزا اکٹھے کرتیں اور ہاتھ سے پیس کر خوشبودار چٹنی تیار کرتیں۔ اس طرح چٹنی صرف ایک کھانے کی چیز نہیں بلکہ گھریلو روایات کا بھی حصہ بن گئی۔

چٹنی کی اہمیت صرف گھریلو کھانوں تک محدود نہیں ہے۔ آج کل ریستورانوں اور فاسٹ فوڈ کی دکانوں میں بھی مختلف اقسام کی چٹنیاں پیش کی جاتی ہیں۔ برگر، سینڈوچ، کباب، سموسے اور دیگر کھانوں کے ساتھ مختلف ساس اور چٹنیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ جدید دور میں چٹنی کو خوبصورت پیکنگ میں تیار کرکے بازار میں بھی فروخت کیا جاتا ہے۔ اس طرح چٹنی نے روایتی گھریلو کھانے کی حدود سے نکل کر تجارتی میدان میں بھی اپنی جگہ بنالی ہے۔

چٹنی کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ اسے ہر شخص اپنی پسند کے مطابق تیار کرسکتا ہے۔ اگر کسی کو تیز ذائقہ پسند ہو تو وہ زیادہ مرچ شامل کرسکتا ہے اور اگر کسی کو ہلکا ذائقہ پسند ہو تو وہ کم مصالحے کے ساتھ چٹنی تیار کرسکتا ہے۔ اگر کسی کو کھٹا ذائقہ پسند ہو تو وہ لیموں یا املی کا استعمال زیادہ کرسکتا ہے۔ اسی طرح چٹنی ایک ایسا کھانا بن جاتی ہے جس میں ذاتی پسند کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

مختصر یہ کہ چٹنی ہماری غذائی زندگی کا ایک دلچسپ حصہ ہے۔ اس کی مختلف اقسام کھانے کے ذائقے کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ اس کی لذت میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔ پودینے اور دھنیا کی چٹنی ہو یا املی، لہسن، ٹماٹر اور مختلف پھلوں سے تیار ہونے والی چٹنیاں، سب اپنے اپنے انداز میں منفرد ہیں۔ چٹنی کا اصل حسن اس کی سادگی اور ذائقے کے تنوع میں ہے۔ اگر اسے صاف ستھرے اور معیاری اجزا سے تیار کیا جائے اور مناسب مقدار میں استعمال کیا جائے تو یہ نہ صرف کھانے کا ذائقہ بڑھاتی ہے بلکہ دسترخوان میں ایک خوشگوار اضافہ بھی کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وقت کے بدلنے کے باوجود چٹنی آج بھی ہمارے کھانوں کا محبوب حصہ ہے اور مستقبل میں بھی مختلف شکلوں اور ذائقوں کے ساتھ ہماری غذائی روایات کو زندہ رکھے گی۔

کپڑوں کو رفو کرنے کا سب سے بڑا فائدہ کفایت شعاری

خورشید احمد

کپڑا صرف جسم ڈھانپنے کی ایک ضرورت نہیں بلکہ ہماری روزمرہ زندگی، شخصیت اور معاشرتی تہذیب کا بھی ایک اہم حصہ ہے۔ ایک صاف ستھرا اور مناسب لباس انسان کی شخصیت میں وقار پیدا کرتا ہے۔ لیکن وقت کے ساتھ استعمال ہونے والی ہر چیز کی طرح کپڑے بھی گھسنے، پھٹنے یا خراب ہونے لگتے ہیں۔ ایسے میں کسی معمولی نقص کی وجہ سے پورے لباس کو پھینک دینا دانش مندی نہیں۔ چند ٹانکوں، تھوڑی سی محنت اور دھاگے کی مدد سے اسے دوبارہ قابل استعمال بنایا جاسکتا ہے۔ یہی ہنر رفو کہلاتا ہے، جو بظاہر ایک معمولی کام ہے مگر اپنے اندر کفایت شعاری، خود انحصاری اور وسائل کی قدر کا ایک پورا فلسفہ رکھتا ہے۔

پرانے زمانے میں رفو گری گھریلو زندگی کا ایک عام اور ضروری ہنر سمجھی جاتی تھی۔ کپڑے پھٹنے یا سلائی کھلنے کی صورت میں انہیں فوراً ضائع کرنے کے بجائے سوئی دھاگہ نکالا جاتا اور خراب حصے کو احتیاط سے درست کرلیا جاتا۔ اچھے رفو کار کی مہارت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاتا تھا کہ وہ پھٹے ہوئے حصے کو اس طرح جوڑ دے کہ خرابی بمشکل دکھائی دے۔ یوں ایک لباس، جو بظاہر اپنی عمر پوری کرچکا ہوتا، رفو کے بعد دوبارہ کئی عرصے تک استعمال میں رہتا تھا۔

آج اگرچہ بازار میں ہر قسم کے کپڑے آسانی سے دستیاب ہیں، لیکن اس کے باوجود رفو گری کی اہمیت کم نہیں ہوئی۔ بلکہ بڑھتی ہوئی مہنگائی، غیر ضروری خریداری اور ماحولیاتی مسائل کے دور میں کپڑوں کی مرمت ایک ذمہ دارانہ طرز زندگی کی علامت بن سکتی ہے۔ معمولی سوراخ، کھلی ہوئی سلائی، پھٹا ہوا کنارہ یا ڈھیلا ہوا بٹن اکثر چند منٹ کی محنت سے درست کیا جاسکتا ہے۔ ایسے میں صرف معمولی خرابی کی وجہ سے پورا لباس ضائع کرنا وسائل کے غیر ضروری استعمال کے مترادف ہے۔

کپڑوں کو رفو کرنے کا سب سے بڑا فائدہ کفایت شعاری ہے۔ ہر چھوٹی خرابی پر نیا لباس خریدنے سے گھریلو اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے۔ خاص طور پر متوسط اور کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے یہ اضافی بوجھ بن سکتا ہے۔ اگر ایک اچھے لباس میں صرف ایک جگہ سے کپڑا پھٹ گیا ہے تو اسے رفو کرکے دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح نئے لباس کی خریداری کو کچھ عرصے کے لیے موخر کیا جاسکتا ہے اور گھر کے بجٹ پر غیر ضروری دباؤ بھی نہیں پڑتا۔

رفو گری ہمیں یہ احساس بھی دلاتی ہے کہ ہر چیز کو اس کے معمولی نقص کی وجہ سے ترک کرنا ضروری نہیں۔ آج کا صارف معاشرہ اکثر ہمیں زیادہ خریدنے اور پرانی چیزوں کو جلدی تبدیل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ فیشن کے بدلتے رجحانات بھی اس سوچ کو تقویت دیتے ہیں کہ نیا لباس ہی بہتر لباس ہے۔ اس کے نتیجے میں ایسے کپڑے بھی ضائع ہوجاتے ہیں جو معمولی مرمت کے بعد طویل عرصے تک استعمال ہوسکتے ہیں۔ رفو کا عمل اس رویے کے برعکس ہمیں چیزوں کو سنبھالنے، ان کی عمر بڑھانے اور ان کی حقیقی قدر رکھنے کا سبق دیتا ہے۔

کپڑوں کی رفو گری کا ایک اہم پہلو ماحولیاتی تحفظ بھی ہے۔ کپڑوں کی تیاری میں بڑی مقدار میں پانی، توانائی اور خام مال استعمال ہوتا ہے۔ ایک لباس تیار ہونے سے پہلے کئی مراحل سے گزرتا ہے، جن میں خام مال کی تیاری، کپڑے کی بنائی، رنگائی، سلائی، پیکنگ اور ترسیل شامل ہیں۔ جب کوئی لباس معمولی خرابی کی وجہ سے پھینک دیا جاتا ہے تو اس میں صرف کپڑا ضائع نہیں ہوتا بلکہ اس کی تیاری میں استعمال ہونے والے بہت سے وسائل بھی بالواسطہ طور پر ضائع ہوجاتے ہیں۔

اگر پھٹے ہوئے کپڑوں کو رفو کرکے زیادہ عرصے تک استعمال کیا جائے تو ٹیکسٹائل کے فضلے میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ پرانے کپڑوں کو دوبارہ استعمال کرنے کی عادت ماحول پر پڑنے والے دباؤ کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس لحاظ سے سوئی اور دھاگے سے کیا جانے والا ایک چھوٹا سا کام ماحول کے تحفظ کی ایک بڑی کوشش کا حصہ بن سکتا ہے۔

رفو گری خود انحصاری کا ہنر بھی ہے۔ ہر شخص کے لیے ماہر درزی بننا ضروری نہیں، لیکن بنیادی سلائی اور رفو کا طریقہ سیکھنا روزمرہ زندگی میں بہت کام آتا ہے۔ بٹن لگانا، کھلی ہوئی سلائی بند کرنا، چھوٹے سوراخ کو درست کرنا یا کپڑے کے کسی کمزور حصے کو مضبوط بنانا ایسے کام ہیں جن کے لیے ہر بار درزی کے پاس جانا ضروری نہیں۔ بچوں اور نوجوانوں کو بھی یہ بنیادی ہنر سکھایا جائے تو ان میں خود اعتمادی اور خود انحصاری پیدا ہوسکتی ہے۔

کپڑوں کی رفو گری میں تخلیقی صلاحیت کا پہلو بھی موجود ہے۔ ہر رفو کا مقصد یہ نہیں کہ مرمت کا نشان مکمل طور پر چھپ جائے۔ بعض اوقات خوب صورت پیوند، کڑھائی یا مختلف رنگ کے دھاگے کا استعمال ایک پرانے لباس کو نیا انداز دے سکتا ہے۔ آج دنیا کے مختلف حصوں میں پرانے کپڑوں کو نئے ڈیزائن کے ساتھ دوبارہ استعمال کرنے کا رجحان بھی بڑھ رہا ہے۔ اس طرح ایک پھٹا ہوا لباس محض مرمت شدہ کپڑا نہیں رہتا بلکہ تخلیقی اظہار کا نمونہ بن سکتا ہے۔

بچوں کے کپڑے اس معاملے میں خاص توجہ چاہتے ہیں۔ کھیل کود کے دوران ان کے کپڑے جلد پھٹ سکتے ہیں، خاص طور پر گھٹنوں، کہنیوں اور جیبوں کے قریب۔ ہر بار نئے کپڑے خریدنے کے بجائے ان حصوں کی مناسب رفو گری کی جاسکتی ہے۔ اس سے نہ صرف پیسے کی بچت ہوگی بلکہ بچوں میں بھی یہ احساس پیدا ہوگا کہ چیزوں کو استعمال کے قابل رکھنے کے لیے ان کی دیکھ بھال ضروری ہے۔

اسی طرح اسکول یونیفارم، کام کے کپڑے اور روزمرہ استعمال کے لباس کی مرمت خاص اہمیت رکھتی ہے۔ یونیفارم میں معمولی خرابی کی وجہ سے نیا جوڑا خریدنا ضروری نہیں۔ مناسب رفو اور مرمت سے اسے دوبارہ صاف ستھرا اور قابل استعمال بنایا جاسکتا ہے۔ اس عادت سے گھر کے اخراجات کم ہونے کے ساتھ ساتھ چیزوں کے استعمال کی مدت بھی بڑھتی ہے۔

تاہم ہر لباس کو ہمیشہ رفو کرکے استعمال کرتے رہنا بھی ضروری نہیں۔ اگر کپڑا بہت زیادہ خراب ہوچکا ہو یا بار بار کی مرمت کے باوجود استعمال کے قابل نہ رہے تو اسے دوسرے گھریلو مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پرانے کپڑوں سے صفائی کے کپڑے، تھیلے، دستکاری کا سامان یا دیگر مفید اشیا بنائی جاسکتی ہیں۔ اس طرح کپڑے کی زندگی ایک نئے مقصد کے ساتھ جاری رہ سکتی ہے۔

رفو دراصل صرف پھٹے ہوئے کپڑے کو جوڑنے کا نام نہیں بلکہ ٹوٹی ہوئی چیز کو ایک اور موقع دینے کا فن ہے۔ یہ ہمیں جلد بازی میں کسی چیز کو ترک کرنے کے بجائے اسے سنبھالنے اور بہتر بنانے کا درس دیتا ہے۔ ایک سوئی، دھاگا اور تھوڑا احتیاط سے لگائے گئے ٹانکے ہمیں کفایت، محنت اور ذمہ داری کا سبق دے سکتے ہیں۔

آج جب غیر ضروری خریداری اور بڑھتے ہوئے فضلے نے ماحول اور معاشی زندگی دونوں کے لیے نئے مسائل پیدا کیے ہیں، تو رفو گری جیسی سادہ روایات کو دوبارہ زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے گھروں میں بچوں اور بڑوں دونوں کو کپڑوں کی بنیادی مرمت اور رفو کا ہنر سکھانا چاہیے۔ یہ نہ صرف ایک مفید گھریلو صلاحیت ہے بلکہ پائیدار زندگی کی طرف ایک چھوٹا مگر بامعنی قدم بھی ہے۔

رفو صرف کپڑے کے پھٹے ہوئے حصے کو نہیں جوڑتا بلکہ استعمال، احتیاط اور قدر کی ایک روایت کو بھی زندہ رکھتا ہے۔ جو لباس چند ٹانکوں سے دوبارہ سنبھل سکتا ہو، اسے فوراً کچرے میں ڈال دینا دانش مندی نہیں۔ رفو گری ہمیں یاد دلاتی ہے کہ چیزوں کی اصل قدر ان کے نئے ہونے میں نہیں بلکہ ان کے دیر تک کارآمد رہنے میں بھی ہے۔ سوئی کے چند ٹانکے بظاہر معمولی سہی، مگر ان میں کفایت شعاری، ماحول دوستی، خود انحصاری اور ذمہ دارانہ زندگی کا ایک خوب صورت پیغام پوشیدہ ہے۔

سرینگر ٹائمز

10 اگست 2026ء بروز سوموار

جب ایک کمسن بچی نے راستہ میں دم توڑ دیا
ذمہ دار کون؟ خطا کس کی؟

چند روز پہلے راجوری کے مقام پر ایک افسوس ناک واقعہ رونما ہوا جب ایک معصوم بیمار بچی نے اس وقت آخری سانس لی کہ جب ہسپتال جارہی گاڑی سڑک پر کیچڑ اور ملبہ میں پھنس گئی۔ تین گھنٹوں کے دوران گاڑی کو باہر لانے کی جب تمام کوششیں بھی ناکام ہوگئیں تو بیمار بچی نے بالآخر دم توڑ دیا۔ موقعہ پر لوگ سکتہ میں آگئے اور لواحقین پر قیامت ہی ٹوٹ پڑی۔ اس المناک واقعہ پر نہ صرف متاثرہ علاقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی بلکہ اس خبر کے پھیلتے ہی عوامی حلقوں میں غم و غصہ کا اظہار کیا گیا۔ تین گھنٹوں تک مقامی لوگوں، سرکاری اہلکاروں اور راہگیروں کی طرف سے گاڑی کو باہر نکالنے کی کوششیں جب ناکام ہوگئیں تو سمجھا جاسکتا ہے کہ سڑک کس قدر تباہ ہوکر ناقابل استعمال بن چکی ہوگی۔ اس طرح کے اور بھی کئی واقعات پیش آئے ہیں لیکن ستم بالائے ستم یہ ہے کہ سنگین اور خونیں وارداتوں سے سبق حاصل کرکے متعلقہ حکام موثر اور مناسب کارروائیاں کرنے یا احتیاطی اقدامات کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے ہیں۔

وادی کشمیر میں صوبہ جموں میں وادی چناب یا پیر پنچال کے حصوں میں سڑکوں پر خون بہنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ کبھی کوئی گاڑی کھائی میں گرتی ہے، کبھی کسی چٹان کی زد میں آتی ہے۔ کبھی دو مختلف سمتوں سے آرہی کاروں یا مال گاڑیوں میں ٹکراؤ ہوتا ہے اور بعض اوقات پسیاں گرآنے یا پھسلن کی وجہ سے حادثات رونما ہوتے ہیں۔ جتنی دیر میں سڑک کو بحال کیا جاچکا ہوتا ہے، اتنی دیر میں نہ جانے کتنے گھرانوں میں ماتم کیا جارہا ہوتا ہے۔ کتنے لواحقین اپنے عزیزوں کے کھوجانے پر پاگلوں کی طرح چیخنے چلانے ہوتے ہیں۔ اب تو نوبت یہاں تک آگئی ہے کہ شہر کی سڑکوں پر بھی گاڑیوں کے ٹکرانے کی خوفناک اطلاعات موصول ہورہی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حادثات کے پیچھے کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ ڈرائیور کی غفلت سے گاڑیاں بے قابو ہوکر مسافروں کیلئے جان لیوا بن جاتی ہیں۔ تیز رفتاری کا مظاہرہ بھی سنگین رُخ اختیار کرلیتا ہے لیکن سڑکوں کی تباہ حالی، مرمت طلب شاہراہوں کی جانب عدم توجہی بھی خطرناک نتائج کا سبب بن سکتی ہیں۔ سڑکوں پر خون کے رقص کے خاتمے کیلئے سڑکوں کا پختہ، کشادہ اور آرام دہ ہونا ضروری ہے۔ سڑکوں پر حادثات کے پیچھے تمام محرکات اور اسباب کو اگر پورے غور و خوض کے بعد سمجھنے کی کوشش کی جائے اور تدارک کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ ٹریفک کی آمدورفت آسان اور آرام دہ ثابت نہ ہوجائے۔ سڑکوں کی خراب حالت، درمیان میں بڑے بڑے سوراخ، کھڈ یا بکھری ہوئی روڑی وغیرہ کی موجودگی سے بھلا ایک ڈرائیور احتیاط کا کتنا بھی مظاہرہ کرے، حادثات کے امکانات کو سو فیصدی ختم کرنا مشکل ہے۔ جب خراب، ابتر اور کھنڈرات نما سڑکیں گاڑیوں کی رفتار متاثر کرتی ہیں تو ٹریفک جام میں دیر نہیں لگتی۔ اس کے نتیجے میں جہاں بیک وقت ہزاروں مسافر ذہنی، جسمانی اور مالی اذیت میں گرفتار ہوتے ہیں وہاں ایمبولینس کے پھنس جانے، فائر سروس گاڑی کے رُک جانے اور مریضوں کو کسی نزدیکی میڈیکل شاپ تک پہنچانے کے تمام راستے مسدود ہوجانے سے افراتفری میں ٹریفک بھی بے بس ہوجاتا ہے۔

اس سنگین پس منظر میں ٹریفک پولیس، سرینگر میونسپل کارپوریشن، ڈیولپمنٹ اتھارٹیز، پولیس کنٹرول روم کو آپس میں مل جل کر کاروائی کرنی ہوگی ورنہ آپسی چپقلش کشمکش سے معاملہ سلجھنے کے بجائے اُلجھ جائے گا۔

چھڑی مبارک 12 اگست 2026ء کو شنکر آچاریہ مندر پہنچے گی

سری نگر، (یو این ایس) امرناتھ جی یاترا کے اختتامی مرحلے کے تحت بھگوان شیو کی گدی چھڑی مبارک کا روایتی سفر 22 اگست سے شروع ہوگا، جبکہ 28 اگست کو شراون پورنیما کے موقع پر امرناتھ گپھا میں خصوصی پوجا اور درشن کے ساتھ اس سال کی یاترا اختتام پذیر ہوگی۔ مہنت دیپندر گری کے مطابق چھڑی مبارک 12 اگست کو تاریخی شنکراچاریہ مندر اور 13 اگست کو شاریکا بھوانی مندر لے جائی جائے گی، جبکہ 15 اگست کو شری امریشور مندر دشنامی اکھاڑہ سری نگر میں چھڑی استھاپنا کی رسومات انجام دی جائیں گی۔ 17 اگست کو ناگ پنچمی کے موقع پر دشنامی اکھاڑہ سری نگر میں روایتی چھڑی پوجن ہوگا۔ یو این ایس کے مطابق انہوں نے بتایا کہ چھڑی مبارک 22 اگست کو امرناتھ گپھا کی جانب اپنے مرکزی سفر کا آغاز کرے گی۔ روایتی سفر کے دوران پہلگام میں 22 اور 23 اگست، چندن واری میں 24 اگست، شیش ناگ میں 25 اگست جبکہ پنج ترنی میں 26 اور 27 اگست کو رات کے قیام کا پروگرام ہے۔ مقدس گدی 28 اگست کو شراون پورنیما کے موقع پر شری سوامی امرناتھ جی کی مقدس گپھا پہنچ کر پوجا اور درشن کرے گی۔

ہریانہ اور دہلی، پنجاب میں پھر سے موسلا دھار بارش کا امکان
ہماچل پردیش میں دو دنوں سے شدید بارش

پنچکولہ، 9 اگست (آئی این ایس) بارش کا ایک اور سلسلہ شمال مغربی ہندوستان سے ٹکرانے والا ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے 10، 11 اور 13 اگست کو ہریانہ، چنڈی گڑھ اور دہلی میں الگ تھلگ مقامات پر موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ 9، 10 اور 13 اگست کو پنجاب کے الگ الگ مقامات پر بھی موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ پہاڑی ریاستوں میں بارش کی شدت زیادہ رہنے کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ ہماچل پردیش میں 10 اور 11 اگست کو الگ تھلگ مقامات پر موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے باوجود، فوری راحت کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے۔ 12 سے 15 اگست تک ریاست میں الگ الگ مقامات پر بہت شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ آئی ایم ڈی کے علاقائی موسمیاتی مرکز، نئی دہلی کی طرف سے 9 اگست کو شام 4:54 بجے جاری کردہ وارننگ 15 اگست تک شمال مغربی ہندوستان کے لیے پیشین گوئی فراہم کرتی ہے۔ 9 اور 10 اگست کو جموں و کشمیر، لداخ، گلگت بلتستان اور مظفرآباد میں چند مقامات پر گرج چمک اور 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق 11 اگست کو بارش کی شدت میں اضافہ ہو کر بہت زیادہ ہو جائے گا۔ اس کے بعد 12 اور 13 اگست کو گرج چمک کے ساتھ تیز بارش اور تیز ہواؤں کا بھی امکان ہے۔ 14 اور 15 اگست کو 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کے لیے وارننگ جاری کی گئی ہے۔ 9 اور 10 اگست کو اتراکھنڈ میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ اس کے بعد 11 سے 15 اگست تک الگ تھلگ مقامات پر تیز بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش جاری رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق مشرقی راجستھان کے الگ تھلگ مقامات پر 9 اگست کو تیز بارش، گرج چمک کے ساتھ طوفان اور 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔

تائیوان کا آئندہ سال کا دفاعی بجٹ 1.1 کھرب تائیوانی ڈالر سے تجاوز کرنے کا امکان

تائپے، 9 اگست (یو این آئی) تائیوان حکومت آئندہ سال کا مجوزہ مرکزی بجٹ 20 اگست کو پیش کر سکتی ہے، جس میں دفاعی اخراجات 1.1 کھرب تائیوانی ڈالر (تقریباً 34.1 ارب امریکی ڈالر) سے زیادہ رہنے اور جی ڈی پی کے 3 فی صد سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق آئندہ سال حکومت کی مرکزی آمدنی 8.3 کھرب تائیوانی ڈالر سے زائد رہنے کی امید ہے، جو جاری سال کے مقابلے میں 35.7 فیصد زیادہ ہوگی۔ دوسری جانب، حکومتی اخراجات 6.3 کھرب تائیوانی ڈالر سے تجاوز کرنے کا تخمینہ ہے، جو اس سال کے مقابلے میں تقریباً 20 فی صد زیادہ ہوگا۔ اس طرح آمدنی اور اخراجات دونوں کے ریکارڈ سطح پر پہنچنے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق آئندہ سال حکومت کو قرضوں کی ادائیگی سمیت اپنے اخراجات پورے کرنے کے لیے نیا قرض لینے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ سائنس و ٹیکنالوجی، اہم عوامی تعمیراتی منصوبوں اور سماجی فلاح و بہبود پر اخراجات میں بھی نمایاں اضافے کی توقع ہے۔ دفاعی شعبے میں بھی اخراجات ریکارڈ سطح پر پہنچ سکتے ہیں۔ آئندہ سال کے بجٹ کے حتمی اعداد و شمار ابھی طے نہیں ہوئے ہیں، لیکن تجزیہ کاروں کا اندازہ ہے کہ نیٹو کے معیار کے مطابق شمار کیا گیا تائیوان کا دفاعی بجٹ پہلی بار ایک کھرب تائیوانی ڈالر سے تجاوز کر سکتا ہے اور یہ 1.1 کھرب تائیوانی ڈالر کی سطح کو بھی پار کر سکتا ہے۔ آئندہ سال کے لیے تقریباً 240 ارب نیو تائیوان ڈالر کا ایک خاص بجٹ بھی تجویز کیے جانے کی امید ہے۔ اس کے

تحت تین اہم شعبوں یعنی بین الاقوامی حالات سے نمٹنے کے لیے تائیوان کی صلاحیت کا استحکام، غیر متوازن جنگی صلاحیتوں میں اضافہ اور قومی دفاع کے لیے خود کفیل سطح پر ڈرون کی تیاری پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق نئے جنگی طیاروں کی خریداری اور بحریہ و فضائیہ کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے سے متعلق خصوصی خریداری پروگرام اس سال ختم ہو رہے ہیں۔

ایران تنازع کے دوران دفاعی ساز و سامان کی پیداوار تیز کرنے کیلئے پینٹاگون کی دفاعی کمپنیوں کو ہدایت

ماسکو، 9 اگست (اسپوتنک/یو این آئی) پینٹاگون نے دفاعی کمپنیوں سے کہا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ تنازع کے باعث شدید قلت کا شکار ہتھیاروں اور گولہ بارود کی پیداوار اور امریکی فوج کو ان کی فراہمی میں تیزی لائیں۔ واشنگٹن پوسٹ نے ایک داخلی دستاویز کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔ اخبار نے ہتھیاروں کے حصول کے لیے امریکی محکمہ دفاع کے حکام کے حوالے سے بتایا کہ ایران کے ساتھ تنازع کے دوران امریکہ کے پاس پیٹریاٹ میزائلوں کا ذخیرہ 1,700 سے کم رہ گیا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق امریکی نائب وزیر دفاع اسٹیفن فائن برگ نے دفاعی کمپنیوں کو ہتھیاروں کی فراہمی کی رفتار میں نمایاں اضافہ کرنے کے منصوبے پیش کرنے کے لیے 21 دن کی مہلت دی ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ برسوں پر محیط پیداواری عمل اب پینٹاگون کی ضروریات کے مطابق نہیں ہے۔ فائن برگ نے کئی اقسام کے ہتھیاروں اور دفاعی ساز و سامان کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر تیز کرنے کا کہا ہے۔ ان میں فضائی دفاعی نظام، موبائل فضائی دفاعی ریڈار نظام، جدید پائلٹ تربیتی نظام اور خلا پر مبنی میزائل ٹریکنگ نظام شامل ہیں۔ اس سے قبل این بی سی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا تھا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے خریداری کے ذمہ دار فائن برگ سے براہ راست رابطے کے بعد پینٹاگون کی قیادت نے ہتھیاروں اور گولہ بارود کی قلت اور فراہمی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ہنگامی اجلاس طلب کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ایران کے ساتھ تنازع کے دوران امریکہ نے 1,500 سے زائد پیٹریاٹ میزائل استعمال کیے ہیں اور ان کی جگہ نئے میزائل تیار کرنے میں ایک سال سے زیادہ کا وقت لگ سکتا ہے۔ ایرانی حملوں کو روکنے کی کوشش میں امریکی فضائی دفاعی میزائلوں کے ذخیرے میں اتنی کمی آئی کہ واشنگٹن کو یورپی اور ایشیائی صارفین کو میزائلوں کی فراہمی بھی مؤخر کرنا پڑی۔ رپورٹ کے مطابق

بعض امریکی حکام کو خدشہ ہے کہ جنوبی کوریا اور جاپان جیسے اتحادی جوہری ذرائع سے ان کے دفاع کے لیے واشنگٹن کی صلاحیت پر سوال اٹھا سکتے ہیں اور اپنی سلامتی کے لیے زیادہ مؤثر دفاعی صلاحیت تشکیل دینے کی خاطر اپنے جوہری ہتھیار تیار کرنے کی جانب مائل ہو سکتے ہیں۔

یوکرینی ڈرون حملے میں بیلگورود میں تین افراد ہلاک، 25 زخمی

ماسکو، 9 اگست (یو این آئی) روس کے شہر بیلگورود میں یوکرین کے رات گئے کیے گئے ڈرون حملے میں تین افراد ہلاک اور 25 زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق بیلگورود کے قائم مقام گورنر الیگزینڈر شوائیف نے بتایا کہ حملے کے نتیجے میں دو رہائشی عمارتوں میں آگ لگ گئی، جس پر ہنگامی خدمات کے اہلکاروں نے قابو پا لیا۔ انہوں نے کہا کہ بڑی تعداد میں رہائشی اور غیر رہائشی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ روس کی وزارت دفاع نے بتایا کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے ملک کے یورپی حصے کے علاوہ کریمیا، بحیرہ اسود اور بحیرہ آزوف کے اوپر 150 سے زائد یوکرینی ڈرونز کو تباہ کیا۔ بحیرہ اسود کی اہم روسی برآمدی بندرگاہ نووروسیسک میں بھی ڈرون کا ملبہ دو تنصیبات پر گرا، تاہم میئر الیگزینڈر کراوچینکو نے ان تنصیبات کی تفصیلات نہیں بتائیں۔ ریاستی خبر رساں ایجنسی ریا نووستی نے مقامی ہنگامی خدمات کے حوالے سے بتایا کہ روس کے باشکورتوستان علاقے کے شہر اوفا میں بھی ایک یوکرینی ڈرون نے زیر تعمیر عمارت اور ایک کرین کو نشانہ بنایا۔

ریو ڈی جنیرو میں ہیلی کاپٹر حادثہ، چار افراد ہلاک

ریو ڈی جنیرو، 9 اگست (یو این آئی) برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو میں ہیلی کاپٹر حادثے میں کم از کم چار افراد ہلاک ہو گئے۔ کولمبیا کے قونصل نے ایک بیان میں اس کی تصدیق کی ہے۔ ہفتے کو پیش آنے والے حادثے میں پائلٹ کے علاوہ کولمبیا سے تعلق رکھنے والی تین خواتین سوار تھیں، جو ایک ہی خاندان کی رکن تھیں۔ اطلاعات کے مطابق وہ شہر کے مضافات میں واقع گھنے جنگلات اور پہاڑی علاقے پر مشتمل تجوکا نیشنل پارک کی سیر کے لیے ہیلی کاپٹر کی پرواز پر گئی تھیں۔ حادثے کے بعد ریو ڈی جنیرو کے میئر ایڈوارڈو کاوالیری نے شہر میں مقبول تفریحی سرگرمی بن چکی ہیلی کاپٹر پروازوں کی نگرانی مزید سخت کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے حفاظتی تدابیر نافذ کیے جانے تک ایسی پروازوں کو "ایک یا دو ہفتوں" کے لیے معطل کرنے کی تجویز بھی دی۔ کاوالیری نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "تجوکا نیشنل پارک کے اندر وسٹا چینیسا کے قریب آج پیش آنے والے ہیلی کاپٹر حادثے میں ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ سے میری دلی ہمدردی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ انہوں نے برازیل کی نیشنل سول ایوی ایشن ایجنسی (اے این اے سی) سے بھی رابطہ کیا ہے۔ میئر نے کہا، "سٹی ہال نے اے این اے سی سے فوری کارروائی کرتے ہوئے ہمارے شہر میں بڑھتی ہوئی تعداد میں پرواز کرنے والے ہیلی کاپٹروں کی نگرانی سخت کرنے اور پروازوں کی حفاظت یقینی بنانے کی درخواست کی ہے۔" حادثہ وسٹا چینیسا کے قریب پیش آیا، جہاں ایک چھوٹے بانس کے پاگوڈا سے مزین ایک معروف نظارہ گاہ

واقع ہے۔ تجوکا نیشنل پارک ریو ڈی جنیرو کے اہم سیاحتی مقامات میں شمار ہوتا ہے اور یہاں سے شہر کے ساحلی علاقے کے وسیع مناظر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریو ڈی جنیرو میں کولمبیا کی قونصل جنرل ڈیانا پائنزو نے خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کو بتایا کہ ہیلی کاپٹر کی پرواز میں سوار تینوں خواتین ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں اور وہ ایک لڑکی کی 15 ویں سالگرہ منانے کے لیے ریو ڈی جنیرو آئی تھیں۔

مغربی کینیڈا میں جنگلات کی آگ سے تباہی، برٹش کولمبیا میں ایمرجنسی نافذ

وینکوور، 9 اگست (یو این آئی) مغربی کینیڈا کے برٹش کولمبیا صوبے میں تیزی سے پھیلتی جنگلات کی آگ کے باعث ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ آگ نے اوکاناگن جھیل کے کنارے واقع آبادیوں میں متعدد مکانات تباہ کر دیے، جبکہ 20 ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا۔ درجنوں افراد کو طیاروں کے ذریعے بھی محفوظ نکالا گیا۔ صوبے کے وزیر اعلیٰ ڈیوڈ ایبی نے ایمرجنسی کا اعلان اس وقت کیا جب صوبے بھر میں 100 سے زائد جنگلات کی آگ بھڑک رہی تھی۔ ان میں تقریباً نصف آگ پر قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔ شدید گرمی، تیز ہواؤں اور طویل عرصے سے جاری خشک سالی کے باعث حالات مزید سنگین ہو گئے ہیں۔

کروشیا میں دو ٹرینوں کے درمیان تصادم، 20 افراد زخمی

زغرب، 9 اگست (یو این آئی) کروشیا میں اتوار کے روز دو ٹرینوں کے درمیان ہوئے تصادم میں کم از کم 20 افراد زخمی ہو گئے۔ وزارت صحت نے یہ معلومات فراہم کیں۔ یہ حادثہ دارالحکومت زغرب سے تقریباً 60 کلومیٹر مشرق میں واقع سوتی ایوان ژابنو اور گراڈیک ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان صبح تقریباً 10 بجے پیش آیا، جہاں ایک مسافر ٹرین اور مال گاڑی کے درمیان شدید ٹکر ہو گئی۔ مسافر ٹرین میں 27 افراد سوار تھے۔ حکام کے مطابق حادثے میں 6 افراد شدید زخمی ہوئے ہیں جبکہ 14 دیگر کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ زخمیوں کو بیلووار اور کوپریونیسا کے اسپتالوں میں داخل کرایا گیا، جبکہ بعد میں کچھ شدید زخمیوں کو زغرب کے طبی مراکز منتقل کر دیا گیا۔ ایک نوجوان لڑکی کو آئی سی یو میں داخل کرایا گیا ہے، تاہم اس کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیوز میں حادثے کا شکار ٹرین کا ملبہ اور ریلوے لائن کے پاس مسافر بیٹھے اور کھڑے دکھائی دے رہے ہیں۔ مسافر ٹرین کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ جائے حادثہ پر سرخ رنگ کے مال بردار ڈبے اور ایک انجن بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ کوپریونیسا-کریژیوتسی کاؤنٹی کے سربراہ توماسلاو گولوبچ نے امدادی اور بچاؤ کی کارروائیوں میں حصہ لینے والے تقریباً 50 فائر فائٹرز کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ایک مقامی شہری کی بھی تعریف کی جو اپنے ذاتی فورک لفٹ کے ساتھ سب سے پہلے جائے وقوعہ پر پہنچا اور امدادی کارکنوں کو زخمیوں تک پہنچنے میں مدد فراہم کی۔

آئرلینڈ میں مبینہ جرائم پیشہ سرغنہ ڈینیئل کیناہان کی حوالگی کی تیاری، سیکورٹی سخت

ڈبلن، 9 اگست (یو این آئی) جمہوریہ آئرلینڈ میں مبینہ جرائم پیشہ سرغنہ ڈینیئل کیناہان کی حوالگی کی تیاری کے پیش نظر بڑے پیمانے پر سیکورٹی کے پختہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ 49 سالہ کیناہان کو اپریل میں متحدہ عرب امارات میں گرفتار کیا گیا تھا۔ آئرلینڈ کی حکومت کا ایک خصوصی طیارہ ہفتہ کو اسے دبئی سے واپس لانے کے لیے روانہ ہوا اور اتوار کو ڈبلن پہنچنے کی توقع ہے۔ اس کے بعد کیناہان کو خصوصی فوجداری عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ حوالگی سے قبل آئرش جیل سروس نے انتہائی خطرناک قیدیوں کی منتقلی کے لیے بلٹ پروف اور بم پروف گاڑی بھی خریدی ہے۔ آئرش حکام کیناہان کے خلاف منظم جرائم پیشہ گروہ کی قیادت میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں کارروائی کی تیاری کر رہے ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ نے بھی کیناہان کارٹیل کو دنیا کے خطرناک ترین جرائم پیشہ گروہوں میں شمار کیا تھا اور اپریل 2022 میں کیناہان اور اس کے خاندان کے دیگر افراد پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ کیناہان اپنے آبائی ملک حوالگی کی کوششوں کے خلاف قانونی جنگ لڑتا رہا ہے۔ کیناہان کارٹیل

آئرلینڈ میں طویل عرصے تک جاری رہنے والی گینگ وار میں ملوث رہا، جس میں 18 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

روس کا دعویٰ، خارکیف میں یوکرینی ڈرونز کے گوداموں پر گیران ڈرونز سے حملے

ماسکو، 9 اگست (یو این آئی) روسی وزارت دفاع نے اتوار کو دعویٰ کیا کہ روسی گیران حملہ آور ڈرونز نے یوکرین کے خارکیف خطے میں بغیر پائلٹ طیاروں، ڈرون کے پرزوں اور الیکٹرانک آلات رکھنے والے یوکرینی فوجی گوداموں کو نشانہ بنایا۔ وزارت نے کہا کہ حملے سادووینکی، زردکی، بارووسکوئے اور وولوخوف یار بستیوں کے قریب واقع گوداموں پر کیے گئے۔ روسی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے گیران حملہ آور ڈرون یونٹوں کے ذریعے یوکرینی مسلح افواج کے گوداموں کو نشانہ بنائے جانے کی ویڈیو جاری کی ہے، جہاں مختلف اقسام کے بغیر پائلٹ طیارے، ان کے پرزے اور الیکٹرانک آلات موجود تھے۔ وزارت کے مطابق حملوں کی نگرانی کے نظام کے ذریعے حقیقی وقت میں تصدیق کی گئی۔ روسی دعوے پر یوکرینی حکام کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا۔ دریں اثنا، علاقائی گورنر پاویل مالکوف نے اتوار کو بتایا کہ رات کے دوران روس کے ریازان خطے میں یوکرین کے پانچ ڈرون مار گرائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس کارروائی میں کوئی جانی نقصان یا املاک کو نقصان نہیں پہنچا۔

بائیڈن کے کینسر کے مزید پھیلنے کا انکشاف، بیٹے ہنٹر نے صحت کی تفصیلات بتائی

واشنگٹن، 9 اگست (یو این آئی) امریکہ کے سابق صدر جو بائیڈن کے کینسر کے مزید پھیلنے کا انکشاف ہوا ہے۔ ان کے بیٹے ہنٹر بائیڈن نے بی بی سی کو دیے گئے ایک حالیہ انٹرویو میں بتایا کہ ان کے والد کا کینسر ہڈیوں سمیت جسم کے دیگر حصوں تک پھیل گیا ہے۔ جو بائیڈن نے مئی 2025 میں صدر کا عہدہ چھوڑنے کے تقریباً چار ماہ بعد بتایا تھا کہ انہیں پروسٹیٹ کینسر کی ایک جارحانہ قسم کی تشخیص ہوئی ہے، جو ہڈیوں تک پھیل چکا تھا۔ 83 سالہ بائیڈن کا ریڈی ایشن اور ہارمون تھراپی سمیت علاج جاری ہے۔ ہنٹر بائیڈن نے کہا کہ علاج کے باوجود ان کے والد کی بیماری مزید پھیل گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "کینسر ان کی ہڈیوں اور اس سے آگے بھی پھیل گیا ہے۔ یہ بہت تکلیف دہ اور کئی لحاظ سے انتہائی کمزور کر دینے والا ہے، لیکن وہ اب بھی اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔" اپنے والد کی صحت کے بارے میں بات کرتے ہوئے ہنٹر جذباتی بھی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ والد کو اس حالت میں دیکھنا "بہت مشکل اور افسوسناک" ہے۔ واضح رہے کہ جو بائیڈن 2024 کے صدارتی انتخابات میں دوسری مدت کے لیے امیدوار بنے تھے، تاہم ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف جون 2024 میں ہونے والی بحث میں خراب کارکردگی اور ڈیموکریٹک پارٹی کے اندر بڑھتے دباؤ کے بعد انہوں نے انتخابی دوڑ سے دستبرداری اختیار کر لی تھی۔ بعد میں ٹرمپ نے بائیڈن کی جگہ امیدوار بننے والی اس وقت کی نائب صدر کملا ہیرس کو شکست دی تھی۔

جنوبی نائجر میں دو بسوں کی براہ راست ٹکر، 17 فوجیوں سمیت 22 افراد ہلاک

ماسکو، 9 اگست (اسپوتنک/یو این آئی) جنوبی نائجر میں دو بسوں کے درمیان براہ راست ٹکر میں کم از کم 22 افراد ہلاک ہو گئے۔ مقامی خبر رساں ایجنسی اے این پی نے ملک کی وزارت ٹرانسپورٹ کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔

چین میں طوفان ڈولفن کا خطرہ، 16 سو سے زائد پروازیں منسوخ، پانچ لاکھ افراد محفوظ مقامات پر منتقل

شنگھائی، 9 اگست (یو این آئی) چین کے مشرقی ساحلی علاقوں میں طوفان ڈولفن کے اتوار کی رات یا پیر کو ٹکرانے کے پیش نظر 1,600 سے زائد پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں، جبکہ تقریباً پانچ لاکھ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ چین کے قومی موسمیاتی مرکز (این ایم سی) نے اتوار کی صبح طوفان کے حوالے سے سب سے شدید ریڈ الرٹ جاری کیا۔ حکام نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے کے پیش نظر تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق شنگھائی کے ہونگ چیاؤ اور پڈونگ ہوائی اڈوں سے اتوار کو تقریباً 400,1 پروازیں منسوخ کی گئیں۔ پڑوسی صوبے ژی جیانگ کے ہانگژو ہوائی اڈے سے آنے اور جانے والی 270 پروازیں بھی منسوخ کر دی گئیں۔ ژی جیانگ میں ہفتے کی شام چھ بجے سے تقریباً 3.9 لاکھ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا، جبکہ شنگھائی میں 30 ہزار سے زائد افراد کو خطرناک علاقوں سے منتقل کیا گیا۔ فوجیان صوبے میں بھی تقریباً 99 ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ ژی جیانگ اور فوجیان میں 200 سے زائد فیری روٹس کی خدمات بھی معطل کر دی گئی ہیں۔ موسمیاتی مرکز نے وسطی اور مشرقی ژی جیانگ کے بعض علاقوں میں 250 سے 500 ملی میٹر تک انتہائی شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ شنگھائی، شمالی فوجیان، شمال مشرقی جیانگ شی، وسطی و جنوبی آنہوئی اور جیانگ سو کے بیشتر علاقوں میں پیر تک شدید بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔ این ایم سی کے مطابق طوفان اتوار کی رات سے پیر کے دوران چین کے ساحلی علاقے سے ٹکرائے گا، اس دوران ہواؤں کی رفتار 162 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ بعد ازاں طوفان کی شدت کم ہونے اور اس کے اندرون ملک بڑھنے کی توقع ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیل کا 627 نئی رہائشی یونٹوں کی تعمیر کے لیے ٹینڈر

رام اللہ، 9 اگست (یو این آئی) فلسطینی کالونائزیشن اینڈ وال ریزسٹنس کمیشن (سی آر آر سی) کے مطابق اسرائیلی حکام نے مقبوضہ مغربی کنارے کی وفاف یعقوب بستی میں 627 نئی رہائشی یونٹوں کی تعمیر کے لیے ٹینڈر جاری کیا ہے۔ کمیشن نے ہفتے کو بتایا کہ اسرائیل لینڈ اتھارٹی نے جمعرات کو اس منصوبے کے لیے ٹینڈر جاری کیا تھا۔ یہ منصوبہ رام اللہ اور البیرہ گورنریٹ کے علاقے میں واقع زمین پر تعمیر کیا جائے گا۔ کمیشن کے مطابق اسرائیل نے تعمیراتی کمپنیوں کو بولیاں جمع کرانے کے لیے 30 نومبر کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ منصوبے کی حتمی منظوری کے صرف 15 ماہ بعد اسے منصوبہ بندی کے مرحلے سے تعمیر کے مرحلے میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ سی آر آر سی نے اس توسیع کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد "یروشلم اور اس کے فلسطینی اطراف کے درمیان جدائی کو مزید گہرا کرنا" ہے۔ وفاف یعقوب کی اسرائیلی بستی شمالی یروشلم اور رام اللہ و البیرہ کے جڑواں شہروں کے درمیان واقع ہے اور یہاں بستیوں کے ایک مجموعے کا حصہ ہے جسے اسرائیل "نیا یتن" کے نام سے جانتا ہے۔ سی آر آر سی کے مطابق نیا منصوبہ 253.7 دونم یعنی 25.37 ہیکٹر یا تقریباً 63 ایکڑ رقبے پر محیط ہے اور اسے اسرائیلی حکام نے 27 اپریل 2025 کو منظوری دی تھی۔ کمیشن نے کہا کہ ٹینڈر جاری ہونے کے ساتھ ہی یہ منصوبہ بستی کی تعمیر کے منصوبہ بندی کے مرحلے سے "مارکیٹنگ اور عمل درآمد" کے مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ نئی رہائشی یونٹوں سے بستی کے تعمیر شدہ رقبے میں توسیع اور قریبی بستیوں و رابطہ سڑکوں کے ساتھ اس کے روابط مزید مضبوط ہونے کی توقع ہے۔

اگلے صنعتی انقلاب میں ہندوستان ایک لازمی کھلاڑی ہوگا: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

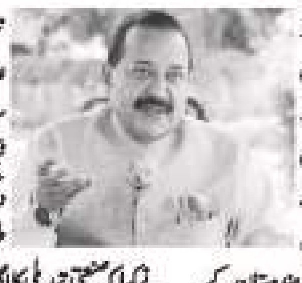

نئی دہلی،9 اگست (ایم این این)
ہندوستان اگلے صنعتی انقلاب میں ایک ضروری کھلاڑی ہوگا جو کہ بائیو ٹیکنالوجی اور اے آئی پر مبنی ہوگا، پچھلے صنعتی انقلاب کے برعکس جو آئی ٹی پر مبنی تھا اور ہندوستان نے اس کا حصہ بننے میں دیر کر دی تھی۔ مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج ایک میڈیا کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اب دنیا کے ان پہلے چند ممالک میں شامل ہے جن کے پاس بائیو ٹیکنالوجی کی پالیسی ہے، یعنی BIOE3۔ ہمارے پاس نیشنل کوانٹم مشن، انڈیا AI مشن بھی ہے اور اس نے خلائی اور دیگر سرحدی علاقوں میں تیزی سے ترقی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی خلائی معیشت، جو پہلے تقریباً نہ ہونے کے برابر تھی، بڑھ کر تقریباً 9 بلین امریکی ڈالر ہوگئی ہے اور اگلے آٹھ سے دس سالوں میں اس کے 40-45 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کنکلیو میں میڈیا کے ساتھ بات چیت میں حصہ لیا جس میں ٹیکنالوجی ڈویلپرز، صنعت کے رہنماؤں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ بحث میں ہندوستان کے ایک عالمی مینوفیکچرنگ اور ٹیکنالوجی کے مرکز کے طور پر ابھرنے، تکنیکی تبدیلی کی تیز رفتار، اختراع میں نجی شعبے کی شرکت اور سرحدی شعبوں میں ابھرتے ہوئے مواقع پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر نے ڈیجیٹل ایپلائنس اور ایپلیکیشنز کے فاصلوں کو بھی ہموار کیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان کے تکنیکی سفر میں ایک اہم تبدیلی آئی ہے، ملک اب کئی شعبوں میں عالمی معیارات کے خلاف کام کر رہا ہے۔ خلا میں ہندوستان کی پیشرفت کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے چندریان مشن کے چاند پر پانی کے مالیکیولز کے شواہد کی کھوج کو عالمی سائنسی علم میں ملک کے تعاون کی ایک مثال کے طور پر حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں کبھی بھی انسانی صلاحیتوں یا سائنسی صلاحیتوں کی کمی نہیں تھی لیکن جس چیز کی ضرورت تھی وہ ایک قابل پالیسی ماحول تھا جو ان صلاحیتوں کو نتائج میں تبدیل کر سکے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ عالمی معیشت روایتی مینوفیکچرنگ کے ساتھ ساتھ ابھرتے ہوئے ڈومینز جیسے بائیو ٹیکنالوجی، سرکلر اکانومی، ری سائیکلنگ اور دیگر ٹیکنالوجی سے چلنے والے شعبوں کی طرف بتدریج تبدیلی دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی تبدیلی کا اگلا مرحلہ مصنوعی ذہانت اور بائیو ٹیکنالوجی کے ذریعے کارفرما ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان پہلے ہی اس منتقلی کا حصہ ہے اور ان چند ممالک میں شامل ہے جن کے پاس بائیو ٹیکنالوجی کی پالیسی ہے۔ حکومت کے BioE3 اقدام بائیو ٹیکنالوجی برائے معیشت، روزگار اور ماحولیات کا مقصد بائیو ٹیکنالوجی ایکو سسٹم کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بائیو ٹیکنالوجی، طبی سائنس، زراعت اور خوراک کی پیداوار کو تیزی سے متاثر کرے گی اور اقتصادی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گی۔

راہل گاندھی کے سوال پر رجیجو کا جواب
خواتین ریزرویشن کے نفاذ کے لیے حد بندی ضروری

نئی دہلی،9 اگست (یو این آئی)
پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے خواتین ریزرویشن کو بغیر کسی شرط کے نافذ کرنے کے متعلق سوال پر کہا ہے کہ 2023 میں منظور کیے گئے ناری شکتی وندن ایکٹ کے تحت ریزرویشن نافذ کرنے کے لیے مردم شماری کے بعد حد بندی ضروری ہے۔ انہوں نے کانگریس سے اپیل کی کہ وہ اس قانون کے نفاذ کے لیے حکومت کی پہل کی حمایت کرے۔ مسٹر رجیجو نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ 2023 میں منظور کیے گئے آئین کے 106 ویں ترمیمی ایکٹ میں لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کے لیے ریزرویشن فراہم کیا گیا ہے، تاہم اس کے نفاذ کو مردم شماری کے بعد ہونے والی حد بندی سے جوڑا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2029 کے لوک سبھا انتخابات میں خواتین ریزرویشن نافذ کرنے کے لیے آئینی التزامات کے مطابق حد بندی کا عمل مکمل کرنا ضروری ہے۔ خواتین ریزرویشن کے نفاذ سے متعلق راہل گاندھی کے بیان پر مسٹر رجیجو نے کہا کہ کانگریس کو اس عمل میں حکومت کی حد بندی سے متعلق پہل کی حمایت کرنی چاہیے۔ اس پر اپوزیشن رہنما راہل گاندھی نے کہا کہ پارلیمانی امور کے وزیر ہونے کے ناطے مسٹر رجیجو اچھی طرح جانتے ہیں کہ خواتین ریزرویشن بل 2023 میں ہی اتفاق رائے سے منظور ہو چکا ہے اور کانگریس نے اس کی مکمل حمایت کی تھی۔ اپوزیشن رہنما نے سوال کیا کہ تین سال گزرنے کے باوجود خواتین ریزرویشن نافذ کیوں نہیں کیا گیا اور اب اسے حد بندی سے کیوں جوڑا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2029 کے عام انتخابات میں خواتین ریزرویشن نافذ کرنے کے لیے 2023 کے قانون کو بغیر کسی شرط کے نافذ کیا جانا چاہیے۔ راہل گاندھی کے جواب پر مسٹر رجیجو نے کہا کہ کانگریس کی قیادت کو اپنی خامیوں کا احساس نہیں ہے اور اب اس کے موقف میں تبدیلی دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے کانگریس سے خواتین ریزرویشن کے نفاذ کے لیے حکومت کی پہل کی حمایت کرنے کی اپیل کی۔

بھارت کا کُش میزائل کا کامیاب تجربہ
فضائی دفاع کے لیے 'آتم نربھرتا' کے قریب آنے کی علامت

نئی دہلی،9 اگست (ایم این این)
[illegible] کے خطرات اور روس کے S-400 'ٹرائمف' زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سسٹم جیسے درآمدی ہتھیاروں پر ہندوستان کے انحصار پر روشنی ڈالی ہے جس کی فراہمی میں ماسکو نے اپنی فوجی ضروریات کی وجہ سے تاخیر کی ہے کیونکہ یوکرین کا تنازع جاری ہے۔ ہندوستانی فضائیہ کی قیادت نے آپریشن سندور کے دوران گزشتہ سال پاکستان کے ساتھ فوجی تنازعے میں S-400 کی کارکردگی کو سراہا ہے اور کہا ہے [illegible] سکواڈرن مل چکے ہیں اور 2018 میں روس کے ساتھ 43.5 بلین امریکی ڈالر کے معاہدے کے حصے کے طور پر اس سال کے آخر میں پانچواں دستہ حاصل کرنے والا ہے۔ کچھ نے کہا کہ یہ نظام چوکنا ہے اور اس کے میزائلوں کی بھرپائی اور اپ گریڈ کا بہت زیادہ انحصار روس پر ہوگا۔ آخری دو دستوں کی فراہمی میں یوکرین کی جنگ کی وجہ سے تاخیر درآمدات سے منسلک غیر یقینی صورتحال کی ایک مثال ہے۔

چین پر انحصار کم کرکے بھارت کا پولی سیلیکون کی مقامی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

نئی دہلی،9 اگست (ایم این این)
بھارت شمسی توانائی کی صنعت میں چین پر انحصار کم کرنے کے لیے پولی سیلیکون کی مقامی تیاری کو فروغ دینے [illegible] ساتھ حکومت مقامی مینوفیکچرنگ کو مضبوط کرنے اور درآمد شدہ آلات اور خام مال پر انحصار کم کرنا چاہتی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پولی سیلیکون کی مقامی پیداوار بھارت کی صاف توانائی کی سپلائی چین کو زیادہ محفوظ بنانے کے ساتھ ملکی صنعت کی عالمی مسابقت بھی بہتر کر سکتی ہے۔ پولی سیلیکون کا استعمال صرف شمسی توانائی [illegible] ہے۔ بھارت پہلے ہی سولر ماڈیولز اور سیلز کی مقامی پیداوار بڑھانے کے لیے تقریباً 240 ارب روپے کی مینوفیکچرنگ مراعات فراہم کر چکا ہے۔ ملک میں سولر ماڈیول بنانے کی سالانہ صلاحیت [illegible] صلاحیت کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ تاہم حکومت نے ابھی اس کے لیے مختص مالی مراعات کی رقم کا اعلان نہیں کیا ہے۔ بھارت اس وقت سولر ماڈیولز، سیلز، ویفرز، انگوٹس اور پولی سیلیکون پر مشتمل ایک مکمل مقامی سولر مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ عالمی سطح پر ان شعبوں میں چینی کمپنیوں کا نمایاں غلبہ [illegible]

بھارت نے تاریخی 300 گیگاواٹ غیر فوسل فیول پاور کی صلاحیت حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این)
[illegible] صلاحیت (جو اس وقت تقریباً 552 گیگاواٹ ہے) میں غیر فوسل فیول بجلی کی صلاحیت کا حصہ 54 فیصد سے زیادہ ہو گیا ہے۔ اس تبدیلی کے لیے حکومت کی طرف سے فراہم کردہ کلیدی پالیسی سازوں کی مدد سے، یہ یادگار کامیابی ایک آتم نربھر توانائی کے ماحولیاتی نظام کی تعمیر اور 2030 تک 500 گیگاواٹ غیر فوسل صلاحیت کے ہدف کو حاصل کرنے کی سمت میں ہندوستان کی تیز رفتار پیش رفت کو نمایاں کرتی ہے۔ صاف توانائی کی پیداوار میں اضافہ تمام شعبوں میں شاندار شراکت کے ذریعے کیا گیا ہے۔ 2014 میں صرف 2.8 گیگاواٹ سے اس وقت تقریباً 165 گیگاواٹ کے ساتھ شمسی توانائی کلیدی ترقی کا انجن 2025-26 کے دوران، ملک میں 55.29 گیگاواٹ غیر فوسل فیول پر مبنی بجلی کی ریکارڈ صلاحیت کو 44.6 گیگاواٹ شمسی توانائی اور 6 گیگاواٹ ہوا کی طاقت سے کلیدی شراکت کے ساتھ نصب کیا گیا۔ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں تیزی سے پیش رفت ملک میں قابل تجدید توانائی کی پیداوار سے بھی ظاہر ہوتی ہے جو 2014-15 میں 19.96 بلین یونٹس سے بڑھ کر 2025-26 میں 79.477 بلین یونٹس تک پہنچ گئی ہے۔ اس تیز رفتار توسیع کو سہارا دینے اور سپلائی چین کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے، ہندوستان نے اپنی گھریلو مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو تبدیل کر دیا ہے۔

حکومت نے ڈی اے پی ایس سی کے تحت درج فہرست ذاتوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے مختص رقومات کی نگرانی مزید مضبوط کردی

نئی دہلی،9 اگست (یو این آئی)
حکومت نے بتایا ہے کہ نیتی آیوگ کی سال 2017 کی رہنما ہدایات کے مطابق درج فہرست ذاتوں کے لیے ترقیاتی عملی منصوبہ جسے پہلے درج فہرست ذاتوں کا ذیلی منصوبہ کہا جاتا تھا کے تحت حکومت ہند کی 38 وزارتیں اور محکمے مختلف اسکیموں کے تحت درج فہرست ذاتوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے رقومات مختص کر رہے ہیں۔ سماجی انصاف و اختیارات کے وزیر مملکت رام داس اٹھاولے نے یہ معلومات راجیہ سبھا میں جناب گولا بابو راؤ کے سوالات کے جواب میں فراہم کیں، جن میں درج فہرست ذاتوں کے لیے ترقیاتی عملی منصوبے سے متعلق معلومات طلب کی گئی تھیں۔ سال 2020-21 سے مختلف وزارتوں اور محکموں میں ڈی اے پی ایس سی کے تحت بجٹ تخمینوں (بی ای)، نظر ثانی شدہ تخمینوں (آر ای) اور حقیقی اخراجات کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ 2020-21 سے 2025-26 تک ہر سال حقیقی اخراجات نظر ثانی شدہ تخمینوں سے کم رہے۔ نظر ثانی شدہ تخمینوں کے استعمال کی شرح 2020-21 میں 61.81 فی صد، 2021-22 میں 22.91 فی صد، 2022-23 میں 90.91 فی صد، 2023-24 میں 83.93 فی صد، 2024-25 میں 57.92 فی صد اور 2025-26 میں 65.85 فی صد رہی۔ حکومت نے واضح کیا کہ یہ فنڈز صرف درج فہرست ذاتوں کی فلاح و بہبود کے لیے مختص کیے جاتے ہیں۔

بھارت نے میری ٹائم گورننس کو ڈیجیٹل بنانے کے لیے ای سمندر پلیٹ فارم کا آغاز کیا

نئی دہلی،9 اگست (ایم این این)
ہندوستان نے سمندری حکمرانی کو ڈیجیٹل بنانے کی طرف ایک بڑا قدم اٹھایا ہے ای سمندر کے آغاز کے ساتھ، ایک جامع ڈیجیٹل پلیٹ فارم جو بحری جہازوں، شپنگ کمپنیوں، بندرگاہوں اور دیگر بحری اسٹیک ہولڈرز کے لیے خدمات کو مربوط کرتا ہے، جبکہ بحری جہازوں کی فلاح و بہبود، سیکورٹی اور خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اصلاحات کا اعلان کیا گیا ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے ہفتہ کو ممبئی میں منعقدہ اور وزارت کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آف میری ٹائم ایڈمنسٹریشن کے زیر اہتمام سمندری سلامتی، حفاظت اور بہبود اور ای سمندر کے افتتاح پر قومی اسٹیک ہولڈر بات چیت کے دوران پلیٹ فارم کا افتتاح کیا۔ ای سمندر کے ساتھ ساتھ، ڈی جی ایم اے نے میری ٹائم انتظامیہ کو جدید بنانے اور بحری جہازوں کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کی ایک سیریز کی نمائش کی۔ ان میں حال ہی میں شروع کیا گیا ای - ہیلپ 24x7 شکایات کے ازالے کا نظام، آنے والا سٹریٹیجک ڈیش بورڈ، ڈیجیٹل سیفیئرر ایمپلائمنٹ ایگریمنٹ اور سیفیئرز ویلفیئر فنڈ سوسائٹی کے تحت بہتر فلاحی اقدامات شامل ہیں۔ ریلیز میں کہا گیا کہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سونووال نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کے بحری شعبے کی تبدیلی سمندری جہازوں کو ملک کی طویل مدتی ترقی کی حکمت عملی کے مرکز میں رکھتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں، ہندوستان میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 اور میری ٹائم امرت کال ویژن 2047 کے ذریعے بحری شعبے کی ایک پرجوش تبدیلی کی پیروی کر رہا ہے۔ بحری جہاز اس سفر کے مرکز میں رہتے ہیں۔ ہمارا عزم واضح ہے: ہر ہندوستانی بحری جہاز کو محفوظ، قابل احترام اور حمایت یافتہ ہونا چاہیے۔ جیسا کہ ہندوستان کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ عالمی طاقت کے طور پر اپنی طاقت کو مضبوط بنانے کے لیے کام کریں گے۔ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی سمندری صلاحیتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا کہ ملک عالمی سطح پر سمندری جہازوں کے دوسرے سب سے بڑے سپلائر کے طور پر ابھرا ہے اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ہندوستان جلد ہی دنیا کا سب سے بڑا سپلائر بن جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ہندوستان جہازوں کی ری سائیکلنگ کا دنیا کا سب سے بڑا مقام بن گیا ہے اور خود کو دنیا کے پانچ اعلیٰ جہاز بنانے والے ممالک میں جگہ بنانے کے لیے کام کر رہا ہے۔

بھارت نے سری لنکا کو 250 ایم ٹی سے زیادہ وزنی بیلی برج کی ایک اور کھیپ پہنچائی

نئی دہلی،9 اگست (ایم این این)
ہندوستان نے 250 میٹرک ٹن (ایم ٹی) سے زیادہ وزنی بیلی برج کی ایک اور کھیپ سری لنکا کو سمندری طوفان دتوا کے بعد 450 ملین امریکی ڈالر کے تعمیر نو کے پیکج کے طور پر سونپی ہے۔ سری لنکا میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے ایکس کو اعلان کیا کہ بدھ کو 250 ایم ٹی سے زیادہ وزنی کھیپ پہنچائی گئی۔ وہ پل جو کمیونٹیز کو دوبارہ جوڑتے ہیں اور زندگیوں کی تعمیر نو کرتے ہیں۔ بیلی برج کی ایک اور کھیپ، جس کا وزن 250 ایم ٹی سے زیادہ ہے، 08 اگست 2026 کو سری لنکا کو سمندری طوفان دتوا کے تناظر میں بھارت کے 450 ملین امریکی ڈالر کے تعمیر نو پیکج کے حصے کے طور پر سونپا گیا ہے۔ قبل ازیں، جمعرات کو ہندوستان نے 250 میٹرک ٹن سے زیادہ وزنی بیلی برج کی ایک تازہ کھیپ سری لنکا کے حوالے کی تھی۔ یہ حوالگی ایک سرکاری تقریب کے دوران ہوئی جہاں ہندوستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر ستھرے نے بنیادی ڈھانچے کا سامان سری لنکا کے کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کے نائب وزیر اپلی سمارا سنگھے کو منتقل کیا۔ تفصیلات کو سری لنکا میں ہندوستان کے ہائی کمیشن نے ایکس پر ایک پوسٹ میں شیئر کیا ہے۔ "بیلی برج کا اگلا سیٹ، جس کا وزن 250 ایم ٹی سے زیادہ ہے آج ڈپٹی ہائی کمشنر کے ستھرے نے سری لنکا کے کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کے نائب وزیر عزت مآب اپلی سمارا سنگھے کے حوالے کیا ہے۔ ان پلوں کی فراہمی ہندوستان کے 450 ملین ڈالر کے وسیع تعمیر نو کے پیکیج کا ایک اہم جز ہے جس کا مقصد علاقائی ترقی کی حمایت کرنا اور جزیرے کے پورے ملک میں اہم بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو کرنا ہے۔ ایک بار انسٹال ہونے کے بعد، پلوں کی تعمیر ہندوستانی فوج کے انجینئرز کریں گے، جو براہ راست نقل و حمل کی رکاوٹوں کو دور کریں گے اور الگ تھلگ کمیونٹیز سے اہم رابطہ بحال کریں گے۔ یہ پہل نئی دہلی اور کولمبو کے درمیان جاری اسٹریٹجک اور ترقیاتی تعاون پر زور دیتا ہے، تیزی سے بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور طویل مدتی سماجی و اقتصادی لچک پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

بھارت کی میڈیکل ڈیوائس صنعت 2047 تک 250 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع

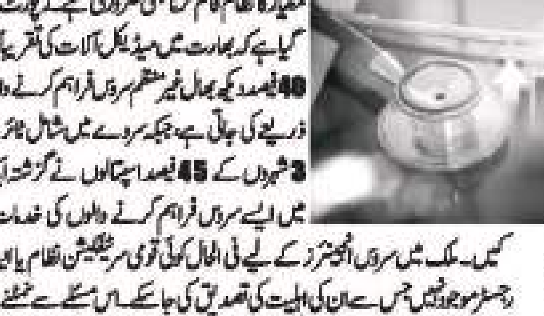

نئی دہلی،9 اگست (ایم این این)
بھارت کی میڈیکل ڈیوائس صنعت آنے والے برسوں میں کئی گنا توسیع کے ساتھ 2047 تک تقریباً 250 ارب ڈالر کی سطح تک پہنچ سکتی ہے۔ اس وقت اس صنعت کا حجم تقریباً 14 ارب ڈالر ہے۔ ایک نئی رپورٹ کے مطابق، موجودہ دہائی کے دوران ہی بھارتی میڈیکل ڈیوائس مارکیٹ کا حجم 30 سے 50 ارب ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ صحت کی خدمات کی بڑھتی ہوئی طلب، جدید طبی ٹیکنالوجی کا تیزی سے استعمال، مقامی مینوفیکچرنگ کے لیے حکومتی معاونت اور بھارت کو عالمی میڈیکل مرکز بنانے کی کوششیں اس ترقی کے اہم محرکات قرار دی گئی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو یعنی PLI اسکیم اور میڈیکل ڈیوائسز انڈسٹری کو مضبوط بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے ملک کی مقامی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے اور عالمی منڈی میں بھارتی صنعت کی مسابقت بھی بہتر ہوئی ہے۔ تاہم رپورٹ کے مطابق صرف میڈیکل آلات کی تیاری میں اضافہ کافی نہیں ہوگا۔ تیز رفتار ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے آلات کی سروسنگ، دیکھ بھال، کیلیبریشن اور مکمل لائف سائیکل مینجمنٹ کے لیے عالمی معیار کا نظام قائم کرنا بھی ضروری ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بھارت میں میڈیکل آلات کی تقریباً 30 سے 40 فیصد دیکھ بھال غیر منظم سروس فراہم کرنے والوں کے ذریعے کی جاتی ہے، جبکہ سروے میں شامل ٹائر 2 اور ٹائر 3 شہروں کے 45 فیصد اسپتالوں نے گزشتہ ایک سال میں ایسے سروس فراہم کرنے والوں کی خدمات حاصل کیں۔ ملک میں سروس انجینئرز کے لیے فی الحال کوئی قومی سرٹیفکیشن نظام یا ایسا مرکزی رجسٹر موجود نہیں جس سے ان کی اہلیت کی تصدیق کی جا سکے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے میڈیکل آلات کے خطرے کی سطح کے مطابق دیکھ بھال کا نظام بنانے، سروس انجینئرز کے لیے قومی سرٹیفکیشن ڈھانچہ قائم کرنے، تکنیکی تربیت کو مضبوط بنانے اور ضابطوں کے مطابق سروسنگ کی حوصلہ افزائی کی سفارش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ پریڈکٹیو مینٹیننس، ڈیجیٹل مانیٹرنگ اور لائف سائیکل مینجمنٹ سسٹمز جیسی جدید ٹیکنالوجیز کے وسیع استعمال پر بھی زور دیا گیا ہے تاکہ طبی آلات کی قابل اعتماد کارکردگی بہتر بنائی جا سکے، خرابی کے باعث ان کے بند رہنے کا وقت کم ہو اور مریضوں کی حفاظت کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

بھارت کا CPGRAMS دنیا کا سب سے بڑا
ڈیجیٹل عوامی شکایات کے ازالے کے پلیٹ فارمز میں سے ایک بن گیا

نئی دہلی،9 اگست (ایم این این)
سنٹرلائزڈ پبلک گریوینس ریڈریس اینڈ مانیٹرنگ سسٹم (سی پی جی آر اے ایم ایس)، گزشتہ ایک دہائی کے دوران دنیا کے سب سے بڑے ڈیجیٹل عوامی شکایات کے ازالے کے پلیٹ فارمز میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے۔ ایک سرکاری فیکٹ شیٹ نے اتوار کو کہا کہ "مسلسل اصلاحات، تکنیکی جدت اور شہریوں کے اطمینان پر مضبوط توجہ کے ذریعے، پلیٹ فارم نے سرکاری اداروں کے ساتھ شہریوں کے مشغول ہونے کے طریقے کو تبدیل کر دیا ہے۔ یہ پلیٹ فارم، جو وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے تحت آتا ہے، نے ہندوستان میں ڈیجیٹل اختراع، ادارہ جاتی اصلاحات اور شہریوں پر مبنی خدمات کی فراہمی کے ذریعے عوامی شکایات کے ازالے کو تبدیل کر دیا ہے۔ سرکاری بیان میں کہا گیا کہ تمام مرکزی وزارتوں، محکموں، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایک پلیٹ فارم کے ذریعے جوڑتے ہوئے، سی پی گرامز بروقت شکایات کے حل کو قابل بناتا ہے، جوابدہی کو فروغ دیتا ہے، اور شفاف حکمرانی کو مضبوط کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر شہری کی آواز سنی جائے اور اس پر توجہ دی جائے۔ سالانہ نمٹائی جانے والی شکایات کی تعداد تقریباً نو گنا بڑھ گئی، 2014 میں تقریباً 3.01 لاکھ سے 2024 میں تقریباً 27 لاکھ ہو گئی۔

طلبہ پر کی گئی کارروائی کی جوابدہی مانگنا بند نہیں کریں گے: راہل

نئی دہلی،9 اگست (یو این آئی)
کانگریس رہنما راہل گاندھی نے پریاگ راج میں ایک طالب علم سے ہوئی بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے طلبہ کے مسائل اور دہلی میں احتجاج کرنے والے نوجوانوں پر پولیس کارروائی کے تعلق سے کہا ہے کہ طلبہ پر ہوئے مظالم کی جواب دہی طے ہونے تک وہ آواز اٹھاتے رہیں گے۔ مسٹر گاندھی نے اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا "اب میرے پاس کوئی راستہ نہیں بچا"۔ انہوں نے کہا کہ کل پریاگ راج میں ایک طالب علم نے ان سے یہی پوچھا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ برسوں کی تیاری، گھر کی زمین بیچنے، ماں باپ کے قرض اور اس کے باوجود ہاتھ میں کچھ نہیں آنے کی صورت حال اس طالب علم کی ہار نہیں، بلکہ اس نظام کی ہار ہے جس نے اس کی محنت کا صلہ دینے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ 13 دن ہو گئے ہیں لیکن وزیر داخلہ امت شاہ کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکلا۔ وزیر اعظم نریندر مودی سے معافی مانگنے کی توقع تھی لیکن وہ معافی بانٹ رہے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا امت شاہ جی، یہ مت سمجھیے کہ ہم جوابدہی مانگنا بند کر دیں گے۔ وہ حکومت کی سڑکوں پر بچوں پر لاٹھیاں اور ولیمے چلائے گئے اور آپ نے ایک لفظ نہیں کہا۔ آج نہیں تو کل، اس جرم کا جواب آپ کو دینا ہی پڑے گا۔ انہوں نے 13 دسمبر 2023 کو پارلیمنٹ کی سیکورٹی میں ہوئی غفلت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس وقت بھی اپوزیشن نے وزیر داخلہ سے پارلیمنٹ میں بیان دینے کا مطالبہ کیا تھا لیکن انہوں نے کوئی بیان نہیں دیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جس طرح اس وقت وزیر داخلہ اس مسئلے پر خاموش رہے، اسی طرح اب پچھلے مہینے مظاہرہ کر رہے نوجوانوں پر دہلی پولیس کی کارروائی کو لے کر بھی خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ 14 سے 21 دسمبر 2023 کے درمیان لوک سبھا کے 100 اور راجیہ سبھا کے 46، کل 146 اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کو معطل کیا گیا تھا۔ اپوزیشن کی اجتماعی عدم موجودگی کے درمیان اس سیشن کے باقی حصے میں بھارتیہ نیائے سنہتا، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا، بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم اور چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنروں کی تقرری سے متعلق بل سمیت کئی اہم قوانین پاس کیے گئے۔ انہوں نے کہا تاریخ کو دہرایا نہیں جانا چاہیے۔

جناب پرنسپل صاحب پائین لینڈ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ کیلر
درخواست منجانب محمد یاسین کھانڈے ساکنہ کیلر بابت تبدیلی ولدیت بنام فرزند زبیر احمد کھانڈے اسکول پائین لینڈ انسٹی ٹیوٹ کیلر
سائل کا فرزند آپ کے اسکول میں زیر تعلیم تھا اور اس کے اسکول ریکارڈ میں ولدیت غلطی سے Mohammad Yaseen
Khanday درج ہوا ہے جبکہ اصل میں ولدیت Mohd Yaseen Khanday باقی تمام ریکارڈ میں درج ہے۔ اس ضمن میں اسکول ریکارڈ میں بھی تبدیلی کرنا مطلوب ہے جو کہ میں بالکل اپنی ذمہ داری پر کرنا چاہتا ہوں اور سائل کو کبھی بھی اس ضمن میں کوئی مشکلات نہیں ہوگی۔ سائل کے فرزند کی DOB آدھار کارڈ میں بھی Mohd Yaseen Khanday درج ہے۔ اس لئے اسکول ریکارڈ میں بھی یہی اندراج کرنا چاہتا ہوں۔ اسلئے آپ سے گذارش ہے کہ میرے فرزند کے اسکول ریکارڈ میں خود ذمہ دار ہوں گا اور اسکول پر کبھی بھی اس تبدیلی کیلئے کوئی بھی ذمہ داری عائد نہیں ہوگی۔
محمد یاسین کھانڈے والد ساکنہ کیلر

میرواعظ نے نوگام میں بچوں کے فنکار ایڈونچر پارک کا افتتاح کیا

سرینگر/میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے نوگام میں بچوں کے لیے قائم کیے گئے فنکار ایڈونچر پارک کا افتتاح کیا اور اسے نئی نسل میں جسمانی سرگرمیوں، تخلیقی صلاحیتوں اور فطرت سے قربت کو فروغ دینے کی ایک خوش آئند کوشش قرار دیا۔ اس موقع پر میرواعظ نے کہا کہ موجودہ ڈیجیٹل دور میں بچے موبائل فون، اسکرین، آن لائن گیمز اور دیگر ڈیجیٹل ذرائع کی جانب تیزی سے راغب ہو رہے ہیں، ایسے میں ایسی جگہوں کا قیام ضروری ہے جہاں بچے گھروں سے باہر نکل کر صحت مند جسمانی اور تخلیقی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔ انہوں نے پارک کے فطرت سے قریب ماحول کو سراہا، جہاں خرگوش اور بطخوں کے علاوہ بچوں کے لیے مٹی کے برتن بنانے، تیر اندازی اور مختلف ایڈونچر سرگرمیوں کا بھی انتظام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سرگرمیاں بچوں کو نئی صلاحیتیں سیکھنے، جسمانی طور پر متحرک رہنے اور اسکرین سے ہٹ کر اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ میرواعظ نے کہا کہ مضبوط اور صحت مند ذہن کے لیے مضبوط اور صحت مند جسم بھی ضروری ہے۔ والدین اور بچوں کی تعلیم اور تعلیمی کامیابی پر توجہ بجا ہے، تاہم جسمانی صحت، ورزش اور بیرونی سرگرمیوں کو بھی مناسب اہمیت دی جانی چاہیے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ اقدام بچوں میں صحت مند اور متوازن طرز زندگی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ کشمیر میں بچوں کے لیے اس نوعیت کے مزید مثبت اور مفید مراکز کے قیام کی ترغیب دے گا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
میں سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے تاریخی ورثے نہ صرف خطے کی ثقافتی شناخت کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ مقامی معیشت کیلئے بھی اہم مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ رتن گڑھ قلعہ بھدرواہ کے اہم تاریخی مقامات میں شمار ہوتا ہے اور اس منصوبے سے توقع ہے کہ قلعے کو بہتر سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کے ساتھ سیاحوں کیلئے مزید پرکشش بنایا جائے گا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد بھدرواہ خطے کی سیاحتی صلاحیت کو مزید اجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ نمبر 2
کے جواب میں بھارتی مسلح افواج نے آپریشن سندور انجام دیا تھا۔ ان کے مطابق اس کارروائی نے ملک کی دفاعی صلاحیت اور دہشت گردی کے خلاف عزم کو واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے جہاں بھارتی افواج کی جرات اور عزم کو دنیا کے سامنے پیش کیا، وہیں خون عطیہ مہم انسانیت، ہمدردی اور خدمت خلق کی مثال ہے۔ وزیر دفاع نے دہلی چھاؤنی کے بیس اسپتال میں "سندور مہارکت دان یاترا" کے عنوان سے منعقدہ خون عطیہ کیمپ میں حصہ لینے والے عطیہ دہندگان کا شکریہ ادا کیا۔ دفاعی وزارت کے مطابق مہاراشٹر سے تعلق رکھنے والے تقریباً ایک ہزار پہلوانوں اور کھلاڑیوں سمیت متعدد افراد نے خون عطیہ کیا۔ راج ناتھ سنگھ نے خون عطیہ کرنے کو "جیون دان" اور "مہادان" قرار دیتے ہوئے کہا کہ سائنس اور طب کے میدان میں بے پناہ ترقی کے باوجود انسانی خون کا اب تک کوئی مصنوعی متبادل تیار نہیں کیا جا سکا ہے۔ انسانی خون صرف انسانی جسم ہی پیدا کر سکتا ہے اور ایک انسان ہی دوسرے انسان کو خون عطیہ کر سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 3
کے باعث یاترا کے راستوں کو نقصان پہنچا ہے، جبکہ آئندہ دنوں میں بھی موسم خراب رہنے کی پیش گوئی کے پیش نظر بالتال اور پہلگام دونوں راستوں سے یاترا معطل رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بالتال میں قائم مشترکہ پولیس کنٹرول روم کے مطابق اتوار کی صبح مجموعی طور پر 588 یاتری 53 گاڑیوں میں جموں کی جانب روانہ ہوئے۔ ان میں 435 مرد، 83 خواتین، چار بچے اور 66 سادھو شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 4
ایک بورویل کھودا گیا تھا۔ کنویں سے وافر مقدار میں پانی نکلنے کے بعد اسے بند کر دیا گیا، تاہم مقامی افراد کا کہنا ہے کہ کنویں کو بند کیے جانے کے باوجود پانی کا اخراج جاری رہا۔ مقامی باشندوں کے مطابق دو روز قبل رات کے وقت بورویل کے قریب اچانک زمین دھنس گئی، جس کے بعد علاقے میں صورتحال مزید تشویشناک ہو گئی۔ زمین دھنسنے کے واقعات کے باعث نزدیکی رہائشیوں میں اپنے گھروں اور املاک کے تحفظ کے حوالے سے شدید خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ مقامی لوگوں نے محکمہ پر مبینہ غفلت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اگر پانی کی نکاسی اور کنویں کو بروقت مکمل طور پر بند کیا جاتا تو موجودہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ ان کا کہنا ہے کہ انتظامیہ اور محکمہ کی جانب سے کنویں کو بند کرنے کی کوششیں جاری ہیں، تاہم کام کی رفتار صورتحال کی سنگینی کے مقابلے میں ناکافی ہے۔ ادھر محکمہ گراؤنڈ واٹر ڈویژن کے انجینئر شبیر احمد صوفی نے بتایا کہ محکمہ کنویں کو مکمل طور پر بند کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک تقریباً چار سو ٹریکٹر بولڈر اور پتھر موقع پر ڈالے جا چکے ہیں، تاہم اس کے باوجود کنواں مکمل طور پر بند نہیں ہو سکا ہے۔ انجینئر نے بتایا کہ حالیہ بارشوں کے باعث امدادی اور تعمیراتی کام بھی متاثر ہوا ہے، تاہم محکمہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور کنویں کو محفوظ طریقے سے بند کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 5
کرتا اور اس کے نیٹ ورک، روابط اور سرگرمیوں کی نوعیت کا پتہ لگاتا ہے۔ تلاشی کے دوران بعض مقامات پر سیکیورٹی کے اضافی انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ مختلف مقامات پر جاری تلاشی مہم کے دوران دستاویزات اور دیگر ممکنہ شواہد کی جانچ کی جا رہی ہے۔ تاہم فوری طور پر یہ واضح نہیں کیا گیا کہ تلاشی کے دوران کسی شخص کو گرفتار کیا گیا ہے یا کوئی قابل اعتراض مواد برآمد ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ نے 28 فروری 2019 کو جماعت اسلامی کو غیر قانونی تنظیم قرار دے کر اس پر پابندی عائد کی تھی۔ بعد ازاں فروری 2024 میں اس پابندی میں مزید پانچ سال کی توسیع کی گئی تھی۔ پابندی کے بعد پولیس اور تفتیشی اداروں کی جانب سے تنظیم سے مبینہ طور پر وابستہ افراد اور جائیدادوں کے خلاف مختلف کارروائیاں کی جاتی رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 6
انہوں نے کہا کہ پڈوچیری جغرافیائی طور پر تمل ناڈو، آندھرا پردیش کے یانم اور کیرالا کے ماہے جیسے مختلف علاقوں میں پھیلا ہوا ہے۔ اس کے باوجود پولیس فورس نے قانون و نظم برقرار رکھنے میں اپنی ذمہ داری بخوبی نبھائی ہے۔ شاہ نے کووڈ۔19 وبا کے دوران پولیس کی خدمات کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ اس مشکل دور میں پڈوچیری پولیس نے خواتین، بچوں اور عام لوگوں کی مدد کیلئے معمول سے بڑھ کر کام کیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ صدر جمہوریہ کا پرچم پڈوچیری پولیس کی تاریخ کا ایک "سنہرا باب" ہے اور انہوں نے صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے فورس کو مبارکباد پیش کی۔ امیت شاہ نے سابق برطانوی دور کے فوجداری قوانین، جن میں انڈین پینل کوڈ بھی شامل تھا، کی جگہ نئے قوانین نافذ کرنے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا کا مقصد شہریوں کو انصاف فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے فوجداری قوانین ٹیکنالوجی، مقررہ مدت اور اعتماد کے تین بنیادی ستونوں پر مبنی ہیں۔ انہوں نے پڈوچیری کی ترقی کیلئے مرکزی حکومت کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے گزشتہ 12 برس کے وژن کے تحت مرکز کے زیر انتظام علاقے کو مضبوط بنانے کیلئے متعدد ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 7
روزہ دورہ کیا تھا، جس کے دوران سری نگر، کشمیر میں 15 کور کے علاقوں، ادھم پور میں قائم ناردرن کمانڈ ہیڈکوارٹر، نگروٹہ میں 16 کور اور راجوری، پونچھ اور سندربنی کے لائن آف کنٹرول سے متصل فارورڈ علاقوں کا جائزہ لیا تھا۔ 25 اور 26 جولائی کو آرمی چیف نے کرگل وجے دیوس کی تقریبات کے سلسلے میں کرگل کا دورہ بھی کیا تھا۔

بقیہ نمبر 8
کے لیے ڈی آر ڈی او کے تیار کردہ ملبوسات (ہم سرکشا برانڈ)، انسولیٹنگ میٹس، رکسیکس (بڑے بیگ)، دستانے، خیمے، تھرمل انسولز، کمبل اور ریسکیو بیگز خریدے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق، اگرچہ ان میں سے زیادہ تر اشیاء گزشتہ سال سے ہی ان عارضی اڈوں (TOBs) پر تعینات اہلکاروں کو فراہم کی جا رہی تھیں، لیکن وزارت داخلہ (MHA) نے جولائی میں سی آر پی ایف کی جانب سے ان اشیاء کی خریداری کی تجویز کو "مکمل منظوری" دے دی۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اہلکار بلند مقامات پر طویل دورانیے کی نگرانی اور گشت، بقا (survival) اور دہشت گردوں کے خلاف لڑائی کے لیے بہتر طور پر لیس ہو سکیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ ان اشیاء کی کارآمد مدت (life expectancy) تقریباً دو سال ہے اور ان کی خریداری کے لیے فنڈز میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ 6 ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر قائم ان عارضی اڈوں (TOBs) میں سی آر پی ایف کے کمانڈوز تعینات کیے جاتے ہیں تاکہ وہ ان مقامات پر تلاشی اور حملے کے آپریشنز کر سکیں جہاں دہشت گرد 'ڈھوکوں' (مٹی اور پتھر سے بنی جھونپڑیوں) میں چھپے ہوتے ہیں۔

بقیہ نمبر 9
مقامات کے اطراف سیکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی بڑھا دی گئی ہے، جبکہ داخلی اور خارجی راستوں پر بھی سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ سرینگر سمیت وادی کے دیگر بڑے شہروں اور قصبوں میں جگہ جگہ ناکے قائم کیے گئے ہیں، جہاں پولیس اور نیم فوجی دستوں کے اہلکار گاڑیوں کی باریک بینی سے تلاشی لے رہے ہیں۔ نجی گاڑیوں، مسافر گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور دیگر ذرائع آمد و رفت کی جانچ کی جا رہی ہے۔ بعض مقامات پر گاڑیوں کے کاغذات اور شناختی دستاویزات بھی چیک کیے جا رہے ہیں تاکہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کا بروقت سراغ لگایا جا سکے۔ ذرائع نے بتایا کہ حساس علاقوں اور ان مقامات جہاں ماضی میں مشتبہ سرگرمیوں یا سیکیورٹی سے متعلق واقعات پیش آ چکے ہیں، وہاں تلاشی کارروائیوں میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی مشترکہ ٹیمیں بعض علاقوں میں مکانات اور دیگر مقامات کی تلاشی لے رہی ہیں، جبکہ مشتبہ افراد اور سرگرمیوں پر خصوصی نظر رکھی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 10
کے ساتویں ڈائریکٹر جنرل پولیس کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں انجام دے چکے تھے اور پولیس محکمہ میں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں اس مشکل گھڑی میں صبر و حوصلہ عطا ہونے کی دعا کی۔ ایم این صابر وال نے جموں و کشمیر پولیس میں اپنے طویل اور ممتاز کیریئر کے دوران اہم ذمہ داریاں انجام دیں۔ پولیس محکمہ کے مطابق ان کی خدمات اور پیشہ ورانہ کردار کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر 11
بچوں سمیت 137 مسافر اور دو پائلٹوں سمیت عملے کے آٹھ اراکین سوار تھے۔ وزارت نے بتایا ہے کہ اس حادثے کو 'سنگین حادثے' کی زمرے میں شامل کرتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ایئر ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) حادثے کی جانچ کر رہا ہے۔ طیارے کا بلیک باکس (فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر) اور کاک پٹ وائس ریکارڈر تحقیقات کے لیے تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ بعد میں طیارے کی دہلی میں محفوظ لینڈنگ ہوئی تھی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے دونوں پائلٹوں کو تحقیقات مکمل ہونے تک ڈیوٹی سے ہٹا دیا ہے۔

بقیہ نمبر 12
بخشی ہے۔ اس مہم کا مقصد شہریوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ قومی پرچم لہرائیں اور حب الوطنی، قومی اتحاد اور ہندوستان کے ثقافتی ورثے کے جشن پر مبنی سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ اس سال کی مہم کو خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ یہ ہندوستان کے قومی گیت 'وندے ماترم' کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقد ہو رہی ہے، جس سے حب الوطنی کے ایک منفرد جشن میں قومی پرچم اور قومی گیت یکجا ہو رہے ہیں۔ جشن کے حصے کے طور پر، ملک بھر میں 'وندے ماترم' کو اجتماعی طور پر گانے کا اہتمام کیا جائے گا۔ ادھر جموں و کشمیر کے تمام 20 اضلاع میں اس حوالے سے تقریبات کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اتوار کے روز ہر ضلع میں مہم کے حوالے سے تقریبات کا انعقاد کیا گیا ہے جن میں عام لوگوں کے ساتھ ساتھ ملازمین اور سکولی بچوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی ہے۔ اس موقعے ضلع ترقیاتی کمشنروں نے ہفتے تک جاری رہنے والی سرگرمیوں کے حوالے سے ایک کلنڈر بھی جاری کیا ہے۔ ادھر ضلع انتظامیہ پلوامہ کے جانب سے مہم کے پہلے ہی روز ترال میں ایک میگا ترنگا ریلی کا اہتمام کیا۔ یہ ریلی بجوائی اسٹیڈیم سے شروع ہو کر بس اسٹینڈ ترال میں اختتام پذیر ہوئی ہے۔ ریلی میں پولیس اور سیول انتظامیہ کے افسران کے علاوہ اسکولی طلبہ نے شرکت کی۔ ریلی کی قیادت ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم نے ممبر اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک، اے ڈی سی ترال ساجد نقاش اور ایس ایس پی اونتی پورہ سجاد احمد شاہ کے ہمراہ کیا۔ تقریب میں شامل سینکڑوں طلبہ، سرکاری ملازمین اور عوام نے ہاتھ میں قومی پرچم لہرا کر ریلی میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 13
کر رہی تھی کہ اس دوران جے کے 01 پی ڈی-5904 نمبر والی موٹر سائیکل کو روک کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران موٹر سائیکل کی نشست کے نیچے چھپائی گئی ویکن-ڈی (کوڈین) کی 27 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ پولیس نے موٹر سائیکل سوار کی شناخت عادل بشیر گنی ولد بشیر احمد گنی ساکن ڈنگر پورہ پلوامہ کے طور پر کی ہے، جسے موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔

بقیہ نمبر 14
امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری تصادم کی وجہ سے سمندری مال برداری میں آنے والی شدید رکاوٹوں کے دوران سامنے آیا ہے۔ ایران کی جانب سے امریکی اور اسرائیلی جہازوں کے ساتھ ساتھ ان کی حمایت کرنے والے ممالک کے جہازوں کے لیے آبنائے ہرمز کو بند کیے جانے سے عالمی تجارت شدید متاثر ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ دنیا کی مجموعی تیل کی سپلائی کا تقریباً 25 فیصد اور مائع قدرتی گیس کی 20 فیصد سپلائی اسی آبنائے ہرمز کے راستے ہوتی ہے۔ ایسے میں سمندری راستوں پر انحصار کم کرنے کے لیے روس زمینی اور ریل راستوں کو ترجیح دے رہا ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے اس موقع پر ایک اعزازی تقریب بھی منعقد کی گئی، جس میں شہداء کے اہل خانہ کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ رواں سال 'ہر گھر ترنگا' مہم 9 سے 17 اگست تک 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کی یاد میں جاری تیسرے مرحلے کی تقریبات کے ساتھ منسلک کر کے منائی جا رہی ہے۔ مہم کو عوامی تحریک قرار دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پلوامہ نے گزشتہ برسوں میں 'جن بھاگیداری' یعنی عوامی شرکت کی شاندار مثال قائم کی ہے اور انہیں یقین ہے کہ اس مرتبہ بھی عوام اسی جوش و جذبے کے ساتھ مہم میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع بھر میں سرگرمیوں کا تفصیلی کیلنڈر جاری کیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ عوامی شرکت یقینی بنائی جا سکے اور حب الوطنی، قومی اتحاد اور قومی فخر کا پیغام ہر گھر تک پہنچایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 'ہر گھر ترنگا 2026' مہم میں بھرپور حصہ لیں اور اسے قومی جذبے اور اجتماعی شرکت کے ایک شاندار جشن میں تبدیل کریں۔

102
ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں اس کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ قومی شعور کی تشکیل کے حوالے سے اس کی اہمیت آج بھی برقرار ہے۔ مہم کے آغاز کے موقع پر افسران، طلبہ اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے قومی گیت پیش کرنے، عہد لینے اور 'وندے ماترم' کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے والی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ اس موقع پر مقامی تھیٹر گروپوں اور طلبہ تنظیموں کی جانب سے قومی گیت کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے گئے۔ 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کی مناسبت سے آئندہ نو روز کے دوران کلگام کے تمام بلاکس اور پنچایتوں میں بھی مختلف تقریبات اور سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ ہندوستان کا قومی گیت 'وندے ماترم' آج بھی شہریوں کے لیے تحریک اور جذبے کا باعث ہے۔

103
منشیات کی روک تھام، بیداری اور بحالی کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں۔ پروگرام میں مسلسل بیداری اور نوجوانوں کی بامعنی شمولیت کے ذریعے نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ شرکاء نے "زندگی کو ہاں، منشیات کو نا" کے پیغام کے ساتھ اس مقصد کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور نشہ مکت شوپیاں اور وکست بھارت کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کا عہد کیا۔

104
نے کہا کہ اس دن سے پیدا ہونے والی بے اعتمادی وقت گزرنے کے ساتھ مزید گہری ہوتی گئی اور 5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات نے اس فاصلے اور بے اعتمادی کو مزید بڑھا دیا۔ انہوں نے کہا کہ محض انتظامی اقدامات یا سیاسی بیانات سے اس تاریخی خلیج کو ختم نہیں کیا جا سکتا! اس کے لئے اعتماد سازی، سیاسی مفاہمت، آئینی ضمانتوں اور عوامی حقوق کی بحالی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام کسی ایسے حق کا مطالبہ نہیں کر رہے جو آئین کے خلاف ہوں، بلکہ وہ ان آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی کا مطالبہ کر رہے ہیں جو انہیں آئین کے تحت حاصل رہے ہیں اور جنہیں ملک کی پارلیمنٹ اور آئینی عمل کے ذریعے تسلیم کیا گیا تھا۔ ریاستی درجہ کی فوری بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے ساگر نے کہا کہ جموں و کشمیر کو اس کا ریاستی درجہ واپس دینا مرکزی حکومت کی جانب سے اپنے غلط اور غیر دانشمندانہ فیصلوں کی اصلاح کی سمت ایک اہم اور بنیادی قدم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر جیسے حساس خطے کو طویل عرصے تک ایک ایسے انتظامی ڈھانچے کے تحت رکھنا جس میں عوامی نمائندہ حکومت کے اختیارات محدود ہوں، نہ عوام کے مفاد میں ہے اور نہ ہی ملک کے جمہوری نظام کے لئے سودمند۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجہ محض انتظامی حیثیت کا نام نہیں بلکہ یہ عوام کی سیاسی عزت، نمائندگی، اختیارات اور جمہوری خود اعتمادی سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ عوام نے انتخابات میں اپنے نمائندوں کو منتخب کر کے اپنا جمہوری مینڈیٹ دیا ہے اور اس مینڈیٹ کو مکمل معنوں میں موثر بنانے کے لئے جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنا ناگزیر ہے۔ ساگر نے کہا کہ مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ کے ایوان میں بھی جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا، جبکہ وزیر اعظم نے جموں و کشمیر کے دورے کے دوران بھی ریاستی درجہ واپس دینے کی یقین دہانی کرائی تھی۔

105
مظفر محی الدین، ضلع صدر کپواڑہ راجہ منظور، ضلع صدر بانڈی پورہ سید شفاعت کاظمی، حلقہ انچارج سونہ واری امتیاز پرے، ناصر احمد میر، سمیر اقبال، بشارت نجار، عبدالراشد آشنا اور دیگر لیڈران شامل تھے۔

106
اپنی جانیں قربان کرنے والے بہادر شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ رہنماؤں نے پھول چڑھائے اور ہندوستان کی وحدت، سالمیت اور خودمختاری کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ ترنگا محض ایک پرچم نہیں بلکہ ہندوستان کے فخر، قربانی، اتحاد اور ہر شہری کی امنگوں کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترنگا مسلح افواج کی بہادری، بے شمار مجاہدین آزادی کی قربانیوں اور ملک کو متحد و مضبوط رکھنے کے ہر ہندوستانی کے عزم کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے ہر گھر پر فخر کے ساتھ قومی پرچم لہرانے اور 'ہر گھر ترنگا' مہم میں فعال شرکت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اسے ایک ایسی عوامی تحریک بنانا چاہیے جو حب الوطنی اور قومی اتحاد کے جذبے کی عکاسی کرے۔ اشوک کول نے کہا کہ بی جے پی نے ہمیشہ سیاست سے بالاتر ہو کر ملک کو ترجیح دی ہے اور پورے ملک میں قوم پرستی کے جذبے کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترنگا ریلی ان بہادر شہداء کو خراج عقیدت ہے جنہوں نے ہندوستان کی آزادی اور سلامتی کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر شہری، بالخصوص نوجوانوں کو شہداء کی قربانیوں سے تحریک حاصل کرتے ہوئے ملک کی وحدت، سالمیت اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے پرعزم رہنا چاہیے۔

107
ساتھ بھی منسلک ہے۔ 'ہر گھر ترنگا' حکومت ہند کی جانب سے شروع کیا گیا ایک اقدام ہے، جس کا مقصد ہر گھر کو قومی پرچم لہرانے کے لیے ترغیب دینا ہے۔ ضلع انتظامیہ کپواڑہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ مہم کے دوران اپنے گھروں، دفاتر اور دیگر اداروں پر ترنگا لہرا کر اس قومی مہم میں بھرپور شرکت کریں۔

108
مچھلی کو بڑھتے ہوئے ماحولیاتی دباؤ کا بھی سامنا ہے، جبکہ وادی کشمیر کے مختلف علاقوں، جن میں تاجی گنڈ کا پنچتھ ناگ، شیر باغ، گاندربل اور اننت ناگ کا ویری ناگ شامل ہیں، سے مچھلیوں کی ہلاکت کے واقعات بھی رپورٹ ہوئے ہیں۔ تاہم سائنس دانوں نے واضح کیا کہ انفرادی طور پر مچھلیوں کی ہلاکت کے واقعات کی وجوہات جاننے کے لیے تفصیلی سائنسی تحقیقات ضروری ہیں۔ تحقیقی ٹیم کے مطابق S. plagiostomus کی مصنوعی افزائش ایک مشکل عمل رہی ہے، کیونکہ اس مچھلی کو مخصوص قدرتی مسکن درکار ہوتا ہے اور قدرتی افزائش کے موسم میں دریائے جہلم سے بالغ افزائشی مچھلیوں کی دستیابی بھی محدود رہتی ہے۔ اب وضع کیے گئے معیاری طریقہ کار سے معیاری بیج کی پیداوار کے لیے ایک قابل اعتماد راستہ فراہم ہوا ہے، جس سے تحفظاتی افزائش، مچھلیوں کی تعداد میں اضافے اور پائیدار آبی زراعت کے امکانات روشن ہوئے ہیں۔ ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) کے تحت تیار کی گئی اس ٹیکنالوجی سے مستقبل میں دریاؤں میں مچھلیوں کو دوبارہ چھوڑنے کے پروگراموں میں مدد ملنے اور جنگلی مچھلیوں کے ذخائر پر انحصار کم ہونے کی توقع ہے۔

109
ثابت ہوگی، جو نوجوان نسل کے لیے عظیم تحریک کا ذریعہ ہے۔ قومی پرچم کے ڈیزائن اور اس کے فلسفے کی وضاحت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے اشوک چکر کی مذہبی چکر سے وابستہ مقدس اصل کا ذکر کیا اور بتایا کہ یہ جدید ہندوستان میں مسلسل ترقی، انصاف اور قانون کی بالادستی کی علامت ہے۔ انہوں نے ترنگے کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمات کی موثر فراہمی اور قانون کی بالادستی کو برقرار رکھنا قومی پرچم کی میراث کو خراج تحسین پیش کرنے کے بہترین طریقوں میں شامل ہے۔ ڈاکٹر بلال نے ضلع بھر میں میگا ترنگا ریلیوں، فنون لطیفہ اور تخلیقی سرگرمیوں، 'ترنگے کے ساتھ سیلفی' سمیت مختلف پرجوش پروگرام منعقد کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سرگرمیاں ضلع، سب ڈویژن، تحصیل، بلاک، پنچایت، اسکول، کالج، عوامی مقامات، سرکاری دفاتر، اہم مقامات اور دیگر اداروں میں وسیع عوامی شرکت اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منعقد کی جائیں۔ انہوں نے شہریوں، طلبہ اور سرکاری اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ بھرپور جوش و خروش کے ساتھ مہم میں حصہ لیں اور اسے ضلع بھر میں ایک بڑی کامیابی بنائیں۔ ان مہمات کے بنیادی مقاصد کا اعادہ کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ قومی پرچم، قومی ترانہ اور قومی گیت ہماری قومی یکجہتی اور استقامت کی علامت ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اخلاقی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے ایک ذمہ دار، ترقی پسند اور متحد معاشرے کی تعمیر میں فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کا جشن مناتے ہوئے ہمیں ایک مضبوط، زیادہ منظم اور ہم آہنگ معاشرے کی تعمیر کے عزم کی بھی تجدید کرنی چاہیے۔ تقریب کے موقع پر شرکاء کو قومی علامات کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے لیے قومی پرچم کی تاریخ اور ارتقاء پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔

110
حال عمارتوں کی بحالی اور انہیں وسیع تر سیاحتی معیشت کے ساتھ مربوط کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

111
آسنوں، پرانایام اور مراقبے کی مشقیں کروائیں۔ توی ریور فرنٹ کا پرسکون ماحول اس سیشن کے لیے موزوں ثابت ہوا اور یہاں امن، مثبت سوچ اور مجموعی صحت و تندرستی کا ماحول قائم رہا۔ اس موقع پر مقررین نے جسمانی فٹنس، ذہنی سکون اور جذباتی توازن برقرار رکھنے میں یوگا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوگا محض ورزش نہیں بلکہ ایک جامع طرز زندگی ہے جو جسم کو مضبوط، ذہن کو پرسکون اور زندگی کو صحت مند و متوازن بنانے میں مدد دیتا ہے۔ شہریوں کو اپنی روزمرہ زندگی میں یوگا اور باقاعدہ جسمانی سرگرمیوں کو شامل کرنے کی ترغیب دی گئی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جے ایم سی کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو نے کہا کہ کارپوریشن سوریہ پتری توی ریور فرنٹ کو جموں کے عوام کے لیے ایک پرکشش، آسان رسائی والے اور سال بھر فعال عوامی مقام کے طور پر ترقی دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا کے انتظامات بتدریج اختتام کی جانب بڑھ رہے ہیں، اس لیے جے ایم سی اب ریور فرنٹ پر باقاعدہ سرگرمیوں کو دوبارہ شروع کرنے اور ان میں توسیع دینے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔

112
اور ملک کے درمیان رشتے کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم آزادی کے مجاہدین کی قربانیوں کی یاد تازہ کرنے کے ساتھ ساتھ ہر شہری کو قومی اتحاد اور سالمیت کی اقدار کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری کا احساس دلاتی ہے۔ تقریب کے دوران طلبہ نے پرجوش ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے، جن میں حب الوطنی پر مبنی گیت، مختلف پرفارمنس اور تخلیقی اظہار شامل تھا۔ ان پروگراموں کے ذریعے ملک سے محبت اور قومی پرچم کے احترام کے جذبات کو اجاگر کیا گیا۔

113
اور زمینی سطح پر کام کی پیش رفت اور درپیش مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ریونیو افسران نے عمل کے دوران سامنے آنے والے مختلف چیلنجز اور رکاوٹوں سے اجلاس کو آگاہ کیا۔ کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ان مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے اور ڈیجیٹلائزیشن کا کام منظم، شفاف اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ زمین کے ریکارڈ میں درستگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کمشنر نے افسران کو ہدایت دی کہ حتمی اپ لوڈنگ سے قبل ریکارڈز کی مناسب اسکیننگ، اشاریہ بندی، ڈیجیٹلائزیشن اور تصدیق یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے ضرورت کے مطابق جمعبندیوں اور خسرہ جات کی دوبارہ جانچ اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق غلطیوں کی اصلاح کی بھی ہدایت دی۔

114
کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جن کا مقصد طلبہ اور نوجوانوں کو اس قومی مہم کے جذبے سے جوڑنا ہے۔ مہم میں مختلف سرکاری محکموں، پنچایتی راج اداروں، شہری بلدیاتی اداروں، یوتھ کلبوں، سیلف ہیلپ گروپس، مارکیٹ ایسوسی ایشنز، سول سوسائٹی تنظیموں اور دیگر متعلقہ فریقین کی بھی شرکت ہے۔ سرگرمیاں ضلع، بلاک، پنچایت اور ادارہ جاتی سطح پر منعقد کی جا رہی ہیں۔ ضلع انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مہم میں بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ترنگا ہر گھر تک پہنچے۔ ساتھ ہی شہریوں سے بھارتی پرچم ضابطہ (Flag Code of India) کی پابندی کرتے ہوئے قومی پرچم کے احترام اور وقار کو برقرار رکھنے کی بھی اپیل کی گئی ہے۔ یہ مہم 17 اگست تک ضلع بھر میں جاری رہے گی، جس کے دوران مختلف حب الوطنی اور عوامی شرکت پر مبنی سرگرمیوں کے ذریعے شہریوں میں قومی یکجہتی، قومی فخر اور اجتماعی شرکت کے جذبے کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

115
باہمی تعاون، تنقیدی سوچ اور عملی تعلیم کو فروغ مل سکے۔ پروگرام کا باضابطہ افتتاح پرنسپل ڈی آئی ای ٹی شوپیاں نیتو گاندوترا نے کیا۔ انہوں نے تین روزہ پروگرام کے مقاصد، طریقہ کار اور متوقع نتائج پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ریاضی کے تصورات کو طلبہ کے لیے زیادہ دلچسپ، بامعنی اور آسان بنانے میں تجرباتی تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ تربیت کے دوران شرکاء کو تجرباتی تعلیم کے مختلف طریقہ کار اور کلاس روم میں تدریس کے جدید طریقوں سے روشناس کرایا گیا۔ ریاضی میں تجرباتی تعلیم کی بہتر تفہیم پیدا کرنے، طلبہ مرکوز اور سرگرمی پر مبنی تدریسی حکمت عملیوں کو فروغ دینے اور ریاضی کے تصورات کو عملی طریقوں سے سمجھانے کی اہمیت پر خصوصی توجہ دی گئی۔ پروگرام کے دوران اساتذہ کی فعال شرکت، باہمی سیکھنے اور مشترکہ سرگرمیوں کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی، جبکہ انہیں اپنی اپنی جماعتوں میں جدید تدریسی طریقے اپنانے کی ترغیب دی گئی۔ تربیتی نشستوں میں اساتذہ کو یہ جاننے کے مواقع فراہم کیے گئے کہ ریاضی کے تصورات کو روزمرہ زندگی کے حالات اور بامعنی تعلیمی تجربات سے کس طرح جوڑا جا سکتا ہے۔

سپورٹس ٹائمز

سرفراز خان سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے بھارتی اسکواڈ میں شامل

نئی دہلی، 9 اگست: ممبئی کے بلے باز سرفراز خان کی بھارتی ٹیسٹ ٹیم میں واپسی ہو گئی ہے۔ انہیں زخمی سائی سدھرشن کی جگہ سری لنکا کے خلاف آئندہ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ سرفراز تقریباً دو سال بعد ایک بار پھر بھارتی ٹیسٹ ٹیم کا حصہ بنے ہیں اور انہیں اپنے بین الاقوامی کیریئر کو دوبارہ سنوارنے کا ایک اور موقع ملا ہے۔ سرفراز کو آخری مرتبہ 2024-25 بارڈر-گواسکر ٹرافی کے دوران بھارتی ٹیم میں شامل کیا گیا تھا، تاہم اس کے بعد سے وہ سلیکٹرز کے منصوبوں کا حصہ نہیں رہے۔ 28 سالہ سرفراز نے بھارت کے لیے آخری ٹیسٹ نومبر 2024 میں نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلا تھا، جہاں بنگلورو میں سیریز کے افتتاحی ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں ان کی سنچری بھارت کے لیے چند روشن پہلوؤں میں سے ایک تھی۔ بھارت کو اس سیریز میں تاریخی طور پر اپنی سرزمین پر 0-3 کی وائٹ واش شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ بی سی سی آئی نے اتوار کو جاری کردہ اپنے سرکاری میڈیا بیان میں کہا، "وہ کولمبو میں بھارتی اسکواڈ کے ساتھ شامل ہوں گے، جس کے بعد ٹیم 15 اگست 2026 سے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ میچ کے لیے گال روانہ ہوگی۔" سرفراز کا فرسٹ کلاس کرکٹ میں 62 میچوں کے بعد 64.73 کا شاندار بیٹنگ اوسط ہے، تاہم بھارتی ٹیم کے لیے انہیں مواقع محدود رہے ہیں۔ رنجی ٹرافی میں کئی برس تک مسلسل عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے باوجود وہ قومی ٹیم کی جانب سے اب تک صرف چھ ٹیسٹ میچ کھیل سکے ہیں۔ سرفراز نے فروری 2024 میں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا اور اپنے پہلے ہی میچ کی دونوں اننگز میں نصف سنچریاں اسکور کی تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے بھارت کی جانب سے مزید پانچ ٹیسٹ کھیلے اور مجموعی طور پر چھ میچوں میں 37.10 کی اوسط سے 371 رنز بنائے، جن میں تین نصف سنچریاں شامل ہیں۔ سرفراز کی واپسی اس سال ان کی فٹنس میں نمایاں بہتری کے بعد ہوئی ہے۔ انہوں نے اپنا وزن کافی کم کیا اور جسمانی فٹنس بہتر بنانے کے لیے سخت محنت کی، کیونکہ ماضی میں ان کی فٹنس کو لے کر تنقید بھی ہوتی رہی تھی۔ ان کی اس تبدیلی نے اہم مرحلے پر انہیں دوبارہ ٹیسٹ ٹیم میں جگہ بنانے میں مدد دی ہے۔ سرفراز کی واپسی سائی سدھرشن کی دائیں پاؤں کے انگوٹھے میں اسٹریس ری ایکشن کے باعث سری لنکا کے خلاف دونوں ٹیسٹ میچوں سے باہر کیے جانے کے بعد ہوئی ہے۔ سدھرشن بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس میں بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں اور ان کی صحت یابی میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ تاہم بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم ان کی حالت پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور وہ سری لنکا کے خلاف سیریز میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز سدھرشن کو گزشتہ ماہ بھارت اے کے سری لنکا دورے کے دوران یہ انجری ہوئی تھی۔ انہوں نے حالیہ ٹیسٹ سیریز میں بھارت کے نمبر تین بلے باز کے طور پر اپنی جگہ مضبوط کی تھی اور بہترین فارم میں تھے۔ انہوں نے دو غیر سرکاری ٹیسٹ میچوں میں دو سنچریاں اسکور کی تھیں۔ تاہم سری لنکا اے کے خلاف دوسرے میچ کے دوران ان کے پاؤں کے انگوٹھے پر گیند لگ گئی، جس کے بعد وہ بنگلورو کے سینٹر آف ایکسی لینس میں بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ نمایاں بہتری کے باوجود وہ آئندہ سیریز کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کے لیے مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو سکے۔

انگلی کی انجری سے صحت یاب ہو کر شبھمن گل کی سری لنکا کے خلاف واپسی

نئی دہلی، 9 اگست: بھارتی کپتان شبھمن گل نے اتوار کو سری لنکا کرکٹ الیون کے خلاف کولمبو میں جاری وارم اپ میچ کی آخری اننگز میں 207 رنز کے ہدف کے تعاقب کے دوران دوبارہ میدان میں اتر کر بیٹنگ شروع کردی۔ گل نے کولمبو میں پریکٹس کے دوران دائیں ہاتھ کی انگوٹھی والی انگلی میں چوٹ لگنے کے باعث میچ کے ابتدائی دو دن نہیں کھیلے تھے۔ گل کی واپسی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب بھارت کو 15 اگست سے گال میں سری لنکا کے خلاف پہلا ٹیسٹ کھیلنا ہے۔ بھارتی کپتان نے اتوار کی صبح نون ڈسکرپٹس کرکٹ کلب گراؤنڈ میں نیٹس پر بیٹنگ کرتے ہوئے کچھ وقت گزارا جس کے بعد ٹاپ آرڈر میں بیٹنگ کے لیے میدان میں اترے۔ گل کی میدان میں واپسی بھارت کے لیے فٹنس کے حوالے سے ایک اہم مثبت خبر ہے۔ ٹیم نے احتیاطی طور پر انہیں پہلے دو دن آرام دینے کا فیصلہ کیا تھا جبکہ ان کی غیر موجودگی میں کے ایل راہل نے ٹیم کی قیادت کی۔ گل کی دو دن کی غیر موجودگی کی تصدیق جمعہ کی صبح ٹاس کے موقع پر کی گئی تھی۔ اس سے ایک روز قبل جمعرات کے پریکٹس سیشن کے دوران ان کی دائیں ہاتھ کی انگوٹھی والی انگلی پر چوٹ لگی تھی۔ نیٹس میں بیٹنگ کے دوران گل کے دائیں ہاتھ پر گیند لگی تھی جس کے بعد سلپ کیچنگ کی مشق کے دوران انہیں ایک اور ضرب لگی۔ ابتدائی طبی معائنے میں کسی سنگین ساختی نقصان کے آثار سامنے نہیں آئے تھے، تاہم بھارت نے اپنے ٹیسٹ کپتان کے معاملے میں کوئی خطرہ مول نہ لینے کا فیصلہ کیا۔

بی سی سی آئی بنگلہ دیش دورے کیلئے مرکز سے منظوری طلب کرے گا

نئی دہلی، 9 اگست: بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) بھارتی ٹیم کے مجوزہ بنگلہ دیش دورے کے لیے حکومت ہند سے اجازت اور واضح رہنمائی حاصل کرنے کی تیاری کر رہا ہے، کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان کرکٹ تعلقات گزشتہ ایک ہنگامہ خیز سال کے بعد اب بھی غیر یقینی کا شکار ہیں۔ بی سی سی آئی کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ اس مرحلے پر بورڈ دورے کے حوالے سے خود کوئی فیصلہ نہیں کرسکتا اور وہ حکومت کی رہنمائی حاصل کرے گا۔ عہدیدار نے کہا، "ہم اس معاملے پر کام کر رہے ہیں اور بنگلہ دیش دورے کے حوالے سے اجازت اور وضاحت طلب کریں گے۔ اس مرحلے پر ہم خود کوئی فیصلہ نہیں کرسکتے۔ ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے، لیکن ہم جلد ہی حکومت سے رابطہ کریں گے۔" عہدیدار نے یہ بھی تصدیق کی کہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے بی سی سی آئی کو خط لکھا ہے اور مجوزہ سیریز کے حوالے سے دونوں بورڈز کے درمیان مسلسل رابطہ برقرار ہے۔ عہدیدار نے کہا، "بی سی بی نے ہمیں خط لکھا ہے اور وہ مسلسل ہمارے ساتھ رابطے میں ہیں۔ جلد ہی صورتحال مزید واضح ہو جائے گی۔" بی سی بی نے بھارت کے خلاف مجوزہ وائٹ بال سیریز کے لیے 29 اگست سے 15 ستمبر تک کا وقت مقرر کیا ہے۔ نظر ثانی شدہ پروگرام کے مطابق سیریز میں تین ایک روزہ بین الاقوامی اور تین ٹی 20 بین الاقوامی میچ شامل ہیں۔

گال ٹیسٹ میں اسپن کے انتخاب کا فیصلہ بعد میں ہوگا / بھارتی کوچ

بھارت کے اسپن بولنگ کوچ سائرج بہوتولے نے سری لنکا کرکٹ الیون کے خلاف تین روزہ وارم اپ میچ میں چھ وکٹوں سے کامیابی کے بعد ٹیم کی تیاری پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گال میں 15 اگست سے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ کے لیے اسپن اٹیک کے انتخاب کا فیصلہ حالات کو دیکھ کر کیا جائے گا۔ این سی سی گراؤنڈ میں کھیلے گئے وارم اپ میچ میں رویندر جڈیجہ، کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر اور سارنش جین نے پہلی اننگز میں بالترتیب 15، 18، 13 اور 11 اوورز کرائے، جبکہ دوسری اننگز میں چاروں اسپنرز نے مجموعی طور پر 27 اوورز بولنگ کی۔ بہوتولے نے کہا کہ ابتدائی طور پر پچ نسبتاً سود تھی، تاہم کھیل آگے بڑھنے کے ساتھ اس میں ٹرن بڑھتا گیا جس سے اسپنرز کو مقامی حالات کو سمجھنے کا بہترین موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ گیند بازوں کے لیے یہ میچ خود کو ایسے حالات میں آزمانے کا اچھا موقع تھا۔ کلدیپ یادو نے میچ میں 18 اوورز کرائے جبکہ میچ سے قبل بھی انہوں نے تقریباً دو سے تین اوورز بولنگ کی تھی۔ بہوتولے کے مطابق کلدیپ نے عمدہ کارکردگی دکھائی اور اس موقع پر ان کی جسمانی حالت کو سمجھنے کے لیے آرام بھی ضروری تھا۔ انہوں نے کہا کہ دیگر اسپنرز کو بھی مناسب اوورز کرانے کا موقع ملا۔ ان کے مطابق جڈیجہ اور واشنگٹن نے تقریباً 14 سے 15 اوورز کیے جبکہ دیگر گیند بازوں کو بھی اپنی بولنگ کا بھرپور موقع ملا۔ اس سے اسپن یونٹ کو پچ کے ردعمل، درست لائن اور لینتھ کو سمجھنے میں مدد ملی۔ بہوتولے نے سری لنکا کے دورے سے قبل جلد پہنچنے اور مقامی حالات سے ہم آہنگ ہونے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی بیرون ملک دورے میں تیاری انتہائی اہم ہوتی ہے اور اسی مقصد کے تحت ٹیم مقررہ وقت سے پہلے سری لنکا پہنچی تاکہ کھلاڑی پچ اور موسمی حالات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جڈیجہ جیسے تجربہ کار کھلاڑی پہلے ہی سری لنکا میں کھیل چکے ہیں، تاہم واشنگٹن اور سارنش جین جیسے نئے کھلاڑیوں کے لیے مقامی حالات سے ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔ انہیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یہاں کون سی لائن اور لینتھ موثر ثابت ہوگی اور فیلڈ کی ترتیب کس طرح رکھی جائے گی۔ بہوتولے نے کہا کہ وارم اپ میچ کے تینوں دن کھلاڑیوں نے بھرپور فائدہ اٹھایا اور یہ گال ٹیسٹ کی تیاری کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوا۔ انہوں نے سری لنکا کرکٹ کا بھی شکریہ ادا کیا کہ اس نے بھارتی ٹیم کے لیے مضبوط حریف فراہم کیا جس سے بلے بازوں اور گیند بازوں کو میدان میں زیادہ وقت گزارنے کا موقع ملا۔

رواں سیزن میں مزید ڈومیسٹک میچز براہ راست نشر کیے جائیں گے / بی سی سی آئی

نئی دہلی، 9 اگست/ نیوز ڈیسک: بی سی سی آئی کے سیکریٹری دیوجیت سیکیا نے اتوار کو کہا کہ بورڈ رواں سیزن کی لیپ ٹرافی کے فائنل کو سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) سے کسی اسٹیڈیم میں منتقل کرنے کے امکان کا جائزہ لے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ رواں سیزن میں مزید ڈومیسٹک میچز براہ راست ٹیلی کاسٹ کیے جائیں گے تاکہ شائقین کو میچز براہ راست دیکھنے کا زیادہ موقع مل سکے۔ 2026-27 کا ڈومیسٹک سیزن لیپ ٹرافی کے ساتھ شروع ہوگا، جس کا فائنل 23 اگست سے 10 ستمبر تک بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس میں مقرر ہے۔ تاہم شائقین کو اس احاطے میں داخلے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ وہاں موجود سہولت پر کئی پابندیاں عائد ہیں، جن کے باعث بڑی تعداد میں تماشائیوں کو داخل نہیں کیا جاسکتا۔

مونٹریال میں شکست کے بعد آرینا سبالینکا کی یو ایس اوپن سے قبل فارم پر سوالات اٹھ گئے

نئی دہلی، 9 اگست/ نیوز ڈیسک: عالمی نمبر ایک آرینا سبالینکا کی یو ایس اوپن کی تیاریوں کو ایک اور دھچکا لگا ہے۔ بیلاروس کی ٹاپ سیڈ کھلاڑی کینیڈین اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں 16 ویں سیڈ وکٹوریا امبوکو کے ہاتھوں حیران کن شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ اس شکست کے ساتھ ہی سبالینکا رواں سال مارچ میں میامی اوپن جیتنے کے بعد اب تک کسی سنگلز فائنل تک رسائی حاصل نہیں کر سکی ہیں۔ ٹورنٹو میں کھیلے گئے سخت مقابلے میں امبوکو نے سبالینکا کو دو گھنٹے 29 منٹ میں 7-6(3)، 4-6، 6-4 سے شکست دی۔ سبالینکا نے پہلے سیٹ کا ٹائی بریک ہارنے کے بعد زبردست واپسی کی کوشش کی، لیکن فیصلہ کن سیٹ میں امبوکو نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کامیابی حاصل کرلی۔ سبالینکا نے 5-4 کے اسکور پر دو میچ پوائنٹس بھی بچائے، تاہم اس کے بعد ان کی ڈبل فالٹ نے حریف کو فتح کا موقع دے دیا۔ یہ شکست رواں سیزن کے آخری گرینڈ سلیم یو ایس اوپن سے قبل سبالینکا کی فارم کے حوالے سے خدشات میں اضافہ کرتی ہے۔ وہ مارچ کے بعد سے کسی سنگلز فائنل میں نہیں پہنچی ہیں۔ مارچ میں انہوں نے میامی اوپن کے فائنل میں کوکو گاف کو 6-2، 4-6، 6-3 سے شکست دے کر ٹائٹل جیتا تھا۔ اس کامیابی کے ساتھ سبالینکا نے انڈین ویلز کے بعد میامی اوپن جیت کر شاندار سن شائن ڈبل مکمل کیا تھا۔ کینیڈین اوپن سے اخراج کے باوجود عالمی نمبر ایک کا اعزاز برقرار رہے گا۔ سبالینکا نے کینیڈین اوپن میں اپنے سفر کا آغاز مثبت انداز میں کیا تھا۔ انہوں نے پہلے میچ میں جیسیکا بوزاس مانیرو کو 6-3، 6-3 سے شکست دی اور اس کے بعد چین کی ژانگ شوائی کو 6-3، 4-6، 6-4 سے ہرا کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ تاہم امبوکو نے بالآخر انہیں شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ یو ایس اوپن سے قبل ان کی موجودہ فارم سے متعلق خدشات کو نمایاں کر دیا۔ سبالینکا کے لیے ایک بڑی مثبت خبر یہ ہے کہ ابتدائی اخراج کے باوجود وہ یو ایس اوپن میں عالمی نمبر ایک کی پوزیشن برقرار رکھیں گی۔ ایلینا ریباکینا اگر کینیڈین اوپن کا ٹائٹل بھی جیت لیں تب بھی سبالینکا عالمی رینکنگ میں سرفہرست رہیں گی۔

اراوخو لیورپول سے ایک سالہ قرض پر جانے کے قریب

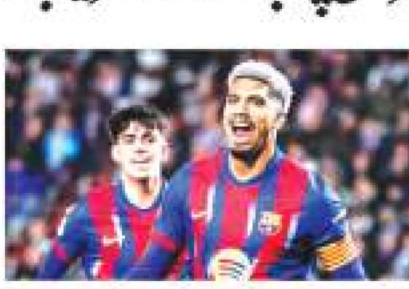

نئی دہلی / نیوز ڈیسک / یوراگوئے کے دفاعی کھلاڑی رونالڈ اراوخو بارسلونا سے ایک سیزن کے لیے قرض پر لیورپول جانے کے قریب ہیں اور بارسلونا کے کوچ ہانسی فلک نے اتوار کو اس پیش رفت کی تصدیق کردی۔ فلک نے کہا کہ اراوخو بہترین کھلاڑی اور مضبوط و تیز رفتار دفاعی کھلاڑی ہیں، تاہم انہیں ایک نئی شروعات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ فٹبال اور زندگی دونوں میں حالات بدلتے رہتے ہیں اور انہیں قبول کرنا پڑتا ہے۔ 27 سالہ اراوخو 19 برس کی عمر میں بارسلونا سے وابستہ ہوئے تھے، تاہم گزشتہ چند برسوں کے دوران انہیں انجریز اور ذہنی دباؤ سے متعلق مسائل کا سامنا رہا۔ ان مسائل کے باعث گزشتہ سیزن کے دوران انہیں کچھ عرصے کے لیے فٹبال سے دور بھی رہنا پڑا۔ اراوخو نے بارسلونا کی پہلی ٹیم کے لیے اب تک 213 میچ کھیلے ہیں اور 14 گول کیے ہیں۔ تاہم گزشتہ دو سیزن میں وہ لالیگا کے صرف 36 میچوں میں میدان میں اتر سکے۔ ٹیم میں پاؤ کوبارسی اور جیرارڈ مارٹن جیسے کھلاڑیوں کے ابھرنے کے بعد ان کی ٹیم میں جگہ بھی متاثر ہوئی۔ رپورٹس کے مطابق لیورپول اراوخو کی مکمل تنخواہ ادا کرے گا جس سے بارسلونا کو اگست کے اختتام پر ٹرانسفر ونڈو بند ہونے سے قبل مزید کھلاڑیوں کی خریداری کے لیے مالی گنجائش ملے گی۔ لیورپول کے پاس سیزن کے اختتام پر اراوخو کو مستقل طور پر خریدنے کا اختیار بھی ہوگا۔ اراوخو کی آمد سے لیورپول کی دفاعی صف کو مضبوطی ملنے کی توقع ہے کیونکہ ابراہیما کوناٹے گزشتہ سیزن کے اختتام پر ریال میڈرڈ منتقل ہو چکے ہیں جبکہ جو گومیز بھی پری سیزن میں پٹھوں کی انجری کا شکار ہوئے ہیں۔ اس صورتحال میں تجربہ کار ورجل فان ڈائک ہی ٹیم کے واحد مکمل فٹ اور تجربہ کار مرکزی دفاعی کھلاڑی رہ گئے ہیں۔ لیورپول کی دفاعی کمزوری حالیہ امریکی دورے کے دوران لیڈز یونائیٹڈ کے خلاف 4-2 کی شکست میں بھی نمایاں ہوئی جہاں ٹیم نے آخری 30 منٹ میں چار گول کھائے۔

سواتک سائراج اور چراغ شیٹی کو ایک میچ پر توجہ دینے کا مشورہ

بھارتی ڈبلز کوچ نے ساتوک سائراج کی مکمل فٹنس کی تصدیق کر دی

نئی دہلی / نیوز ڈیسک: بھارت کے ڈبلز کوچ تان کم ہیر نے اسٹار کھلاڑی ساتوک سائراج رنکی ریڈی کی انجری سے مکمل صحت یابی کی تصدیق کرتے ہوئے انہیں اور ان کے جوڑی دار چراغ شیٹی کو بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ میں ضرورت سے زیادہ توقعات کا بوجھ نہ لینے اور ایک وقت میں ایک میچ پر توجہ مرکوز رکھنے کا مشورہ دیا ہے۔ ورلڈ چیمپئن شپ 17 سے 23 اگست تک نئی دہلی کے اندرا گاندھی انڈور ایرینا میں کھیلی جائے گی۔ تان کم ہیر نے نئی دہلی میں ٹورنامنٹ کی ڈرا تقریب کے موقع پر اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ساتوک مکمل طور پر صحت یاب ہو چکے ہیں۔ ساتوک اور چراغ نے مئی میں سنگاپور اوپن کا خطاب جیتنے کے بعد انجری کے باعث جاپان اوپن اور انڈونیشیا اوپن میں ابتدائی مرحلے میں شکست کا سامنا کیا تھا۔ تان نے کہا کہ ساتوک کی انجری کے بعد اب وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو چکے ہیں اور جوڑی کے لیے سب سے اہم پیغام یہی ہے کہ وہ خود پر بہت زیادہ توقعات کا دباؤ نہ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کو ایک وقت میں ایک میچ پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے اور اپنی توجہ برقرار رکھتے ہوئے آگے بڑھنا چاہیے۔ مردوں کے ڈبلز میں پانچویں سیڈ ساتوک سائراج اور چراغ شیٹی کو پہلے راؤنڈ میں بائی ملی ہے۔ وہ دوسرے راؤنڈ میں اسکاٹ لینڈ کے الیگزینڈر ڈن اور ایڈم ہال اور تھائی لینڈ کے چاپیوں چاروٹیچا سورن اور ورایوٹ تھونگ ساتھ کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے مقابلہ کریں گے۔

جو کھیلے گا وہ کھلے گا، وزیر اعظم کی دولت مشترکہ کھیلوں کے ہندوستانی میڈلسٹ کھلاڑیوں سے ملاقات

نئی دہلی، 9 اگست: نیوز ڈیسک: وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو ہندوستان کے دولت مشترکہ کھیلوں 2026 کے میڈلسٹ کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور گلاسگو میں تاریخی کارکردگی پر انہیں مبارکباد پیش کی۔ مودی نے تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں سے بات چیت کی اور بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کے لیے ان کی محنت، عزم اور لگن کو سراہا۔ انہوں نے ملک پر زور دیا کہ وہ مختلف کھیلوں سے وابستہ کھلاڑیوں کی مسلسل حوصلہ افزائی کرے اور کھیلوں کی ایسی ثقافت کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا جو زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف راغب کرے۔ مودی نے انسٹاگرام پر لکھا، "جو کھیلے گا وہ کھلے گا۔ بھارت کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کریں۔ بھارت ماتا کی جے!" "جو کھیلے گا وہ کھلے گا" کھیلوں کی اہمیت اور ہندوستان کے نوجوانوں میں کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کے حوالے سے مودی کا بار بار دہرایا جانے والا پیغام رہا ہے۔ وزیر اعظم اس جملے کا استعمال ہندوستان میں بدلتی ہوئی کھیلوں کی ثقافت اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے کی ضرورت کے حوالے سے بھی کرتے رہے ہیں۔ ہندوستان نے گلاسگو دولت مشترکہ کھیلوں میں مجموعی طور پر 39 تمغے جیت کر تمغوں کی جدول میں چوتھی پوزیشن حاصل کی، جس میں 13 طلائی، 17 چاندی اور نو کانسی کے تمغے شامل تھے۔ ہندوستان کی جانب سے باکسنگ میں سب سے زیادہ تمغے حاصل کیے گئے۔ ہندوستانی دستے نے اس کھیل میں مجموعی طور پر 10 تمغے جیتے جن میں سات طلائی تمغے شامل تھے۔ یہ دولت مشترکہ کھیلوں میں باکسنگ میں ہندوستان کی اب تک کی بہترین کارکردگی رہی، جبکہ ہندوستانی خواتین نے خاص طور پر شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے سات میں سے پانچ طلائی تمغے اپنے نام کیے۔ جوڈو میں بھی ہندوستان نے تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

گھٹنے کی انجری کے باعث عالمی نمبر ایک یانک سنر سنسناٹی اوپن سے دستبردار

نئی دہلی، 9 اگست (نیوز ڈیسک): عالمی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی یانک سنر دائیں گھٹنے کی انجری کے باعث سنسناٹی اوپن سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ ٹورنامنٹ کے منتظمین نے اتوار کو اس کی تصدیق کی، جس سے رواں ماہ ہونے والے یو ایس اوپن کی تیاریوں کو اطالوی کھلاڑی کے لیے دھچکا لگا ہے۔ 24 سالہ سنر نے گزشتہ ماہ ومبلڈن میں اپنا پانچواں گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتا تھا، وہ اس سے قبل یو ایس اوپن کی تیاری کے لیے اہم وارم اپ ایونٹ کینیڈین اوپن سے بھی دستبردار ہو گئے تھے۔ سنر نے ایک بیان میں کہا، "میں اپنے ڈاکٹروں اور اپنی ٹیم سے مشاورت کے بعد مجھے اعلان کرنا پڑ رہا ہے کہ میں سنسناٹی میں ہونے والے ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹ سے دستبردار ہو رہا ہوں۔" انہوں نے کہا، "میرے دائیں گھٹنے میں تکلیف ہے اور اگرچہ ہم نے اپنی طبی ٹیم کے ساتھ بھرپور محنت کی ہے، مجھے یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ میں ابھی مقابلے کے لیے تیار نہیں ہوں۔" سنر نے کہا، "میں سنسناٹی میں کھیلنے کے قابل نہ ہونے پر بہت مایوس ہوں۔ میں اگلے سال واپس آنے کا منتظر ہوں اور اب میری توجہ یو ایس اوپن کے لیے خود کو تیار کرنے پر ہے۔" سنر کی دستبرداری کے باعث سنسناٹی اوپن کا میدان مزید کمزور ہو گیا ہے کیونکہ یو ایس اوپن کے دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز بھی کلائی کی انجری کے باعث ٹورنامنٹ سے باہر ہیں۔

شبھمن گل اور ابھیشیک شرما شیر پنجاب ٹی 20 لیگ کے نمایاں کھلاڑی بن گئے

نئی دہلی، 9 اگست نیوز ڈیسک: شبھمن گل اور ابھیشیک شرما کو افتتاحی شیر پنجاب ٹی 20 لیگ کے نمایاں کھلاڑیوں میں شامل کر لیا گیا ہے، جس سے گیند پھینکے جانے سے قبل ہی نئی لیگ کو بڑا فروغ ملا ہے۔ شبھمن گل فاضلکا فالکنز کی نمائندگی کریں گے جبکہ ابھیشیک شرما کو امرتسر سورماس کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن کا مقصد ریاست کے بڑے کرکٹ ستاروں کو ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں کے قریب لانا ہے تاکہ نئی نسل کو ان کے تجربے سے فائدہ اٹھانے کا موقع مل سکے۔ گل اور ابھیشیک کے علاوہ ارشدیپ سنگھ، پربھسمرن سنگھ، رامندیپ سنگھ اور گرنور برار بھی لیگ میں شامل ہوں گے، جس کے باعث ٹورنامنٹ میں بھارتی کرکٹ اور آئی پی ایل کا تجربہ رکھنے والے کئی کھلاڑی ایکشن میں نظر آئیں گے۔ شیر پنجاب ٹی 20 لیگ کے نمایاں کھلاڑی: شبھمن گل — فاضلکا فالکنز، ابھیشیک شرما — امرتسر سورماس، ارشدیپ سنگھ — لدھیانہ لائنز، پربھسمرن سنگھ — جالندھر واریئرز، رامندیپ سنگھ — موہالی ٹائیگرز اور گرنور برار — بھٹنڈہ رائلز۔ لیگ میں چھ ٹیمیں حصہ لیں گی اور 30 اگست سے 13 ستمبر تک مجموعی طور پر 27 میچ کھیلے جائیں گے۔ ٹورنامنٹ کا باضابطہ افتتاح نیو چندی گڑھ میں واقع پی سی اے انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کیا گیا۔ لیگ کا مقصد پنجاب سے تعلق رکھنے والے ابھرتے ہوئے کرکٹرز کے لیے قومی اور اعلیٰ سطح کی کرکٹ تک پہنچنے کا ایک مضبوط راستہ فراہم کرنا ہے۔ فاضلکا سے تعلق رکھنے والے شبھمن گل کا ماننا ہے کہ یہ مقابلہ ایسے کئی باصلاحیت کھلاڑیوں کو سامنے لانے میں مدد دے سکتا ہے جو مستقبل میں پنجاب اور بھارت کی نمائندگی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ لیگ کے افتتاح کے موقع پر گل نے کہا، "پنجاب نے ہمیشہ شاندار کرکٹرز پیدا کیے ہیں اور میرا ماننا ہے کہ یہ لیگ مزید کئی کھلاڑیوں کو تلاش کرنے میں مدد دے گی۔"

کسل مینڈس سری لنکا پلیئرز ایسوسی ایشن کے پہلے صدر منتخب

کولمبو، 9 اگست (یو این آئی) حال ہی میں قائم ہونے والی سری لنکن پروفیشنل کرکٹرز ایسوسی ایشن (ایس ایل پی سی اے) کا افتتاح کو باضابطہ طور پر افتتاح کیا گیا، جس میں مردوں کی وائٹ بال ٹیم کے کپتان کسل مینڈس کو اس کا پہلا صدر مقرر کیا گیا۔ خواتین کی ٹیم کی کپتان چماری اتھاپتھو اور آل راؤنڈر وانندو ہسرنگا جیسے بڑے کھلاڑیوں کی حمایت سے قائم یہ ایسوسی ایشن سری لنکا میں پیشہ ور کرکٹرز کی ایک آزاد اور اجتماعی آواز کے طور پر کام کرے گی۔ ایک میڈیا ریلیز میں کہا گیا، "ایس ایل پی سی اے کا قیام سری لنکن کرکٹ کے لیے ایک اہم وقت پر ہوا ہے۔ ملک میں کھیل کے میدان میں مسلسل مثبت پیش رفت اور اصلاحات ہوئی ہیں، جن میں گورننس کو مضبوط بنانے اور ملکی کرکٹ کے ڈھانچے کو جدید بنانے کے لیے 'گیم ٹرانسفارمیشن کمیٹی' کی کوششیں بھی شامل ہیں۔" یہ افتتاح انتظامی اتھل پتھل کے دور میں ہوا ہے، کیونکہ سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ عارضی 'کرکٹ ٹرانسفارمیشن کمیٹی' کے تحت بڑی اصلاحات کے عمل سے گزر رہا ہے۔

سراج نے تین مسلسل چھکے لگا کر سری لنکا الیون کے خلاف بھارت کو فتح دلا دی

نئی دہلی، 9 اگست: محمد سراج نے بلے سے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخری اوور میں مسلسل تین چھکے لگائے اور بھارت نے سری لنکا الیون کے خلاف وارم اپ میچ میں تین گیندیں باقی رہتے ہدف حاصل کر کے شاندار فتح اپنے نام کر لی۔ "سر دی ڈی ایس پی سراج" کے نام سے بھی مشہور بھارتی فاسٹ بولر سراج اس وقت کریز پر آئے جب بھارت کو کامیابی کے لیے آخری اوور میں 10 رنز درکار تھے۔ اس کے بعد انہوں نے مسلسل تین گیندوں پر تین چھکے لگا کر بھارت کو ہدف تک پہنچا دیا۔ تو واتھانے پہلی گیند قدرے زیادہ فل کرائی جو سراج کے لیے موزوں جگہ پر تھی۔ بھارتی فاسٹ بولر نے اگلا قدم آگے بڑھایا اور گیند کو ڈیپ مڈ وکٹ کے اوپر سے زوردار شاٹ کھیلتے ہوئے چھکے کے لیے بھیج دیا۔ دوسری گیند پر بھی تو واتھانے اپنی لینتھ درست نہیں رکھی اور آف اسٹمپ سے باہر زیادہ فل گیند کرائی۔ سراج نے سیدھا شاٹ کھیلا اور گیند کو باؤنڈری کے پار پہنچا کر ایک اور چھکا لگا دیا جس کے بعد بھارت کو فتح کے لیے صرف چار رنز درکار رہ گئے۔ اس کے بعد سراج نے مقابلہ اپنے انداز میں ختم کیا۔ تو واتھانے ایک اور گیند ان کے ہٹنگ زون میں پھینکی اور بھارتی فاسٹ بولر نے مڈ وکٹ کے اوپر سے زوردار شاٹ کھیل کر مسلسل تیسرا چھکا لگا دیا۔ یوں تین گیندوں پر تین چھکوں کے ساتھ بھارت نے مقررہ 45 اوورز میں سے تین گیندیں باقی رہتے ہدف حاصل کر لیا۔ سراج کے شاندار اختتام کے بعد بھارتی کیمپ میں فوری طور پر جشن کا ماحول پیدا ہو گیا۔

جوڈار نے مونٹریال میں لیہیکا کو ہرایا، نوری کی آخری کوشش کے باوجود فلز کو شکست نہ دے سکے

مونٹریال، 09 اگست (یو این آئی) اسپین کے رافیل جوڈار نے راجرز کے پیش کردہ نیشنل بینک اوپن میں ہفتے کو بھی اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی۔ اس ہسپانوی نوجوان نے اے ٹی پی ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنانے کے لیے 8ویں سیڈ جیری لیہیکا کو 6-3، 6-3 سے آسانی سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ 19 سالہ کھلاڑی اپریل کے آغاز سے کھیلے گئے 8 ٹورنامنٹس میں 7ویں مرتبہ کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔ ان میں رولان گیروس، میڈرڈ اور روم کے ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹس کے کوارٹر فائنل تک پہنچنے کی کامیابیاں بھی شامل ہیں۔ دنیا کے نمبر 12 کھلاڑی لیہیکا کے خلاف اپنی پہلی باہمی مقابلے میں جوڈار نے 1 گھنٹہ 14 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں اپنی گرفت بھی ڈھیلی نہیں پڑنے دی۔ ہسپانوی کھلاڑی نے مسلسل زوردار شاٹس کے ذریعے بیس لائن مقابلوں پر کنٹرول برقرار رکھا اور بار بار لیہیکا کے بیک ہینڈ کو نشانہ بنایا، جس کی وجہ سے انہیں اس جانب غلطیاں کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ شاندار انداز میں میچ ختم کرتے ہوئے جوڈار نے مسلسل 4 بہترین شاٹس کھیلے اور لیہیکا کی سروس آخری مرتبہ توڑ دی۔ ایک اور شاندار جیت یقینی بنانے کے بعد 19 سالہ کھلاڑی نے خوشی میں زوردار نعرہ لگایا۔ جوڈار نے کہا، "جیری ہر لحاظ سے ایک بہترین کھلاڑی ہیں۔ مجھے اپنی پہلی اور دوسری دونوں سروس پر زور لگانا پڑا۔ میرے خیال میں آج میں نے اپنی سروس کے ساتھ بہت اچھا کام کیا۔ جس طرح میں نے اپنے سروس گیمز کھیلے، اس سے میں خوش ہوں۔"

النصر نے پرتگال کے مڈفیلڈر ساموکوستا کو مالورکا سے سائن کر لیا

نئی دہلی، 9 اگست (نیوز ڈیسک): سعودی پرو لیگ کی موجودہ چیمپئن النصر نے اسپین کے لالیگا کلب مالورکا سے پرتگال کے مڈفیلڈر ساموکوستا کو سائن کر لیا ہے۔ دونوں کلبوں نے اتوار کو اس معاہدے کی تصدیق کی۔ سعودی کلب نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اعلان کرتے ہوئے کہا، "یہ سفر شروع ہو گیا ہے۔ ساموآ چکا ہے اور آپ کے لیے لڑنے کے لیے تیار ہے۔" النصر نے اپنی پوسٹ کے ساتھ ایک ویڈیو بھی شیئر کی جس میں ایک جنگی منظر دکھایا گیا ہے اور کھلاڑی کو ٹیم کی کٹ پہنے گھوڑے پر سوار دکھایا گیا ہے۔ یہ ویڈیو کلب کے عرفی نام "نائٹس آف نجد" کی جانب اشارہ کرتی ہے۔ ہسپانوی کلب مالورکا نے بھی ایکس پر جاری بیان میں کہا، "آر سی ڈی مالورکا اور النصر ساموکوستا کی منتقلی کے لیے معاہدے پر پہنچ گئے ہیں۔" کلب نے کوستا کی خدمات اور پیشہ ورانہ رویے پر ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ کوستا اس پرتگالی اسکواڈ کا حصہ تھے جس نے حالیہ فیفا ورلڈ کپ میں پری کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کی تھی۔ پرتگال کو پری کوارٹر فائنل میں بالآخر چیمپئن بننے والی اسپین کی ٹیم کے ہاتھوں ایک صفر سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

راؤل فرنانڈیز نے شاندار فتح کے ساتھ برٹش موٹو جی پی جیت لیا

نئی دہلی، 9 اگست (نیوز ڈیسک): ٹریک ہاؤس ریسنگ کے راؤل فرنانڈیز نے اتوار کو سلورسٹون میں برٹش موٹو جی پی میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے ابتدائی مرحلے سے آخر تک برتری برقرار رکھی، جبکہ چیمپئن شپ لیڈر جارج مارٹن نے دوسری پوزیشن حاصل کر کے اپنی مجموعی برتری مزید مستحکم کر لی۔ اسپین کے فرنانڈیز نے پول پوزیشن سے آغاز کرنے والے مارٹن کو ٹرن ون پر ہی پیچھے چھوڑ دیا اور اس کے بعد انہیں دوبارہ پلٹ کر نہیں دیکھا۔ انہوں نے ایک مرحلے پر اپنی برتری چار سیکنڈ سے بھی زیادہ کر لی اور بالآخر مارٹن سے 2.54 سیکنڈ آگے رہتے ہوئے چیکرڈ فلیگ حاصل کیا۔ یہ موٹو جی پی میں فرنانڈیز کی دوسری فتح ہے اور گزشتہ سال آسٹریلین گراں پری کے بعد ان کی پہلی کامیابی ہے۔ یہ فتح ہفتے کے اسپرنٹ میں حادثے کے بعد ان کی شاندار واپسی بھی ثابت ہوئی۔ فرنانڈیز نے کہا، "میں ٹیم کے لیے بہت خوش ہوں۔ کل اپنی غلطی کے بعد میں کافی مایوس تھا لیکن ہم انسان ہیں اور یہ کھیل کا حصہ ہے۔" اسپین کے جارج مارٹن، جنہوں نے اسپرنٹ ریس جیتی تھی، کو ریس کے آغاز میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جب ان کی موٹر سائیکل کا رائیڈ ہائٹ ڈیوائس ٹرن ون پر غیر فعال نہیں ہو سکا۔ اس کے نتیجے میں وہ مارک مارکیز اور اپریلیا کے ساتھی رائیڈر مارکو بیزیکی کے پیچھے چلے گئے۔ مارٹن نے نویں لیپ پر بیزیکی کو پیچھے چھوڑ کر دوسری پوزیشن دوبارہ حاصل کر لی، تاہم وہ فرنانڈیز کے اتنے قریب نہ پہنچ سکے کہ فتح کے لیے چیلنج پیش کر سکیں۔

مراکش اور الجزائر ویمنز افریقہ کپ کے سیمی فائنل میں
2027 ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائی

رباط / کاسابلانکا، 9 اگست (یو این آئی) شمالی افریقہ کی دونوں ٹیموں مراکش اور الجزائر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ویمنز افریقہ کپ آف نیشنز (ڈبلیو اے ایف سی او این) کے سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے ساتھ 2027 فیفا ویمنز ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا۔ مراکش نے رباط میں جنوبی افریقہ کو 2-1 سے شکست دی۔ میزبان ٹیم نے دو گول کی برتری حاصل کی، لیکن جنوبی افریقہ نے ایک گول کر کے مقابلے کو سنسنی خیز بنا دیا۔ دوسری جانب کاسابلانکا میں الجزائر کو آئیوری کوسٹ کے خلاف ابتدا میں 0-1 سے خسارے کا سامنا کرنا پڑا، تاہم آئیوری کوسٹ کی ایک کھلاڑی کو ریڈ کارڈ ملنے کے بعد الجزائر نے فائدہ اٹھاتے ہوئے دو گول کیے اور 2-1 سے کامیابی حاصل کی۔ سیمی فائنل میں بدھ کو مراکش کا مقابلہ دفاعی چیمپئن نائیجیریا یا کیمرون سے ہوگا، جبکہ الجزائر کی ٹیم گھانا یا مالاوی سے ٹکرائے گی۔ مراکش نے 31ویں منٹ میں غزلین بوزراوی کے گول سے برتری حاصل کی۔ دوسرے ہاف کے آغاز کے چھ منٹ بعد حنان آیت الحاج نے پنالٹی پر گول کر کے اسکور 2-0 کر دیا۔ جنوبی افریقہ کی اسٹار کھلاڑی تھیمبی گلگاتانا نے 67ویں منٹ میں گول کر کے مقابلے میں واپسی کی کوشش کی، لیکن مراکش نے برتری برقرار رکھتے ہوئے کامیابی حاصل کر لی۔

ٹراؤ ایف سی نے انڈین نیوی کو 1-2 سے ہرایا

امپھال، 09 اگست (یو این آئی) اتوار کو خمان لمپک مین اسٹیڈیم میں 135ویں انڈین آئل ڈیورنڈ کپ کے گروپ ڈی کے آخری میچ میں افریدی بویلایوم کے 2 گول، جن میں دوسرے ہاف میں کیا گیا ایک شاندار گول بھی شامل تھا، کی بدولت ٹراؤ ایف سی نے انڈین نیوی کو 2-1 سے سخت مقابلے میں شکست دے دی۔ انڈین نیوی کا کھیل کے بیشتر حصے میں غلبہ رہا اور اس نے گول کرنے کی 26 کوششیں کیں، جس سے ٹراؤ ایف سی پر مسلسل دباؤ بنا رہا۔ اس کے باوجود ٹراؤ ایف سی نے گول کے سامنے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ بویلایوم کے 2 گول اور گول کیپر تاج الدین کی شاندار کارکردگی نے منی پور کی ٹیم کو 3 پوائنٹ دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ بویلایوم نے 16ویں منٹ میں پہلا گول کیا، جس کے جواب میں ہاف ٹائم کے فوراً بعد انڈین نیوی کے کھلاڑی کلا ہیم ظہیر خان نے گول کر دیا۔ تاہم 60ویں منٹ میں بویلایوم نے ایک شاندار شاٹ کے ذریعے ٹراؤ ایف سی کی برتری دوبارہ قائم کر دی اور اپنی ٹیم کو آگے کر دیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں
شہر و گام میں ہونے والے تمام مقامی سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل سے متعلق خبریں شائع کرنے کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔
مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781